

نسخہ
منفی الاجسام

مع

فوائد عجیبہ

جس کے نسخوں کو ڈاکٹر فضل علی صاحبہ عوم نے اپنے
ذاتی تجربات کے بعد قلمبند فرمایا

بہتیمام پتال بھارگوپنڈت

مطبع نیشنل پبلیکیشنز

لیکچر نویسین طبع ہو کر شائع ہوا

۹۵

سیرہ

اعلان

مذمت دراز سے مطبع ہذا ملک کی علمی خدمات کر رہا اسی لئے جس قدر بہتر اور نایاب کتابیں ہر علم و فن کی اس مطبع میں مل سکتی ہیں دوسری جگہ دستیاب نہیں ہو سکتیں۔ ہر قسم کی کتابوں کی مطول فہرست ہر شائق کو بلا قیمت روانہ کی جاتی ہے۔ یہاں پر اسی فن کی کتابوں کی ایک مختصر سی فہرست دی جاتی ہے ناظرین پڑھ کر فائدہ اٹھائیں اور حسب ضرورت کتب طلب فرمائیں

المشققہ | معجزہ کما رہیں صیغہ بگڑ پو | لکھنؤ

| نام کتاب | قیمت | نام کتاب | قیمت |
|--|------|--|------|
| قرابادین نجم الغنی اردو یہ کتاب اپنی نوعیت میں بالکل نئی اور لا جواب ہے مصنف علی نے اپنے ذاتی تجربے اور ہزاروں نایاب کتابوں کی ورق گردانی کر کے سرے پا نوں تک کے ہر مرض کے نسخے ایک مقبول تعداد میں پیش کر دیے ہیں اور ان تجربات کو ظاہر کر کے عوام و خواص پر ایک احسان کیا ہے جن کو اطبا چھپا کر رکھتے اور اپنے دل سے زبان تک نہیں آنے دیتے حقیقت یہ ہے کہ طب یونانی میں یہ ایک گراں بہا اضافہ ہے | ۳ | کے استقرار میں مدد دیں اور چند ہی روز میں ان ناشاد نامہ ادویوں کی گود بھر دیں جو بایوس ہو کر دنیا کی عیش و عشرت کو بیچ اور بیکار بچھ چکے ہیں | ۳ |
| علاج الغر بارو وار و طب میں حقیقت یہ کتاب گرانا یہ کم خرچ بالانشین مقبول مشہور و معروف ہوئی ہے دوسری کوئی ایسی کتاب نہیں ہر شخص اس کا شائق اور ہر شخص اس کا جو یا ہے اور لطف یہ کہ تمام نسخے نہایت سہل اور آسان ہیں جو ہر شخص کو دستیاب ہوتے ہیں کاغذ نازکی | ۳ | انفاد و آفات اُرو و اکثر دیکھا گیا ہے کہ کسی سبب خاص یا کسی علم پر کتاب کتنی ہی مفید ہو مگر دلچسپ | ۳ |
| صحیفہ حکمت غریبہ بے اولادوں کیلئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے سیکڑوں تدریس اور نسخے ایسے بتائے ہیں جو عمل | ۳ | | |



شکر اور احسان ہے اس خدا کا کہ جس نے ایک مشت خاک سے ہم سب کو صورت انسان بنایا اور
 اشرف المخلوقات ہمارے حق میں فرمایا اور ہر شے جزو سے گل تک اوپر زمین کے پیدا کی اور رنگ
 و رنگ کی تاثیر بخشی اور موافقت ساتھ مزاج صفی اور سوداوی اور دمی اور بلغمی کے عطائی
 اگر جسم بقول حضرت سعدی رحمہ اللہ نظم ہیں مخالف طبع میں سرکش یہ چارہ چاروں ہو جاتے ہیں بل
 ایک میں یا چارہ ایک ہو ان چارہ سے غالب اگر جان شیریں تن سے کر جاوے سفر و اس سبب سے
 ان ادویہ کو واسطے صحت پہنچانے ان عوارضات جسم کے موافق مزاج ہر بشر کے مقرر کیا آتش
 آبی۔ باد ہی۔ خالی بموجب کہنے حکیم باغبانہ کار کے کھاویں بیویں لگاویں سینکیں اور پھر اس
 چرخ نیلگوں کو اوپر زمین کے مثل پھلے مرہم رنگار کے بے ستون استادہ قائم اور دائم اپنی
 قدرت کاملہ سے کیا شعر بیتوں پر پائیا افلاک کو و اوریانی پر بچھا یا خاک کو و قولہ تعالیٰ
 نَحْمَدُكَ اَسْتَوِي اِلٰی السَّمَاءِ وَبِحِيٍّ دُخَانٌ نَّظُمٌ صَانِعٌ قَدَرْتَنِي كِي جَدَمٌ رَقْمٌ وَصَفْحَةٌ تَقْدِيرٌ لِّكَ قَلَمٌ
 کن کے کہتے جس گھڑی بنیاد کی و صورت کون و مکان ایجاد کی و اور پھر واسطے التیام زخم شب
 روز کے سینہ چرخ پر از آبلہ چاند اور سوچ کے دو پھلے خام و سحر ایسے بناے کہ جنہوں نے
 تاریکی ناسور زخم ہر ذی حیات بالکل دور کی اور نشہ قدرت سے رگ ہر رنگ کی اس
 طرح سے کھولی کہ جا بجا سر روے زمین پر دریا جاری ہو گئے نظم حد ہو سکتی ہے کب اس
 پاک کی و پاک کی جس نے یہ صورت خاک کی و پھر نفخت فیہ فرمایا اسے و جز بشر یہ حکم آیا ہر کسے
 نعت اور واسطے ہدایت کرنے ہم گنہگاروں کے در دیارے رسالت تاجدار مرکز طریقت
 اختر برج نبوت گو ہر درج مروت ماہرے و انش و حجاب شیبہ موے و لیل اذا سجد مقتدا

شاہزادگان اولاً دو دمان ممتاز تھے چنانچہ اب بھی بھائی صاحب عالی درجات بیع فیوض
 صدر رکالات اور کسی روزگار کے سرکار شاہی میں جلوہ گستر ہیں اکثر تعلقے ان کو سلامت
 پاکر امت رکھے لیکن لہنی خرابی و بربادی کا کیا حال بیان کروں اور کیا لکھوں کہ سینہ قلم کا
 چاک چاک ہوتا ہے پروردگار عالم نے بزرگوں کی تقدیر میں ریاست اور امیری لکھی تھی
 اور اس نالائق احقر خلاق کے مقوم میں ندامت اور فقری ملیت جسے چاہے وہ خاک بر سر
 کرے جسے چاہے سلطان کشور کرے مدت تک یہ بے سرو سامان ننگ خاندان سرگردان
 بادیہ ادیار رہا جب کسی نے رحم کھا کر حال پوچھا تو حسب حال یہ شعر پڑھا شعر سنگ فلاخی فلکوں
 ہاتھ سے ہوا فوس اپنا شیشہ دل چور چور ہے ایام طفلی سے گردش کج رفتار گردوں ناہنجار نے
 ماند اور اراق گنجھ کے سب عزیز و اقربا سے جدا کر کے ایسا تبرہ پریشان بادل بریاں کیا کہ باگ
 اختیار کی ہاتھ سے جاتی رہی اور ہوا برق رفتار جو اس غمہ کا بادیہ پائی پر مستعد ہوا اور کچھ تدبیر
 نہ بن آئی آخر کار بقول میر حسن شعر نہ سدھ بدھ کی لی اور نہ منگل کی لی و منگل گھر سے بس راہ
 جنگل کی لی بد القصد منزلیں ملے کرتا ہوا رفتہ رفتہ کلکتہ میں پہنچا گویا وہاں سولے ذلت پر روزگار
 کوئی مونس و غوار یا مددگار نہ تھا کہ ہاتھ شفقت کا سر پر دھرے نو برس کے سن میں کہ ۱۳۳۵
 بارہ سوینتیس ہجری نبوی تھے اس کم سنی میں یہ خیال حال دل میں گذرا کہ کوئی فن یا کسب
 کسی طرح کا ہوا اسکو اختیار کیجئے اور سیکھئے تاکہ آنکھوں میں لوگوں کے عزیز ہو جائے بقول شخصہ
 مصرعہ کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی و سچ ہے کہ ہر فزیحیات کو یہ بات درکار ہے بلکہ
 دنیا میں باعث وقار ہے الحاصل اسپتال انگریزی ڈاکٹر کلاک پاٹن صاحب کہ نام انکا
 اب تک کلکتہ میں مشہور و معروف ہے کہ فن جراحی میں اپنا نظیر نہ رکھتے تھے ان کی خدمت
 فیض رجعت میں دست بستہ بارادہ شاگردی کے حاضر ہوا اور سوال کیا میری زبانی یہ حال
 شکر وہ صاحب فیلسوف ہمسر جالینوس استاد زمانہ اپنے فن کا یگانہ مہربان ہوا اور یوں فرمایا
 کہ بہتر ہے مگر رہنا نہیں ہوگا جب تک اسکو خوب حاصل نہ کرو گے تب تک پروانگی کہیں جائیگی
 نہ ملے گی میں نے بہ سب قبول کیا غرض وہیں ایک مکان واسطے رہنے کے مقرر کیا اور خدمت
 کے لئے ایک مسلمان باایمان کو یہ اجازت دی کہ کھانے پینے سے ان کو بچپنی کسی چیز کی

نہونے پائے سوا اسکے جو ضرورت ہو بے اطلاع ہماری ان کو لمباے خبردار انکی خدمتگزاری
 میں فرق نہ آئے عاجز نے شکر پروردگار حقیقی کا کیا اخراجات سے فراغت پائی سبحان اللہ
 یہ مقام غور اور تصور کا ہے بقول شاعر جو مقدر میں ہے سو ملتا نہیں + بس یہاں کچھ عقل کا
 چلتا نہیں + جو کاتب تقدیر نے ازل سے لوح پیشانی پر لکھ دیا تھا اُسے جلوہ ظہور پکڑا اسپر زبان
 طعن و ملامت کی دراز کرنی ہر بشر کو ناحتی ہے کیونکہ بقول شاعر یہ گماں تیرا کہ ہر کس و ہم نادانی
 میں ہے + پیش آتی ہے وہی جو کچھ کہ پیشانی میں ہے + اور ملنا امر تقدیر کا محال ہے بلکہ ناممکن اور
 اشکال بقول سودا چاک کو تقدیر کے ممکن نہیں کرنا رفوہ سوزنی تدبیر ساری عمر کو سیتی ہے +
 خدا گواہ اور دلہائے صافی آگاہ ہیں کہ اس استاد یگانہ جہاں دیدہ زمانہ نے مجھ کو شریف زادہ
 جان کے عزیز کیا اور بسبب لا ولدی اپنی کے بطور فرزندان نوازش و الطاف روز بروز زیادہ
 کرنا شروع کیا اور خوب تلمایا یہاں تک کہ جو شکل مشکل عوارضات تھے وہ سب میرے ہاتھ سے
 اچھے کرانے شروع کئے کہ کوئی دقیقہ اس فن کارہ نہ جاے کہ دوسرے کا محتاج ہونا پڑے
 غرض گیارہ برس ان کی خدمت میں حاضر رہا اتفاقاً ایک روز غلیل ہوئے اور سن بھی کمال حد کو پہنچ
 چکا تھا کہ اپنی موت کو یاد کیا اور حسب حال اپنے مضمون اس شعر کا زبان پر لائے بقول شاعر
 کاسہ سرہ رووں کی ٹھوکروں میں آئینکے + سب کمال اک روز آخر خاک میں لجا میں گے + حسرت
 و اندوہ و حرمان تا مرقد ساتھ ہیں + ہاتھ خالی آئے ہیں اور ہاتھ خالی جائینگے بقول شاعر
 مہیا جن کے اسباب سب ملکی مالی تھے + سکندر جب گیا دنیا سے دونوں ہاتھ خالی تھے + شعر ہاتھ لکھے
 تھے **سکندر بے لکھن سے باہر ہوتا کہ سب دکھیں کہ کچھ دست سکندر میں نہیں +** بڑھتے بڑھتے بیاری
 نے طول کیا حسب حال + بوقت واپس اور دم شماری + کیا دم یاد میں عیسیٰ کے جاری +
 اور آخر کار بقول شاعر فی المثل کاروان سرا ہے یہ + واقعی منزل فنا ہے یہ +
 خواہ بندہ ہو خواہ آزادہ + موت کا ہے ہر ایک آمادہ + کوئی محبوب کوئی دلبر ہو +
 دقت جب آن کر برابر ہووے گر کر و بند برج آہن میں + رکھو کیسے ہی اس کو مامن میں +
 مرگ جا کر وہیں گزار کرے + صورت شیر ہو شکار کرے + زندگی ہو اگر مقدر میں
 بال بھیگے نہ اس سمندر میں + گر گرے پے میں موت گھر نہ کرے + سانپ کاٹے تو سم اثر نہ کرے +

بس نہیں کچھ قضا سے چلتا ہے ہاں ہر ایک شخص ہاتھ لگتا ہے ہر نفس ذائقۃ الموت وکل
 من علیہا فان ویبقی وجهہ ربک ذو الجلال والاكرام کہ ڈاکٹر کلاک پان صاحب
 نے بھی ضرب تیغ اجل سے کہ مرہم پذیر لائق تدبیر نہیں ہو سکتا اور کسی بشر کو اس سے نجات
 پاتے نہیں دیکھا اور نہ گاہ سنا ایک روز اس عالم فانی سے عالم جاودانی کو کوچ کیا اور نعرہ آہ کا لہر
 سمیت سے بلند ہوا بقول شاعر دیکھیے گنجشہ شیری ہر عالم خواب ہے یہ بیداری ہر کچھ کر
 کہ فرصت ہے ہر زندگی چاروں غنیمت ہے ہر دور نہ جس گھڑی سندی یہ پلک ہر خواب کچھ لمحہ ہے
 حشر تک ہر چارناچار ان کے منے کے بعد اور دو برس کلکتہ میں اوقات بسر کی لیکن اکثر جی گھبراتا
 اور اشتفاق استاد کا یاد آتا باوجودیکہ فراغت سب طرح کی تھی اسپر بھی جی میں سمائی کہ خواہ مخواہ سیر
 شہر لکھنؤ کیجئے یہ دل میں ٹھکان کر روانہ ہوا آخر کار گندہ تقدیر کشاں کشاں شکستہ بارہ سو پینتالیس
 ہجری میں یہاں لے آئی کہ زمانہ نو شیر وال نام در خلعت وہ داراد سکندر رغبت، غفور و قیصر بنی نصیر الدین
 حیدر سلیمان جاہ فلک بارگاہ عاشق و شہید کرام حضرت رسالت پناہ عالی دماغ مثل تانا شاہ تھا
 خوب جو غور کیا تو دیکھا کہ اگر تانا شاہ بھی اس کی بارگاہ اور نازک مزاجی اور عالی دماغی کو دیکھتا تو دم
 ناک میں آتا اپنی خوش دماغی کو بھول جاتا جبہ سائی اسکے استانہ دولت کی کرتا سجان اندر جہاں
 ایسا دیار فرحت آثار اور بادشاہ والا تبار فلک اقتدار ہووے تو اس شہر کی سیر ہر مسافر کو لازم
 و واجب ہی ہو جب اسکے ہر اگر فردوس بر روی زمین است ہر سین ست وہیں ست بہین ست
 کچھ کچھ رسم و ملاقات یہاں کے باشندوں سے پیدا کی بلکہ ہمراہ ان کے غفلوں میں جانا اور سیر کو چہ و بازار
 کی کرنا ہر روز مقرر کی آخر الامرایک دلفریب جامہ زیب عشوہ ناز سحر پرداز سے موانست دلی کرنے
 لگا شعر ہم نہیں واقف کہ کیا الفت کی رسم و راہ ہے ہر رحم لازم ہے کہ ظالم اپنی پہلی چاہ ہے ہر
 چند عرصہ میں جو اثاث البیت نقد و جنس سے اپنے پاس تھا وہ سب کا سب تواضع اس مایہ ناز
 معشوقہ و لنواز کے کیا نوبت یہاں تک پہنچی کہ خراج قوت لایوت سے بھی عاجز رہنے لگا رفتہ رفتہ
 افلاس بے قیاس پنجہ عمرت میں آیا گرفتار ہوا کہ کوئی تدبیر پر تاثیر ایسی ہاتھ نہ آئی کہ اس سے
 رہائی ہوئے ناچار ہو کر واسطے معاش کے جا بجا جستجو اور تلاش کرنے لگا خوب دیکھا تو
 صورت روزگار کی آئینہ خیال میں بھی جلوہ گر نہ ہوئی اور قرضداری اور زیرباری سے تنہا آیا

کہ بار بار یہ زبان سے کہنے لگا **حبال اپنے شعر** اس نیت سے بہتر ہے اب موت پہ دل دھکے
 جل بجھنے کہیں جا کر یا ڈوب کہیں مرے یہی کہتا تھا کہ ایک دوست دیرین راحت بخش سینہ بکین
 تشریف لائے اور مجھ کو مشوش دیکھ کر فرمائے گئے **شعر** آپ کا یہ جو حال ایسا ہی ہے خیر تو ہی مزاج کیسا ہے
 میں نے اپنی خرابی اور پریشانی بلا دھواس زبان ہر اس بیان کی سن کر تشفی دی اور یہ کہا **بقول شاعر**
 کچھ خلل اپنی نہ لاؤ خان میں ہے آیا ہے لا تقطعوا قرآن میں ہے صابر اور خوراکے مثل شکل کوئی
 ایسی نہیں آسان نہ ہوئے ہر چاہیے انسان پریشان نہ ہوئے صبر درکار ہے اس کا نگاہ بے غبات
 کا غفلت پر مدار ہے **بقول شاعر** فی الحقیقت گو گو کی سے یہ جاہ سعی سے پر ہاتھ اپنا
 مست اٹھا ہے ہمیں کب حکمت کے اسکی رمز ہم ہے کہیں شہد اور کہیں ہیکادہ سم کہنہ اسکی کی ہیں
 کب دید ہے اس کی حکمت کی کہاں فہمید ہے کام اس کا کب سے ہے حکمت کہیں ہے
 یہ ہیں چشم حقیقت میں نہیں ہے تم کو حق سبحانہ جل شانہ نے ایسا ہر بے نظر عطا کیا ہے اور دست
 شفا بھی دیا ہے اور اپنے نزدیک تو یوں ہے کہ اگر اس کام کا تم کو میسا بھی کیے تو بجا ہے اور اس
 بات کو سمجھنا چاہیے کہ جتنے بالکمال ہوتے آئے ہیں ان سبھوں نے کچھ ریاضت اور مشقت کر کے
 روٹی کھائی اور کھلائی ہے پس آپ کو بھی لازم ہے کہ ایک مکان و دلتاں سراہ کیجئے کہ اس میں عبادت
 رزاق مطلق کیجئے اور علی الصبح شرفی افتر ہر ایک بیٹا ناچار کو بغور دیکھئے اور دوا دیکھئے تو وہ
 مخلوق ارض و سما کو فی سلسلہ پردہ غیب سے سرانجام کر دے گا کیا یہ نہیں سنا ہے فی المثل
 رزق را روزی رساں پر پی دہد ہے لکس ہرگز نماند عکبات ہے جو بیمار صحت پائے گا وہ
 حسب مقدور خدمت آپ کی بجلا دیگا یہ فکر اخراجات کم ہو جائیگی اور صورت فراغت نظر آئیگی
 یہ کلام فرحت انجام سکر اسی روز سے میں نے بقوت الہی مکرمت کی باندھی اور تو گلست علی الشہ
 پر دھیان رکھ کے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کے ایک مکان میں جا بیٹھا اور معالجہ بیماروں کا
 شروع کیا یہاں تک کہ ایام خواست نے مجھ سے پہلو تھی کی اور نام میرا مشہور نام ہوا ہر ایک
 ادنیٰ و اعلیٰ میں روشناسی ہم پہونچی بارے افضال الہی سے تھوڑے دنوں میں ایسی
 صورت نکل آئی کہ اوقات اچھی طرح سے بسر کرنے لگا اور دل کو کسی چیز کی خواہش
 نہ رہی بعد چند مدت کے نصیر الدین خیدر بادشاہ نے انتقال کیا اور تخت سلطنت پر

یادشاہ حجاز عالم پناہ سکندر بارگاہ یعنی محمد علی شاہ جلوہ فرما ہوے بقول شاعر اس جہاں کا
 کچھ اعتبار نہیں ہے ایک طور اسکے تئیں قرار نہیں ہے بیٹھے بیٹھے ایک روز تصور بے ثباتی اس
 دازنایا نڈار کا ایسا بندھا کہ یہ عمارت خانہ تن مثل حباب بلکہ حباب سے کم نظر میں آئی فوراً
 خیال گذر بقول شاعر آخر اکدن اس جہاں سے جایگا ہے اس کو پھر سوچے گا اور پھپکتے نگاہ
 گولے دوہرا مرنا اور جینا نہیں اور مرنا بسوا نہیں ہے ایسے سہل سہاگ کو کون گوندھلے میں ہے
 خدا کے فضل و کرم سے اس زندگی و روزہ میں خوب کھایا اور لٹایا اب جی یوں چاہتا ہے کہ
 امتحان نسخوں کا اکثر تجربہ میں آیا ہے اور مجھ کو انکی مشق میں اکیس برس گذرے کرتے ہوئے
 اور یہ دنیا چند روزہ ہے اگر سب نسخوں کو بطور ایک کتاب کے ترتیب دیجئے تو بہتر ہے
 ہمیت کر اس طرح کا صاف اس میں بیاں ہے کہ یہ بھی رہے یادگار جہاں ہے اگر امداد ایزدی
 سے یہ کتاب ابتدا سے انتہا کو پہنچ جائے تو ہزار شکر کرنا چاہیے اور جو متصف ہو کے
 دیکھے تو یقین ہے کہ فائدہ اٹھاوے اب سنا چاہیے کہ کھٹانہ بھری بارہ سو ستاون
 میں کہ عہد سلطنت حضرت نعل الشہ عالم پناہ سکندر بارگاہ محمد علی شاہ کا تھا ان کو ترتیب
 دینا اور لکھنا شروع کیا اور کھٹانہ بارہ سو اٹھ بھری میں کہ نوبت حکمرانی حضرت جہان بانی
 خلیفۃ الرحمن قبلہ عالم و عالمیان و کعبہ جہاں و جہانیاں در گرا نیا یہ بحر خلافت و دل بے بہار
 مصدق حقیقت خاقان اعظم شہنشاہ عالم غریب پرورد شاہ بحر و بر جہاں پناہ امجد علی شاہ
 کی تھی کہ خاتمہ اس کتاب کا کیا بندے کے ایک ایسے شفیق بالکمال کہ ان کے وصف میں میری
 زبان لال ہے شعر سر دفتر و دفتر فصاحت ہے شاہنشہ کشور بلاغت ہے اگر ایک ادبی سامعین
 مثل برکات ہووے تو اسکو گلہ زرخن سے اوپر سنگ کوہ طور کے ایسا سر سبز اور شاداب کر کے
 مطربوں کو دیتے ہیں جسوقت مطرب بولعجب اس مضمون کو محفل رنگ و راگ میں جلوہ افروز
 کرتے ہیں تو ہر سمت سے صداواہ واہ کی آواز لگتی ہے غرض کہ اپنے نزدیک اس بحر دنیا میں
 ان کا ہر دلیف کوئی نہیں معلوم ہوتا ہے قصہ کوتاہ ان کو باغبان گلزار صد بہار شاعری کا کہا
 چاہیے ایک روز انھوں نے فرمایا کہ کوئی کتاب از قلم ادویات و مجربات تم نے تصنیف کی ہے
 اسے ہم بھی دیکھیں میں نے عذر کیا مثل مشہور ہے کہ چراغ دانش آفتاب نوے نیست

یہ نادان بے زبان کیا طاقت رکھتا ہے مثل مشہورے گندہ بروزہ یا خشک اگرچہ گندہ و لیکن
ایجاد بندہ اس طور پر کہ لیکن الامر فوق الادب سمجھ کے حاضر کرتا ہے علی الصباح لے گیا۔
انھوں نے اس کو خوب ابتدا سے انتہا تک دیکھا تو اپنی زبان فیض بیان سے تحسین اور آفرین
کی اور یہ کہا کہ ایسی یہ کتاب مفید الاجسام فائدہ مند خاص و عام کی ہوئی ہے گویا ایک دریا
فیض کا جاری کیا ہے میں نے جو بغور خیال کیا تو موافق مضمون ان اوراق کے نام اس کا
مفید الاجسام رکھا بندے نے بخیال ملال خاطر حبیب اسی نام سے مشہور کیا بعد اسکے
ایک اور شفیق دلی اور دوست ہم یزلی نے کہا کہ ہم بھی اس سے سرفراز ہوں ان کی خدمت میں
لے گیا بعد مطالعہ کے انھوں نے فرمایا سبحان اللہ یہ کتاب نا اور زنیاب ہی اس آجے تا بے
تصنیف ہوئی ہے کہ اگر کوئی شوقین ذہن اس بحر بے پایاں میں شنوری اور غواصی کرے تو
گو ہر مقصود سے دامن دولت کو پُر کرے کیونکہ کوئی دقیقہ مشکل غوار ضلالت جہانی کا باقی نہیں چھوڑا
جس کا بیان مفصل نہیں کیا غرض کہ آپ نے بخدا ایک دریاے عظیم فیض کو زے میں بند کیا ہے
اگر اس کو دار الشفا کہے تو بھی بجا ہے لیکن مصنف کو اس کے صد آفرین اور مر جا ہے کہ
یہ ذخیرہ واسطے حق کے جمع کیا ہے یہ امداد خدا داد ہے عرض کی میں نے تصدق ہو جائے
ایسے کریم کے اور شمار ہو جائے ایسے رحیم کے کہ مجھ ناقص العقل کے ہاتھ سے ایجاد بامر ابدلے
انتہا کو بخوبی پہنچائی بلیت اگر سو سن صفت میری زبان ہو نہ نہیں ممکن کہ شکر اس کا بیاں ہو +
اب خدمت میں صاحب دانش و نبش اس فن کے پوشیدہ نہ رہے کہ ان اوراق کو موافق
کتاب حکما اور ڈاکٹروں تجربہ کاروں کے لکھا ہو مصرعے گر قبول افتد ہے غرض ثمرت + اور اگر
غلطی ہوے تو اس کو اصلاح فرماویں اور حزن طعن کا زبان پر نہ لادیں مثل مشہورے
کہ از خرداں خطا و از برزگاں عطا امید و اراں بات کا ہے اور اس مضمون پر یہ کلام گواہی
دیتا ہے کہ لا یسئران من کذب من الخطاء و الشیخان شعر ہو چکا دیا چہ اس کا سبب تمام +
اب لکھوں کچھ نسخہ جات لے نیک نام + اس رسالہ میں باب چار ہیں اور ایک خاتمہ ہے
بلیت کر کے اپنے دل میں اتنا غور میں + اب بیاں یاں سے کر دوں کچھ اور میں + باب
پہلا بیان علاج پھوڑا امداد نہ زہر باد میں باب دوسرا بیان علاج زخم میں

باب تیسرا علاج سوزاک اور آتشک میں باب چوتھا علاج متفرقات میں اور اس
باب میں چار فصلیں ہیں فصل پہلی علاج وجع مفاصل میں فصل دوسری بیان ادویہ
مقویہ یاہ میں فصل تیسری علاج جریان میں فصل چوتھی علاج فتق میں اور
بیان نسخہ متفرقات میں خاتمہ بیان پارہ کے احوال میں۔

باب پہلا علاج پھوڑا اور دانہ زہریلوں میں

ایک پھوڑا تالو کے اوپر ہوتا ہے صورت اسی کی پھر کہ ایک دانہ خشخاش کے برابر
اور اس کے گرد سیاہی برابر کف دست کے ہوتی ہے اور وہ سیاہی مثل باد مرمر کے دوڑتی ہے
اور زہر باد سے تعلق رکھتی ہے یہاں تک کہ تمام بدن سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ مریض چار پیر یا آٹھ پیر کے
بعد قریب ہلاکت ہو جاتا ہے لیکن فضل ایزدی اگر کوئی مریم یا استاد ہم پہنچے تو البتہ اچھا ہو جاتا ہے
اگر سیاہی گردن کیچے نہ اتری ہو تو علاج کرے اور علاج یہ ہے کہ پہلے فصد سرور کی کھولے
اور خون پندرہ پیسہ بھر لیوے اور بعد فصد کے قے مفید اس واسطے کہ یہ عارضہ مخاذی قلب
ہوتا ہے ایسا نہ ہو کہ طوف اسفل کے رجوع کرے دو تے کی یہ نسخہ قے سرکہ دس تولہ
شکر سرخ دو تولہ میں پھل چھ ماشہ ان سب کو دو میرپانی میں جوش کرے جبکہ آدھا پانی رہ جائے
تو دو بار یا تین بار پلا کرتے کرادے اور اس دانہ پر اور سیاہی پر تیزاب یا پلاستر رکھے جب
آبلہ پڑ جائے تو دوسرے روز صبح کو کاٹ ڈالے اور مرہم اس طرح کا لگائے کہ زخم اچھا
نہوئے اور خوب آلائش نکلے اور وہ مرہم یہ ہے نسخہ مرہم تو تیاہارونی ایک تولہ
ونگار بنر ایک تولہ سہاگہ چوکیا قام ایک تولہ بروزہ تر چار تولہ پھنکری ایک تولہ آبنہ ہلدی ایک تولہ
ہرنال طبقی چھ ماشہ ان سب دو واؤں کو مین پیسکر بروزہ میں ملا کر گلے کا گھی دو تولہ
کو تھوڑا تھوڑا ملا تا جائے اور گھی کھیتا جاوے اور شراب برانڈی یا سرکہ تیز سے اس مرہم کو
دھو کر زخم پر لگائے جب وہ زخم سرخی پر آئے تو یہ مرہم لگائے تو عدد ستر روغن کنجد سیاہ
یا د بھر پہلے گرم کرے استخوان سر آدم ۲ تولہ برگ دیب ۲ تولہ لیکر اس میں ڈالے اور خوب
جلائے جب دو تولوں چیزیں جل جاویں تو دور کرے بعدہ موم دو تولہ ملائے اور مردار سنگ



چھ ماشہ سفیدہ کا شغری چھ ماشہ پیکر چھان کر جدا جدا اس تیل میں ڈالے اور آج کم کرے تو قوام
 خوب ہوئے جب کہ تار بندھنے لگے تو ایفون چھ ماشہ ملاوے جب ملجائے تو سرد کر کے
 رکھے اور زخم پر لگائے اور لازم ہے کہ دیکھے ورم تو کسی طرف نہیں ہو اگر ہوئے تو یہ ضداد لگا کر
 نسخہ ضداد سورنجان تلخ چھ ماشہ اکلیل الملک ایک تولہ مغز غلوس خیار شنبہ دو تولہ گل بابونہ
 ایک تولہ ایفون دو ماشہ عرق مکوے سبز میں سب دواؤں کو پیکر نیکرم لگائے پھر دو چار
 دن کے بعد دیکھے کہ وہ زخم پیپ دیتا ہے یا پانی اگر پانی نکلتے تو اس مرہم کو موقوف کرے اور
 مرہم لگائے نسخہ مرہم پہلے روغن گل بارہ تولہ گرم کرے اور موم زرد دو تولہ موم سفید دو تولہ
 ڈالے کہ پھل جائے بعد اس کے سب دواؤں کو پیکر دو ماشہ سفیدہ کا شغری دو ماشہ مردار سنگ
 دو ماشہ پوست بھینہ مرغ سوختہ تین ماشہ تو تیا سوختہ دو رقی سب کو پس اور چھانکر ملا
 اور جبکہ خفیف قوام آئے تو اتار دیوے اور سرد کر کے رکھے اور اس زخم پر لگائے اور غذا
 شور یا حلوان کا اور روٹی کھلاوے اور جو پانی نکلتا موقوف نہ ہوئے تو علاج موقوف
 کرے کہ یہ پھوڑا زہر بادے تعلق رکھتا ہے اور اگر ابتدا میں آبلہ کا ظہور ہو تو نشتر دیوے دو تین
 دن تک نیب رکھے بعد اسکے یہ مرہم لگائے نسخہ مرہم پہلے روغن گل گیارہ تولہ لیکر گرم
 کرے اور یہ عقیات ڈالے عرق برگ نیب چار ماشہ عرق برگ بجائے عرق برگ کنار بوستانی
 چار چار ماشہ عرق برگ خیار شنبہ چار ماشہ آملہ تر چار ماشہ جب کہ یہ سب عرق جل جائیں تو موم
 دو تولہ موم سفید ایک تولہ ڈالے پھر سفیدہ ایک تولہ مردار سنگ چار ماشہ دم الاخون چار ماشہ
 تر تیا چار رقی ان سب کو باریک پیکر ملائے جب قوام پر آئے تو اتار لے اور زخم پر لگائے
 اگر حق تعالیٰ نے چاہا تو اچھا ہو جائے گا تو علیحدہ گھر ایک پھوڑا ماتھے پر ہوتا ہے یا کپٹنی میں
 یا پشت سر یعنی گڈی پر اور سر کے پھوڑے بہت ایسے ہوتے ہیں کہ اس میں تشویش زیادہ نہیں
 ہوتی یا تو خود پھوٹ کے اچھا ہو جاتا ہے یا نشتر سے اور جو مرہم بیان کئے ہیں وہ لگائے تو علیحدہ گھر
 ایک عارضہ میں اور ہوتا ہے کہ بہت دلتے ہوتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلتا ہے اور دم
 پانی جھگ لگ جاتا ہے سب دانوں کی صورت ایک سی ہو جاتی ہے اور وہ پانی ایسا ہوتا ہے
 جیسے گوند کا پانی علاج اس کا یہ ہے نسخہ مرہم گھی گائے کا آدھ پاؤ دھویا ہو اکیلہ چھ ماشہ مرہم صیام

دو ماشہ شکر و دو ماشہ سب کو پیسکر چھانکر ملائے اور ایک دن شبنم میں رکھے دوسرے دن لگائے
اور پہلے گرم پانی اور نمک سا بھر سے اس مقام کو دھوئے ایک ہفتہ بھر اسکو لگا کر دیکھے اگر
اس میں فرصت ہو جائے تو بہتر ہے اور نہیں تو پارہ چھ ماشہ اجوائن خراسانی پان بجگہ مع مصالح
چار عدد اور وہ دوائیں جو اوپر بیان کی ہیں اس میں ملائے اور بدستور نمک پانی سے دھوئے
اور یہ مرہم لگائے اور یہ دوا پلائے نسخہ گل سرخ چار ماشہ میوز سنتے سات دانہ گل بنفشہ چھ ماشہ
لکڑے خشک چھ ماشہ رات کو بھگو دیکھ صبح کو جوش کر کے مصری تولہ بھر ملا کر پلاوے چوتھے دن یہ
نسخہ عصا رہیوند چینی دو ماشہ لگھتہ تولہ بھر ملا کر کھلائے تھے اور دست آویں گے بعد
دو پیر کے قلیہ خشک دے اور دوسرے دن یہ نسخہ بیدارہ دو ماشہ ریشہ ظلی چار ماشہ مصری
تولہ بھر جب مادہ اخراج ہوگا صحت کامل ہو جائیگی تو عدد دیگر ایک پھوڑا اگر دن یا گدی پر
ہوتا ہے اسکی صورت یہ ہے پہلے ورم سا ہوتا ہے تو گھر کا علاج کرتے ہیں اور جب اس میں درد و
سوزش ہوتی ہے تو حکیم سے رجوع کرتے ہیں جب اسکے سبب سے بخار ہو جاتا ہے تو حکیم
ناقص الرائے اکثر عمل وغیرہ دیتے ہیں جب کہ اس سے کچھ نہیں ہو سکتا ہے تو اخیر کو جراح بلاتے
ہیں جراح بھی ناقص الرائے اکثر ہوتے ہیں پس وہ یسپ لگاتے ہیں کہ جو تیز ہوتا ہے اور اسکی
صورت پہلے کھوے کی سی ہوتی ہے بعد اسکے خانہ زبور کی سی ہو جاتی ہے لازم ہے کہ اس پر
وہ یسپ لگائے جو محلل ہو کہ جتنا مواد قابل تکلیف کے ہو نکل جائے اور باقی تحلیل کر دے اسکی
دوائیاں یہ ہیں نسخہ بالچتر ایک تولہ ناگر مو تھ ریوند خطائی چھ ماشہ ناخنہ چھ ماشہ مغز فلوہی تولہ
اشق رونی چھ ماشہ ان سب کو پیسکر عرق لمبے سبز میں ملائے اور نیم گرم کر کے لگائے اور خضہ
سر رو کی لے اس پھوڑے کی صورت تبدیل ہو جائے تو یسپ لگائے جو اوپر بیان کیا ہے
اور زخموں پر لگائے نسخہ گودہ نان پاؤ یاخ تولہ لیکر بکری کے دودھ میں بھگو دے بعد اسکے
نیچوڑ کر کھل کرے اور اس میں یہ دوائیاں ملائے دم الاخویں چھ ماشہ زعفران چھ ماشہ انزروت
چھ ماشہ فیول چھ ماشہ شہد چار تولہ زردی بیضہ مرغ تین عدد ان سب کے کھل کر کے جھاٹک
صورت پھوڑے کی خانہ زبور کی سی ہو وہاں تک ایک پھاہا بنا کر رکھے جب اس میں
چھ پھوڑے دیکھے تو کاٹ کے کھال ڈالے جس وقت سُرخ ہو جائے اور یوں دے

تو یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن گل آدھ پاؤں کے گرم کر کے رتن جوت دو تولہ
 ڈالے جب رنگ اس کا مثل خون کبوتر ہو جائے تو اس کو چھان کے اس میں محم دو تولہ تو تیا سبز
 ایک رتی ملا دے اور روغن زیتون تولہ بھر ملا کے رکھے اور لگائے اگر خدانے چاہا تو اچھا ہو جائیگا
 اور پرہیز یہ ہے مونگ کی دال دھوئی اور روٹی کھلاے اور پانی پکا ہوا سیر بھر کا آدھ سیر
 رہے تو سرد کر کے پلاے نو حد سیر اور کان کی لو کے نیچے بھی ایک پھوڑا ہوتا ہی اور وہ بھی پہلے
 معلوم نہیں ہوتا ہے اس میں بھی جو حکیم نادان ہوتے ہیں علاج وہ کرتے ہیں جو ادھر بیان ہوا ہی
 جبکہ پھوڑا طول پکڑتا ہے تو جرح کو بلاتے ہیں اور وہ بھی نادانی کرتے ہیں لازم ہے کہ پہلے اسکو
 نرم کر لے کیونکہ کچا چیرا جائے تو بدنامی حاصل ہوتی ہے چار روز کے عرصہ میں کچھ ڈر نہیں ہے
 کس لئے کہ بدنامی حاصل نہ ہو جب خوب نرم ہو جائیگا تو خلل نہ کرے گا پہلے یہ دوا بانٹھ
 نسخہ رنگ شہوت دو تولہ برگ نیب دو تولہ پیا ز سفید ایک تولہ نمک سا بھر چھ ماشہ ان
 سب کو پیس کر گرم کر کے لگائے اگر پھوٹ جائے تو بہتر نہیں تو نشتر سے یا جیسی صلاح وقت ہو
 دیا کرے اور یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن سرسوں کا سات تولہ گرم کر کے زرد موم
 تولہ بھر سنگ بصری دو تولہ آرداش دو تولہ ان سب کو کڑا ہی میں ڈال کر حل کرے اور
 سرد کر کے لگائے اور اس مرہم سے اچھا نہ ہو تو وہ لگائے جس میں رتن جوت ہے جب کہ
 گوشت برابر ہو جائے تو سیاہ مرہم لگائے اور سیاہ مرہم یہ ہے نسخہ روغن تلخ آدھ پاؤں سیندور
 چار تولہ ان دونوں کو کڑا ہی میں پکائے اور نیب کے سونٹے سے گھونٹتا جائے جب تار بندھنے
 لے اتار لیوے اور لگائے اور پھوڑے کو جب چیرے تو کشادہ اسلے کہ اگر کم منہ ہوگا تو چور
 رہا دیگا نو حد سیر ایک پھوڑا آنکھ کے کونے میں ہوتا ہی وہ خود بخود پھوٹتا ہی اسکا علاج یہ کہ
 پہلے تو مرہم لگائے جس میں تیا اور زنگار ہی جو ادھر بیان کیا ہے جب مواد نکلا جائے تو یہ مرہم لگاؤ
 نسخہ استخوان زانوے راست شتر دو تولہ گھی میں جلا کر نکال ڈالے اور موم سفید نو ماشہ سیندور
 بجراتی چار ماشہ ملا کر خوب مل کرے ہاواں دستہ سے اور لگائے اور ناک میں یہ دوا سونگھائے
 نسخہ پھکنی ایک تولہ تبا کو خشک چھ ماشہ سیاہ مرچ تین ماشہ سب کو پیس کر سونگھا دے کیونکہ
 ماڈہ اوپر رجوع کرے چلوے تو جلد اچھا ہوگا کس لئے کہ یہ مقام ناسور کا ہی اگر چھان نہ ہو تو

استخوان زانوے راست شتر باسی پانی میں گھسکر اسکی تہی رکھے اور اسی کا پچھا باننا کر لگائے
 کیلئے کہ یہ علاج ناسور کا ہے اور یہ بھی ناسور ہی اور غیر علاج ہی اچھا کم ہوتا ہی نو عدد گھر ایک پھوڑا
 ناک میں ہوتا ہے اسکو ناکڑہ کہتے ہیں اسکا علاج یہ ہے نسخہ نمک لاہوری سہاگہ چوکیا خام پھلکی
 خام زنگار سوختہ برابر وزن کر کے ناس کی طرح سنگھائے جب کہ وہ ہر چار طرف سے چھوڑے
 تو وہ بد گوشت تو سوئی سے چمید کے نکال دالے اور وہ بھی بد گوشت کی قسم ہوتا ہے نکل جائے
 تو یہ مرہم لگائے نسخہ مرہم گھی گائے کا دو تولہ تو تیا سبز دو ماشہ زنگار دو ماشہ رال زرد دو ماشہ
 سفیدہ کا شغری چھ ماشہ ان سب کو بیکر گھی میں ملاے اور پانی سے خوب دھوے اور لگائے
 خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا نسخہ اور جو ناک سے خون جاری ہوتا ہے اسے نکسیر کہتے ہیں
 وہ نکسیر ایسی ہوتی ہے کہ خون بند نہیں ہوتا ہے اسیں آدمی قریب ہلاکت ہو جاتا ہے اسکی
 قصد دونوں ہاتھوں کی اور سرو کی لے تو انیسکے دو تین دن کے عرصہ میں دفعہ دفعہ کر کے
 اور اسکو یہ دوا پلائے نسخہ منڈی چھ ماشہ دھنیاں خشک چھ ماشہ گاد زبان چار ماشہ صندل
 سفید چار ماشہ ان سبے واؤں کو بھگو دے اور صبح کو ملکر چھپا کر شربت انارین ملا کر پیئے اور
 ناک میں یدو سو نگھاوے دوا رنے اوپلے کی را کھ انڈے کا پوست جلا ہوا زنگار جلا ہوا اگر
 اس سے بند نہ ہو تو یہ ناس دے زہرہ خطائی بنسلوچن کتھ سفید عمدہ بڑی الاچی سنگھاحت
 برابر وزن کر کے بیکر ناس کی طرح سو نگھائے اور دماغ پر لگائے دوا پھلی ببول تولہ بھر
 برگ ببول تولہ بھر حناے سبز تولہ بھر آملہ خشک تولہ بھر صندل سفید تولہ بھر اگر اس سے بھی بند
 نہ ہو تو یہ لگائے او یہ تخم ریحاں تولہ بھر صندل سفید تولہ بھر کافور چھ ماشہ ہرے دھینے
 کے عرق میں لت کر کے لگائے خدا چاہے تو اچھا ہو جائے گایہ علاج قابل یاد رکھنے کے ہی
 کیونکہ علاج بڑے معرکہ کا ہے نو عدد گھر جو دوسرا عارضہ بھی ناک میں ہوتا ہے اسکو
 پیس کہتے ہیں اور وہ آتشک سے تعلق رکھتا ہے اگر صاحب عارضہ منکر ہو تو یقین نہ کرنا
 چاہئے کس لئے کہ باپ اور دادا سے بھی ہوتی ہے کیونکہ اکثر ڈاکٹروں اور اکثر حکیموں
 نے کتابوں میں لکھا ہے اور اکثر کا قول یہ ہے کہ نزلہ حار سے بھی ہوتا ہے اور اپنی آنکھ
 سے بھی دیکھا ہے اور صورت اس کی یہ ہے پہلے تو خوشبو بد بو کچھ نہیں معلوم ہوتی

بعد اسکے دروس میں اور پیشانی میں بھی ہوتا ہے اور آوازیں بھی فرق ہوتا ہے اس کے واسطے
 نتیقہ مفید ہے مہل اور فصد اور قے اور عمل لازم ہے اور یہ ناس سوٹکھاوے نسخہ
 بلاس پاڑہ گری کرچ پھٹکی سرخ پھٹکی تنبا کو خشک ایسی چیزیں سوٹکھاوے برابر وزن کر کے
 اگر پھٹکیں آویں تو جلد اچھا ہو جاوے گا اور نہیں تو ناک کے پنج میں جو ہڑی ہوتی ہے وہ جاتی
 رہتی ہے اور اس کے واسطے روغن دیودار اور روغن تارپین انگریزی مفید ہے یا روغن کدو اور
 روغن کاہوا اور روغن تخم پیٹھ مفید ہے اگر کچھ مقدار ہو تو چوب طینی یا معجون عشبہ کھائے ہر شریع میں اور
 آخر کو ہڈی ٹکڑے کر جاتی ہے اور آواز تبدیل ہو جاتی ہے تو ایسی دوائیوں سے زخم اچھا ہو جاتا ہے مگر صحت
 میں فرق ہو جاتا ہے اگر آتشک لے ہو تو اس کا علاج یوں کرے پہلے تو جلاب جمال گوٹے کا دے
 اسکے بعد وہ گویاں کھلاے جو اس رسالے میں آتشک میں لکھی ہیں تو بہتر ہے اور ایک نسخہ
 ناک کے عارضہ میں یہ ہے کہ جو آتشک سے ہوتا ہے نسخہ اسی عارضہ کا ہی مریح سیاہ ایک
 تولیہ پیل دراز ایک تولہ آملہ خشک تولہ بھران سب کو میکس کپڑے میں چھان کر برابر وزن کرے اور
 قند سیاہ کنہ سات برس کا موافق اسکے ملاے اور گویاں چھوٹے بیر کے برابر بک صبح کو ایک
 گولی دہی کی بالائی میں پلیٹ کر کھا جاوے اور اسکے دہی اور توڑا اگر بلا دے انشاء اللہ تعالیٰ
 عارضہ جو ناک میں ہو گا جاتا رہے گا اس کی دوائیاں تین طرح پر بیان کی ہیں اور ہر مریح اسکا
 یہ ہے قلیہ روٹی پانی جوش کیا ہوا خدانے چاہا تو اچھا ہو جائے گا تو عدد یک مریح عارضہ
 ناک کی نوک پر ہوتا ہے اس کا رنگ سیاہ ہے اور وہ بڑھتا جاتا ہے مثل جو ناک کے مگر کاٹنا
 اسکا شکل ہے کیونکہ خون بند نہیں ہوتا ہے اور یہ عارضہ میں نے ایک مرتبہ دیکھا ہے اور اسکے علاج
 کو دیکھا اور کیا ہے لیکن نہ بنا آخر ڈاکٹر صاحب اور میں نے عاجز ہو کر اسکے اقربا سے خون معاف
 کرا لیا اور علاج کیا لیکن کچھ زور نہ چلا اس واسطے یہ بیان کیا کہ کسی صاحب کو نظر پڑے تو دفعہ
 ارادہ نہ کریں کس لئے کہ میری رائے ناقص میں لا علاج ہے اور آگے استادوں کی رائے ہے
 تو عدد یک مریح ایک پھوڑا منہ کے اندر کوٹے کے پاس ہوتا ہے اسکو خاق کہتے ہیں اسکا علاج
 یہ ہے پہلے فصد سرسوی کی کھلوائے بعدہ یہ غرغہ کرے اوو یہ برگ شہتوت چار عدد کو کنا مسلم
 چار عدد اسپند سوختنی ایک تولہ عدس سلم دو تولہ دو اکٹار پانی میں جوش کرے جب کہ

سیر بھر رہ جائے تو غرغہ کرے اگر اس سے فائدہ ہو تو بہتر سی نہیں تو یہ نسخہ دیا کرے نسخہ
سبوس گندم چھ ماشہ ناخن ایک تولہ گل خلی تولہ بھر زونک خشک تولہ بھر نمک لاہوری چھ ماشہ
ان سب کو تین سیر پانی میں جوش کرے جبکہ سیر بھر چل جائے تو غرغہ کرے اگر ان ادویہ سے پھوڑا
پھوٹ جاوے تو بہتر ہے اگر نہ پھوٹے تو یہ دوا کرے کہ یہ تیزاب ہی نسخہ پوست اتار چھ ماشہ
تخم ترب چھ ماشہ زاج سفید چھ ماشہ نوشادر دو ماشہ سرکہ تند آدھ سیر لیکے سب کو سرکہ میں جوش کر کے
غرغہ کرے جب کہ پھوڑا پھوٹ جاوے تو یہ خیال کرے کہ زخم ہے یا لگیا اگر یہ چل جائے تو یہ دوا کرے
دوا کو کنارہ دو عدد سبوس گندم چھ ماشہ گل خلی چھ ماشہ گلنا خشک چھ ماشہ ان سب کو جوش کر کے
غرغہ کرے اگر فضل خدا ہو تو بہتر ہے اگر خدا نہ کرے زخم ہو تو یہ دوا کرے دوا خلی تولہ بھر
گل خلی تولہ بھر گل بنفشہ تولہ بھر پستان تولہ بھر تخم حلبہ تولہ بھر آب دریا سیر بھر ان سب کو جو کو ب
کر کے بھگو دے آٹھ پر کے بعد روغن کجدینا ہ ملا کر جوش کرے جب کہ پانی سب چل جائے تو تیل کو
چھان لے اور اس زخم پر لگائے ایضاً ایک پھوڑا اسنہ میں زبان کے نیچے ہوتا ہے کہ اس کی
طرح آبلہ کی سی ہوتی ہے اور ایک پھوڑا پہلو کی طرف ذرا دبا ہوتا ہے اور اس کے سبب سے گٹھلی
ایک باہر ہوتی ہے اس گٹھلی پر یہ لیپ لگائے دوا جدوار ہری مکویں گھسکر گرم کر کے لگائے
اور جو آبلہ سا ہوتا ہے اسکا علاج یہ ہو نسخہ باورنگ چھوٹی بڑی مائیں مازونہ نمک لاہوری
برابر وزن لے کر جوش کر کے کلی کرے اگر پھوٹ جائے تو یہ علاج کرے نسخہ دھینا خشک کچھ سفید
مازونہ اسکو لگائے اور کلی کرے اور اس میں بد گوشت ہو جاتا ہے کہ زبان کو چھالیتا ہے اور
اسکو مواد تغاک میں بانیں برس کا بچے اس کا علاج بہت مشکل ہے کہ اکثر ایسے پھوڑے اسی
سبب سے ہوتے ہیں کہ کوئی صاحب عارضہ کا اقبال نہیں کرتے اور اس کا علاج اس طرح پر کیا جاتا
ہے کہ اس بد گوشت کو زبان سے جدا کرے یعنی جڑ سے کاٹ ڈالے اور خون بند نہیں ہوتا ہے اور
خون بند ہونے کی یہ دوائیاں ہیں نسخہ بانات سوختہ پاچکدستی کی راگھ چوناسیپ کا ساکھو
کا کوئلہ سنگراحت مصطلی رومی سیار کی کھال خرگوش کی کھال عرق گومہ پوٹی کہ کنارے کھیت کے
ہوتی ہے عرق برگ چھینوٹہ اور ان دوائیوں سے ایک ایک دوا پیس کر لگائے
جب کہ خون بند ہو جاوے تو جلاب دے اور گولیاں وہ کھلاے جو مزاج کے

موافق ہوں اور یہ نسخہ زخم پر لگائے نسخہ پھٹکری خام چار ماشہ تو تیاریاں چار ماشہ
 گھی گائے کا چار تولہ ان دونوں دواؤں کو پیسکر گھی میں ملائے اور دھو کر لگائے اور اگر صاحب
 عارضہ مانے تو بہتر ہے یہی علاج کرے اگر نہ مانے تو ہرگز علاج نہ کرے اور آگے جیسی صلاح وقت
 ہو ویسا کرے تو عدد سیکر اور دو سر اچھوڑا کہ طرف پہلو کے ہوتا ہے اسکی گھلی کا ضد وہ ہر جو اوپر
 بیان کیا گیا ہے اور اندر یہ لگائے نسخہ مفصلگی رومی چار ماشہ کتھ سفید چار ماشہ مازوے بریاں چار ماشہ
 طباشیر چار ماشہ گاؤ زبان سوختہ چار ماشہ ان سب کو پیسکر لگائے اور مونگ کی دال دھوئی بیرغن
 اور رونی کھلائے تو عدد سیکر ایک دانہ ہونٹھ پر ہوتا ہے لازم ہے کہ اس پر مرہم مصفی کو لگائے کہ
 جلدی مواد نکال لاتا ہے اور گردن میں کیلے کے پتے پر روغن گل چرب کر کے باندھیں کہ یہ عایت
 ورم کی ہے اور اسکا علاج جلد کرنا چاہیئے کیونکہ پھوڑا پیٹ میں اتر جاتا ہے اور اس کے باہر
 پھوٹنے کا مرہم یہ ہے نسخہ ہر روزہ دو تولہ ریوند جینی چھ ماشہ انزروت چار ماشہ پیسکر ملائے اور
 پانی سے اس مرہم کو دھوئے اور لگائے جب کہ پھوٹ جائے اور مواد نکل جائے تو یہ لگائے
 دوا رسوت ایک ماشہ چوب تکرتین ماشہ گائے کے گھی میں ملاوے اور اگر کڑا ہی میں مل کرے
 اور لگائے اتر چاہے تو اچھا ہو جائے گا تو عدد سیکر ایک پھوڑا دارٹھ میں ہوتا ہے اس کا
 علاج یہ ہے ادویہ برگ بربگ بکائن برگ سبھا لو برگ نرمال ان چاروں کو برابر
 وزن کر کے جوش کرے اور بھپارادے اور امی کو باندھے اور اسی پانی کی کلی کرے
 اگر اندر پھوٹے تو بہتر ہے اور جو باہر پھوٹے تو بے دانت اکھاٹے اچھا نہ ہو گا اور
 جو یہ پھوڑا باہر ہو اور باہر پھوٹے تو اس کو چیر ڈالے اور چار پارہ کرے اور نیب و
 نمک باندھے اور مرہم ان میں سے لگائے جو اوپر بیان کئے ہیں اور جو نہ اچھا ہو تو یہ
 مرہم لگائے ادویہ روغن گنجد سیاہ پانچ تولہ موم سفید ایک تولہ لوبان ایک تولہ
 مردارنگ پانچ ماشہ تو تیار ایک ماشہ پہلے تیل کو گرم کرے اور موم ڈالے بعدہ ان سب کو
 پیسکر ملائے جبکہ یک جا دے تو حل کرے اور لگائے اور جو اندر پھوٹے تو وہ کلی کرے جو
 خفاق کے حال میں لکھی ہے اور منہ کے پھوڑے میں خشک دوائیاں جو اوپر بیان کی ہیں وہ
 کرے اور زخم اندر سے صاف ہو جائے تو وہ تیل لگا دے جو اوپر بیان ہوا ہے اور یاد کیلئے

دوبارہ لکھا جاتا ہے وہ روغن تارین یا روغن جلیانی مکہ روغن انگیزی ہیں لگائے اور اگر
 نسخہ کے اندر چھوٹے چھوٹے ابلے ہوں تو رت کا پانی لے کے کلی کرے خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا
 نو عدد گمر ایک پھوڑا اٹھوڑی برہوتا ہی اور اسکے گرد سرخی ہوتی ہے اس پر مرہم زنگار لگائے
 وہ جسمیں ریونڈ پھینی اور بروزہ ہے جبکہ مواد نکلیجائے تو سیاہ مرہم لگائے اور اس کے نیچے اگر
 شعلی ہو جائے تو نیب کی پتی اور حیت کی پتی اور نمک پیکر باندھے جبکہ وہ پاک جاوے تو مرہم
 لگائے خواہ بھی بیان کئے ہیں نو عدد گمر اور کان بہتا ہو تو اسکا علاج یہ ہے دوا ہری مکورگ
 نیب ان دونوں کو جوش کرے پہلے بھپارہ دے اور وہی کا پانی ڈالے اور نکالے بعد اس کے
 نیب کی پتی کا عرق اور شمد ملا کر گرم کرے اور ڈالے اور ایک پھوڑا اچھوٹا سا اندر کان کے
 ہوتا ہے اس کا علاج یہ ہے نسخہ پھٹکری سفید یا کف دریا یعنی سمندر پھین میں کرکان
 میں ڈالے اوپر سے نیوے کاغذی کا عرق ڈالے اگر وہ پھوڑا پھوٹ جائے تو مدار کے درخت کا
 در و پٹا گرم کر کے عرق اسکا پھوڑ دے جب کہ مواد اور درد جاتا رہے تو مولی کے پتے اور
 میٹھا تیل جلا کے ڈالے خدا لے چاہا تو اچھا ہو جائے گا نو عدد گمر اور دانقوں میں درد ہو
 یا ملتے ہوں یا خون جاری ہو یا بومانی ہو اسکا علاج یہ ہے نسخہ کتھ سفید ایک تولہ پھٹکری
 سفید چھ ماشہ ماز و سبز چھ ماشہ ان تینوں کو جو کو ب کر کے سیر بھریانی میں جوش کرے
 جب آدھا جل جائے تو کلی کرے اور ایک دوا یہ ہے نسخہ زاج سفید تین ماشہ پوست انارین
 تین ماشہ ہلیہ زرد تین ماشہ سیر بھریانی میں جوش کرے اور برگ ترنج اوپر دانقوں کے
 ملے اور ایک دوا یہ ہے کشینر سبزر سرکہ تند میں پیکر لے اور ایک دوا یہ ہے
 نسخہ پوست درخت تاڑ پوست کھجور پوست درخت کچنال پوست ہوہ سب کو
 جلائے اور تولہ تولہ بھر کا وزن کر کے رومی مصطلکی چار ماشہ پنج مونگا سفید چھ ماشہ
 ماز و سبز بریالی چھ ماشہ کتھ سفید چھ ماشہ سوہن لکھی تین ماشہ اس سب کو پس کر
 بطور مٹی کے ملے خدا چاہے تو فائدہ ہو نو عدد گمر اور اکثر سر میں گنج ہوتا ہی اسکی دوا
 یہ ہے نسخہ فلفل گرد چھ ماشہ کلونجی ایک تولہ ان دونوں دواؤں کو کائے کے گھی میں حلانے
 اور ہاون دستہ سے خوب گھوٹے جب کہ مثل مرہم کے ہو جائے تو لکھی اور یہ لے کر

پانی میں گھولے اور مقطر کرے پہلے اسکے پانی سے سر کو دھوے بعد ازیں مرہم لگائے اور
 اگر فائدہ نہ ہو تو یہ لٹکائے تسخہ قلعہ سیاہ چھ ماشہ کیلہ سبز چھ ماشہ برگ خاں سبز چھ ماشہ آملہ
 خشک چھ ماشہ برگ نیب چھ ماشہ تو تیا سبز چھ ماشہ پہلے روغن تلخ پانچ تولہ کر اڑی میں گرم
 کرے پھر ان دواؤں کو ڈالے جب کہ جلائے تو گھونٹے اور لگائے تسخہ ہالم یعنی چین سرد تولہ
 جلائے جب کہ مثل کو لہ کے ہو جائے پیکر روغن تلخ میں ملائے دو پیر دھوپ میں رکھے پھر
 اس کو لگائے خدا چاہے تو اچھا ہو جائے گا اور سر کے پھوٹے کے اقسام اور علاج بہت ہیں
 اگر انکسب حال بیان کرتا تو طول ہو جاتا اس واسطے مختصر بیان کیا مگر جو پھوٹے سر میں ہوتے
 ہیں انکا علاج اگر ان مرہموں سے کرے تو اچھا ہے کیونکہ مرہم خوب ہیں تو عدہ دیگر ایک
 پھوٹا اگر ان میں قسم خاں زیر کے ہوتا ہے اور اسکو کٹھ مالا کہتے ہیں اس کی صورت پہلے ایسی
 ہوتی ہے کہ دائیں جانب یا بائیں جانب گٹھیاں ہوتی ہیں اسکا علاج یوں کرے کہ پہلے تو تحلیل
 کرنے کی دوا کرے اگر تحلیل ہو جائے تو بہتر ہے اور وہ یہ ہے تسخہ خاکسی پانچ تولہ سورج خان تلخ
 ایک تولہ کندر ایک تولہ ان کو ہری کاسنی کے عرق میں پیکر لگائے اور اسی کے پتے گرم کر کے باطن
 جب وہ گٹھیاں معلوم نہ ہوں تو فصد اور تے کرے اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو
 عرق اور پتے موقوف کرے اور سوے کے عرق میں بان دواؤں کو ملا کر لگائے بر تقدیر اگر
 تحلیل نہ ہوں یا کم کم تحلیل ہوں تو اسکے بعد یہ لپ کرے تسخہ گل سرخ گل ارمنی گٹھار کوے
 خشک دم الاخوین تخم مورد ایک ایک تولہ ان سب کو لیوے اور پیکر سفیدی بیضہ مرغ موافق
 اسکے کے ملائے اور گولیاں بنا کے لئے میں خشک کرے اور انگور کے سر کے میں گھسن کر ایک
 گولی لگائے خدا خواستہ تحلیل نہ ہو اور پیک جائے تو اس طور پر علاج کرے تسخہ روغن
 تلخ آدھ پاؤ ایک گرٹ اتوار یا سنگل کو مارے اور مدار کے پتے سات عدد اور بھلا نواں سات
 عدد ان سب کو جلا دے اور خوب گھوٹے لگائے اور خدا خواستہ صورت زخم کی اسطرح پر
 ہو کہ گرد سیاہی ہو یا پانی دیتا ہو تو برا ہے تو عدہ دیگر ایک زخم گردن میں ہوتا ہے کاس کو
 دھکدھکی کہتے ہیں اسکی صورت یہ ہے کہ بوائی ہے اور گردن بے چھاتی کے نیچے تک زخم
 ہوتے ہیں اگر زخموں میں کٹھرے ہو تو علاج نہ کرے استادوں نے لکھا ہے کہ

یہ پھوڑا اچھا کم ہوتا ہے اگر ارادہ کرے تو دوا یہ ہے نسخہ کف دریا پاؤ بھر لے اور اسکو پیسکر
چھانکر ایک تولہ ہر روز بھانکے اور اسکے اوپر جامن کے پتے پانی میں پیسکر پی لے اور زخم پر لگائے
تو عدسہ گھر ایک گھونس مار کر آلائش اسکے پیٹ کی نکال دے اور دو چھوچھو ندریں مار کے آدھ سیر وغن تلخ
میں جلائے اور صاف کر کے لگائے نسخہ روغن گنجد سیاہ آدھ پاؤ لیکر شکل یا اتوار کو گرگٹ اس میں
جلائے اور نیکے سونٹے میں ایک پیسہ جا کر کڑا ہی میں خوب گھونٹے جب آدھ پیسہ کس جلائے تو اسکو
لگائے نسخہ آدمی کے سر کی ہڈی باسی پانی میں گھسکر لگائے نسخہ یا گوہ سود کا لڑکے کے پیشاب میں گھسکر لگائے
نسخہ یا ایک چھو ندر مار کے بنوا کنڈے میں جلائے جبکہ کچھ جلنے کو باقی رہے تو بھجائے اور شکلے پان میں اتوار
شکل کو کھلائے اور پہلے تین دن دودھ اور چاول کھلائے مگر صاحب عارضہ کو معلوم نہ ہو کہ واسطے کہ بعضی
دوا صاحب عارضہ کے منہ پر نہیں کہتے ہیں کیونکہ دل میں شبہ جاتا ہے تو عدسہ گھر ایک پھوڑا بغل میں
ہوتا ہے وہ بھی خنار سے ہے اس کی صورت یہ ہے کہ بعض آدمی کے کسی گھٹلیاں ہوتی ہیں
ایک ان میں سے پک جاتی ہے اور آلائش محل کر اچھی نہیں ہونے پاتی ہے کہ ایک دوسرے علی
پیدا ہوتی ہے اسی طور پر دفعہ دفعہ کر کے چھ سات ہوتی ہیں اور ایک صورت یہ ہے کہ
ایک گھٹلی ہو کر پک جاتی ہے اگر پھوٹ گئی تو اچھی بات ہے اور نہیں کو نشتر دیا جاتا ہے
بے اسکے ابھی نہیں ہوتی اگر کوئی صاحب عارضہ لاغر ہو تو پھوڑے کی وہ صورت ہوتی ہے
جو اوپر بیان کیا اگر جسم کسی کا تیار ہو تو یہ صورت ہوتی ہے کہ پہلے درم سا ہوتا ہے ساتھ سختی
کے وہ بہت عرصہ میں پکتا ہے بسبب دیر کے نشتر یا تیزاب لگاتے ہیں تو خون نکلتا ہے بس
بہی خرابی ہے جبکہ نیب بندہ چلتی ہے تو بعد مرہم لگانے کے پانی نکلتا اور اسی طور سے طول ہو جاتا
ہے اسکا علاج یوں کرے کہ پہلے دو بیٹیاں باندھے جو ڈاڑھ کے پھوڑے میں بیان کی ہیں جب
نرم ہو تو وہ مرہم لگائے حسین نان پاؤ کا مغز ہریا یہ دوا لگائے نسخہ میدہ گندم اور زردی انڈے کی
لک کے لگائے پھوٹ جائیگا یا نرم ہو تو نشتر دے نیب اور شہد اور پھٹکری نمک باندھے اور یہ
مرہم لگائے نسخہ تو تیا سبز تین ماشہ کو کنار سوختہ ایک تولہ عمل خالص موافق اس کے طابے اور
حل کرے جب کہ مثل مرہم کے ہو تو لگائے اگر فائدہ نہ ہو تو یہ مرہم لگائے نسخہ
خوک کی ہڈی اور بال اس کے جلا کے دلوں اجزا کو ایک ایک تولہ لیکر دو تولہ اس کی

جینی میں ملائے اور خوب حل کرے اٹھ لگائے نسخہ اور جو زخم خشک نہ ہو تو ان دونوں میں
 سے ہڈی ہو یا بال ہوں ایک ایک کو جلانے خشک ہو جائیگا اتنا خیال رکھے کہ پانی نہ دے
 اگر پانی دے تو اس کا سبب دریافت کرے اور مزاج بشر کا چار طرح ہوتا ہے پانی رطوبت
 سے نکلتا ہے اور خون کثرت صفرا سے نکلتا ہے اور پیپ زرد بلغم سے نکلتی ہے اور پیپ خالی بیہوش
 سے نکلتی ہے لازم ہے کہ ان مہموں سے جو موافق مزاج کے آوے وہ لگائے تو عدد گمر ایک
 پھوڑا چھاتی کے اوپر تین انگشت کے فرق سے ہوتا ہے اور وہ پہلے ڈور اس ہوتا ہے اسی طور
 پر بڑھتا جاتا ہے مقدار ایک کوڑے کے تو تحلیل کرنا اچھا نہیں کیونکہ بائیں طرف ہو تو
 خوف رہتا ہے کہ او تر نہ جاوے اور اگر دائیں طرف ہو تو کچھ ڈر نہیں اگر شروع میں تحلیل
 ہو تو کچھ ڈر نہیں اور پک جائے تو پھر ڈالے اور نیب باندھے اور یہ مرہم لگائے نسخہ
 رال سفید و تولہ توتیائے سبز ایک رتی صابون ولایتی ایک ماشہ ان سب کو گھی گائے کا
 پانچ تولہ لے کر ملائے اور پانی سے دھو کر لگائے اسی صورت کا پھوڑا لڑکے خواہ جوان
 کے ہو تو خیال رکھے کہ پانی رطوبت سے دیتا ہے اور خون صفرا سے اور پیپ رقیق
 برودت سے اور پیپ گاڑھی سفید مائل بزر دی ہو تو جلد اچھا ہو جائیگا اور اگر پیپ
 سفید مائل بسرخی ہو تو سفیدہ کا شغری چار ماشہ اسی مرہم میں جو بیان کیا ہے ملائے اور لگائے
 اگر خدا چاہے تو اچھا ہو جائے گا آگے جیسی صلاح استادوں کی ہوئے ویسا کرے تو عدد گمر
 ایک پھوڑا عورت کے دودھ کی چھاتی میں ہوتا ہے اس کا بھی علاج اسی طرح کیا جاتا ہے
 کہ اوپر بیان کیا ہے اور اس پھوڑے میں پہلے وہ مرہم لگائے جس میں انڈے کی
 زردی ہے یا وہ مرہم لگائے کہ جس میں نان پاؤ کا مغز ہے ان مہموں سے پھوٹ جائے
 تو بہتر ہے اور جو نہ پھوٹے تو وہ مرہم لگائے جیسا آئینہ ہلدی ہے جب دکھیں کہ نہیں
 پھوٹتا ہے تو نشتر دے اور خود بخود پھوٹ جائے تو بہتر ہے اور زخم کا منہ اوپر ہو
 اور پیپ دبانے سے نکلتی ہو تو نیچے اس کے نشتر دے یا گدی کے نیچے باندھے اور دودھ
 پلانا بچے کا موقت نہ کرے اور جو احتیاط بچہ کی زیادہ ہو تو دودھ نہ پلائے اور یہ مرہم لگائے نسخہ

تو فل نیم بریاں چھ ماشہ کتھ سفید نیم بریاں چھ ماشہ اور سیندر گجراتی چھ ماشہ سفیدہ کا شغری
چھ ماشہ پہلے لکھی گائے کا سات تولہ گرم کر کے موم نہر ایک تولہ ڈالے اور سب دواؤں کو بیسکرٹے
اور آئینہ سے جدا کر کے خوب گھوٹے جبکہ سرد ہو جائے پارہ چھ ماشہ ملا کر حل کرے اور لگائے
نور علی گجر ایک پھوڑا دو دھڑ کی چھاتی میں ہوتا ہے اس کی صورت یہ ہے پہلے ایک دانہ
زرد سور کی دال کے برابر اوپر اور گوشت کے اندر ایک گٹھلی برابر چنے کے ہوتی ہے وہ
پرھتی جاتی ہے اور وہ داد اچھا ہو جاتا ہے اور وہ گٹھلی اگر جوان آدمی کے ہو تو بعد ایک
دو برس کے ام کے برابر ہو جاتی ہے اگر ضعیف یا پیر ہو اسکے سات آٹھ مہینے بعد ام کے برابر
ہو جاتی ہے جب اس مقدار کو پہونچے تو درم اور درو کے ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے اور دوائیل
پلانے سے بخار جاتا رہتا ہے اور اس گٹھلی پر دوائیاں گھر کی اور ان لوگوں کی لگاتے ہیں کہ جو
اس فن سے ناواقف ہیں اور جراح سے یہ فرمائش ہوتی ہے کہ اس کو تحلیل کر دو اور یہ تم پتھر
سی ہوتی ہے نام اسکا کنکر بیل ہے اور تحلیل ہونا معلوم کیونکہ کاٹے سے نہیں کٹتی تو میری رائے
ناقص میں اس طرح سے کہتا ہے کہ جو اسکا علاج کرے تو حکیم کو بھی شریک کرے کیونکہ ادویات
کے مزاج سے وہ خوب واقف ہے اسکی رائے اور اپنی رائے شریک رکھے کہ خلل ہوں غیر
خلل نہوں اور اگر نری دوا کی لوگ تاب نہیں لاسکتے اس واسطے حکیم کی رائے کا رہنا اچھا
ہے کہ وہ دوا مزاج کے موافق کر لیا پینے اور لیپ کی دوائیاں یہ ہیں پہلے بھپارادیوے
ان پتیوں کا برگ سنبھا لو گچکان یعنی موہ دونوں کو جوش کر کے باندھے اگر اس سے کچھ
پھوڑے کی تحلیل ہونے کی صورت پائی جاوے تو اسی کو باندھے نہیں تو سوئے کا ساگ
جوش کر کے باندھے اور اس سے بھی فائدہ نہ ہو تو یہ لیپ لگائے نسخہ ناخونہ ایک تولہ تخم
خبازی ایک تولہ گل خلی تخم خلی ایک ایک تولہ مغز فلوس دو تولہ سورنجان تلخ گل بنفشہ
اشق رومی تخم کھان چھ ماشہ ان سب کو پس کر گرم کر کے لگائے جو اس سے فائدہ ہو
جائے تو حکیم سے کہا جائیے کہ اب تنقیہ مناسب ہے کھنل عمل و فصد کیجئے اور بر تقدیر
فائدہ نہ ہو تو وہ دوا لگائے کہ جس میں خاکسی ہے اور حال اس کا اوپر بیان کیا ہی
اور ایک نسخہ لیپ کا یہ ہے نسخہ مردار سنگ سورنجان تلخ گل ارمنی مکوئے خشک

مساوی وزن ان صلب کو پانی میں بیٹھ کر رکھ کر ان دواؤں سے بھی فائدہ نہ ہو تو اس طرح
 علاج کرے کہ اس پھوٹے کو دیکھے کہ کس جگہ نرم ہو اس پر جیت کی پتی اور نیب کی پتی
 اور نمک سانہ پر پانی میں بیٹھ کر باندھے اور گرد اس کے وہ لیپ لگائے جو اوپر بیان
 کیے ہیں اگر اس پتی سے پھوٹ جاے تو بہتر ہے نہیں تو پوسٹ و رخت بیش کو پانی میں بیٹھ کر
 لگائے اور جو کسی چیز سے فائدہ نہ ہو تو یہ لگائے نسخہ میں پھل سرخ صغ عربی قرنفل صابون لاتی
 گول جینیہ برابر وزن کر کے پانی میں بیٹھ کر پڑے میں صفا کر کے رکھ پھوٹے وقت حاجت کے
 موافق پھوٹے کے پھا با گرم کر کے لگائے اور ج پھوٹ جاے تو جو جیت کی پتی کی ترکیب بیان کی ہے
 جب کہ سختی کا نام باقی نہ رہے تو ان مریضوں سے جو اوپر بیان کئے گئے ہیں کوئی تیز سا لگائے اگر
 پھوٹے کے پھوٹنے کے بعد بد گوشت ہو جائے تو علاج نہ کرے اور اگر کرے تو یہ کہے کہ اب
 ساری چھاتی کٹوا ڈالے تو ابھی ہوگی اور حکم کو یہ لازم ہے کہ وہ مزاج کے موافق دوا کرے اور
 جراح کو یہ لازم ہے کہ وہ مرہم لگائے جس سے زخم پانی نہ دے اور چھاتی نہ کاٹی جائے اور آگاہ
 ہو کہ جس سے چھاتی نہ کاٹی جائے وہ مرہم یہ ہے نسخہ رنگا ایک تولہ شمد دو تولہ سرکہ دو تولہ
 سب کو ملا کر پکائے جب کہ تار بند ہونے لگے تو لگائے اور دیکھے کہ خون دیتا ہے یا پانی اور اچھے
 نہ ہونے کا نشان یہ ہے کہ زخم کے گرد سیاہی ہوتی ہے اور بول آتی ہے اور پیپ سیاہ نکلتی ہے اور سپیدی مثل
 پھپھوندی کے ہوتی ہے پھر اس زخم کا علاج نہ کرے کہ وہ اچھا نہ ہوگا اور اچھے ہونیکا نشان یہ ہے
 کہ زخم چار طرف سے سرخ ہوتا ہے اور پیپ گاڑھی مائل بزدی ہوتی ہے اگر ایسی صورت
 زخم کی ہو تو علاج بخوبی کرے خدا تعالیٰ نے چاہا تو اچھا ہو جاوے گا تو عدیگر ایک پھوڑا سینے
 پر کوڑی کی جگہ ہوتا ہے اسکو بھی تیز مریضوں سے بکا کر پھوڑا لے یا پیر ڈالے اور اسکا بھی علاج
 جلدی کو کھواسطے کہ یہ پھوڑا رہ جاتا ہے اور جو زخم میں سامنے بتی جائے تو علاج نکرے اگر بتی
 رہے یا انیس جانب کو جاے تو علاج اسی صورت سے کرے جو اوپر کے پھوڑوں کا حال بیان کیا ہے
 نو عدیگر ایک پھوڑا پیٹ پر ہوتا ہے اسکا علاج اسی طرح ہے جو حال چھاتی سے اوپر کے پھوڑے کا بیان
 کیا ہے اور وہ مرہم لگائے جس میں کوکنا روختہ ہے نو عدیگر ایک پھوڑا ناف سے اوپر ہوتا ہے اس کا
 علاج ویسا کرے جیسا ابھی کیا ہے اور وہ مرہم لگائے جس میں رسوت اور چوب ترگ ہے نو عدیگر

ایک پھوڑا پیڑ پر ہوتا ہے اس کا عرض و طول بہت ہوتا ہے برابر ترنر کے اس کا علاج
 بھی جلدی کرے اس طرح پر کہ سیاہی آنے نہ پائے اور جبکہ سیاہی ہو جائے تو علاج نہ
 کرے کیونکہ یہ پھوڑا لا علاج ہر مگر جو دل چاہے تو علاج کرے اور یہ مرہم لگائے نسخہ برگ نیب
 ایک سیر زرد چوب آدھ پارہ لاکھ خام آدھ پاؤ پھلے سیر بھرتیل کالے تل کا تانبے کے برتن میں گرم
 کرے اور نیب ڈالے جبکہ نیب جل کر سیاہ ہو جائے تو اس کو دور کرے ان دونوں دواؤں کو
 جو کو ب کر کے ملائے جبکہ وہ بھی سیاہ ہونے لگیں تب تیل کو چھان کر رکھے اور لگائے جو کچھ فائدہ
 نہ ہو تو وہی کرے جو بیان کیا ہے آگے جیسی صلاح استادوں کی ہو ویسا کرے مگر میری رائے ناقص
 میں یہ ہے کہ کسی حیلہ سے علاج موقوف کرے اور بہت سے پھوڑے آگے کی جانب کو ہوتے ہیں
 اور علاج کرنے سے اچھے ہو جاتے ہیں اور یہ پھوڑے جو بیان کئے ہیں معر کے ہیں اور علاج کرنا
 انکا بہت مشکل ہے اگرچہ پھوڑوں کا آسان ہے لیکن علاج اسکا ساتھ غور کے کیا جائیے نو عدد گگر
 ایک پھوڑا پیڑ وادلان کے درمیان میں ہوتا ہے اس کو بھی خازیر میں سے لکھتے ہیں اور عرف میں
 یہ مشہور ہے کہ اسکی طرح یہ ہر پہلے ایک ٹھنڈی سی ہوتی ہے اور اس کو آتشک کے شیبے سے چھپاتے ہیں
 حالانکہ پھوڑا بچے کے بھی ہوتا ہے اور جو بوفیدہ نہ کریں تو جلد تحلیل ہو جائے اور یہ پھوڑا بہت
 مشکل ہوتا ہے اسکے ٹھانے کی یہ دوائیاں ہیں نسخہ چونہ ایک تولہ ایک انڈے کی سفیدی ان
 دونوں کو ملا کر پیپ کرے نسخہ آدمی کے سر کی ہڈی ٹھکر گرم کر کے لگائے یا اسفول کو پانی میں
 پیسکر لگائے یا پیپ کرے نسخہ کفہ سفید تاج قلی کبیلہ سرخ گوند بول چہ چہ ماشہ ان سب کو موافق پھوڑے
 کے پانی میں لت کر کے لگائے اور جو تحلیل نہ ہو تو پکا دے دوائیاں پکانے کی یہ ہیں نسخہ ایک
 انڈے کی زردی شہد خالص ایک تولہ سیدہ گندم ایک تولہ ان کو ملا کر رکھے اور لگائے اگر پھوڑا
 نجاے تو نشتر دے اگر نشتر مینے میں کچا ہو مٹھے تو برگ نیب اور کوہ سبز اور برگ نرم اور برگ
 جیت برگ بکائن ان سب کو جوش کر کے بھپا رادے اور یہی باندھے اور ایک ہفتہ یہ عمل کرے
 تاکہ خوب نرم ہو کر مواد نکلائے بعدہ یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن زرد آدھ پاؤ گرم کر کے دو تولہ
 موم سفید ملائے بعدہ والی سفید سات تولہ ملائے جبکہ مل جائے تو ایک پیالہ میں پانی سے
 دھو دے اور عرق بھنگرا چار تولہ ملا کر زخم پر لگائے اور ایک پیپ یہ ہے کہ شروع میں

تحلیل کرتا ہوا اور تیار کو پھوڑ دیتا ہے اور جو نیم خام پھوڑا ہو تو پکاتا ہے نسخہ ہالون حج قلی تحم
کھان تحم حلبہ ایک تولہ مصبر کنکری صابون گولگ بیہنیسیار یونند چینی سخی سرخ چھ ماشر ان سب
کو بیکر چھانکر موافق پھوڑے کے پانی میں گرم کر کے لگائے اور نیکہ پان اوپر گرم کر کے باندھے
اور اس لیپ کے فائدے بہت ہیں کسواسطہ کہ اگر چوٹ لگے تو سچی موقوف کر کے عوض اس کے نمک
لاہوری ڈالے اگر چوٹ سے ہڈی ٹوٹ گئی ہو تو آنہ ہلدی بڑھانے اور سب ادویہ بدستور
رکھے خدا چاہے تو اچھا ہو جاویگا نو عدد سگر ایک پھوڑا فوٹوں کے نیچے ہوتا ہے اس کو بگندہ
کھتے ہیں اس میں بخار اور دم ہوتا ہے اسکا بھی علاج موافق علاج پھوڑے بد کے کہ اوپر بیان
کیا ہے کرے ادبیتوں کا بھپارادے بعد اسکے یہ لیپ لگائے جس میں اسی اور تھپی ہر جبکہ نرم ہو جائے
تو نشتر دے کچھ تامل نہ کرے بعد نشتر کے نیب اور نمک باندھے اور یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے
گھی گائے کا سات تولہ بیکر گرم کرے اور موم سفید دو تولہ ڈالے سیندور و گجراتی دو تولہ شہریت
وزیرہ سفید سگر احت فلفل سیاہ کتھ سفید راج سفید فوٹل ایک ایک تولہ تو تیا سبز ایک ماشر
ان کو بیکر ملا دے اور آگ پر رکھے جب کہ قوام پر آوے تو سرد کر کے رکھے اور لگانا شروع
کرے اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو وہ مرہم لگائے جس میں برگ کنار ہے اور جو رہ جاوے تو
تیزاب لگا دے جس میں گرگٹ ہے خدا چاہے تو اچھا ہو جائے گا نو عدد سگر ایک پھوڑا مقام
براز میں ہوتا ہے اسکو نو اسیر کہتے ہیں اور اس کی طرح بہت سی ہیں اس میں ایک انداز یہ ہے
کہ ایک زخم ہو تو اچھا نہ ہو گا وہ پھر پکے گا اور پھوٹے گا یوں ہی رہیگا کئی زخم ہوں تو سب اچھ
کر دے اور ایک رہنے دے کیونکہ مواد نکلتا رہے اور حکیم اور انگریز لا علاج کہتے ہیں اور
کچھ بیان اس طرح پر لکھا ہے کہ ایسی دوائیاں کرے تو اچھا ہو گا نسخہ روغن کجند سیاہ چھ ماشر
گرم کر کے موم خام چھ ماشر چربی سورنر کی دو تولہ رال ولایتی ایک تولہ سب کو پکا کر چھپکے بیچا
سے دھوکے لگائے نسخہ سانپ کا سر ایک عدد چھو ندر ایک عدد سرگین خاک سات تولہ چربی
خاک دو تولہ حقہ ناریل کہنہ دو عدد روغن کجند سیاہ ایک انار یہ سب چیزیں جلا کر چھان کر
لگائے جب اس طرف سے غلیظ اور ریح مٹنے لگے تو علاج نہ کرے یہ زخم پانی دیتا ہے پیپ
نہیں دیتا ہے اور کوئی بات ایسی نکالے کہ وہ علاج موقوف ہو جائے اور زخم

رائے ناقص میں یہ آتا ہے مگر استاد جو چاہیں وہ کریں اختیار اللہ تعالیٰ پاک ہو تو عدیدہ گھر ایک
 پھوڑا دونوں شانوں کے درمیان میں ہوتا ہے اور اسکو کتابوں میں خیر میگ لکھا اور سنا بھی ہے
 کہ انداز اسکا یہ ہے کہ پہلے سختی ورم کے ساتھ ہوتی ہے جب وہ پھوڑا ہو تو بد گوشت ہو جاتا ہے
 دونوں جانب کے ٹخے شبلیہ ایک جانور کے ہوتے ہیں اور لوگ اسکو نیولا کہتے ہیں اور میں نے بھی
 سنا تھا کہ کلیجہ بشر کا کھاتا ہے لیکن جو دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ غلط تھا اور دیکھا تو بد گوشت تھا
 مگر اچھا ہوتے کہیں نہیں دیکھا اور علاج کرتے دیکھا تو یوں دیکھا کہ اگر بد گوشت کھائے تو اچھا
 ہونا کچھ شکل نہیں ہے مگر بد گوشت جو دوائے کاٹنا منظور ہو تو دوائیاں یہ ہیں نسخہ شہد تین تولہ
 زنگار دو تولہ سرکہ تند سات تولہ انکو ملا کے پکائے جبکہ تار بندھنے لگے تو سرد کر کے لگائے اور خشک
 دوائیاں کاٹنے کی یہ ہیں نسخہ سنکھیا سفید تو تیا بنو سا دھنکری بریاں سماگہ چوکیا خام سچی گلابی
 ہلدی سوختہ سب کو یا ایک پیسکر لگائے اور ایک دوا انگریزی یہ ہے کہ ایک ٹی کاٹک کی ہوتی ہے
 اسکو لگائے اور چھری سے کاٹنے میں برائی ہے کہ ہر روز بڑھتا ہے اور گھٹتا ہے مگر نشتر سے نہیں
 کاٹتے ہیں اور سب جراح چھری سے کاٹتے ہیں اسی باعث ہے وہ پھوڑا خراب ہو جاتا ہے
 اور گردا کے یہ لیپ لگائے نسخہ ترشی خطائی تہ ہر مہرہ خطائی تخم مورد گلنار فارسی گل سرخ
 دم الاخین سب کو برابر یکے عرق مکوئے بنبر میں پیسکر لگائے مگر قصد اور قے لازم ہے اور غذا
 شوربا گوشت کا اور روٹی دیوے آگے اختیار استادوں کو ہے جیسا مناسب وقت ہو دیا کریں
 تو عدیدہ گھر ایک پھوڑا موٹھے پر ہوتا ہے اور یہ مقام ناسور کہتے ہیں اس کو بھی چیر ڈالے یا تیز
 لگائے یا خود پھوٹ جائے اور وہ مرہم لگائے جس میں سماگہ اور تو تیل ہے پس اگر زخم اچھا ہو جائے
 اور تہ کی جگہ رہ جائے تو پھر چیر ڈالے یا تیزاب لگائے اگر چاروں طرف سے برابر اچھا ہو
 تو خشک کرنے کو یہ مرہم ہے نسخہ پہلے سیسے کی گولی کو کشتہ کرے اور چھ ماشہ لے اور سفیدہ کا شربتی
 چھ ماشہ اور سیندر چھ ماشہ مال سفید دو ماشہ کھٹہ سفید دو ماشہ گائے کا مٹی چھ
 ماشہ ان سب کو پیس کر گرم کر کے ملائے اور موم زد و چھ ماشہ ملا کے حل کرے اور
 لگائے تو عدیدہ گھر ایک پھوڑا بازو پر ہوتا ہے کسی طرف ہوا اسکا بھی علاج ایسا کرے جیسا
 لہ مفت کی رہے ہو مگر سنکھیا کا زخم پر لگنا جائز نہیں رکھا گیا ہے کیونکہ سمیت کی آئینہ خون میں ہوتی ہے ۱۲

دوسریاں کیا ہے خاص کے پھوڑے میں اور کا مدھ سے گھٹنے تک سات پھوڑے ہوتے ہیں
 اور ایک پھوڑا کہنی پر ہوتا ہے وہ بھی پانی دیتا ہے اس پر یہ لگائے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ
 یا دھیر لیکر گرم کر کے موم سفید دو تولہ ڈالے بعد ازاں تیار ہوا دوا ماشہ سوہن لکھی دو ماشہ
 نصف مٹی رومی چھ ماشہ ہر روز تھوڑا تر چھ ماشہ کزازج دو تولہ ہر روز خشک ایک تولہ نوسا اور
 پانچ ماشہ مردار سنگ پانچ ماشہ سنگ احست میں ماشہ تخم بورہ سرخ دو ماشہ پھلی بورہ سرخ دو ماشہ
 پھلی بورہ سیاہ دو ماشہ سہاگ چھ کیا بریاں دو ماشہ زنگار ایک تولہ ان سب کو پیسکر ملائے اور
 پکائے جبکہ قوام پر لکے تو سرد کر کے اور گھٹنے سے نیچے تک سات پھوڑے ہوتے ہیں نسخہ ایک عارضہ
 انگلی میں ہوتا ہے جسے بہری کہتے ہیں جو اس میں بد گوشت ہو تو نشتر سے اگر نہ کاٹے تو تیز اب لگائے
 اور گوشت کھلے تو وہ مرہم لگائے کہ جس میں کشتہ ہی نو عدد سیگر ایک پھوڑا ایتیلی میں ہوتا ہے اس کو بھی
 پھوڑے اگر پھٹنے کی راہ دیکھے گا تو انگلیاں قابو سے جاتی رہیں گی اگر انگلیاں سیدھی نہ ہوں
 تو بھیر کا گو بر پکا کے پانی میں بھپا رادے اور بھیر کے دودھ کی بھی ماش ہو یا شراب دو آکٹہ
 اور کا نڈے سے انگلی تک چودہ پھوڑے مگر کہے ہوتے ہیں دو تولوں جانب کے اور بہت پھوڑے
 ایسے ہوتے ہیں کہ جلد اچھے ہو جاتے ہیں نو عدد سیگر ایک پھوڑا پشت میں ہوتا ہے کہ اس کو
 اڑید کہتے ہیں اور گرد اس کے چار پھوڑے ہوتے ہیں چار طرح پر اور وہ پھوڑا پشت
 کے پنج میں ہوتا ہے اس کی صورت یہ ہے کہ مثل سرطان کے ہوتا ہے اور عرض اور طول میں
 بہت بڑا ہوتا ہے اور اس پھوڑے میں ایک سوراخ بعد پک جانے کے ہوتا ہے اور پانی نکلتا
 ہے یا پیپ لگی دیتا ہے اور چھوڑا نہیں نکلتا ہے لازم یہ ہے کہ اس کو چار پارہ کر ڈالے چار انگلی
 اور اسکی آلائش کو نمک سا بھر بگ نیب بھنکری اور شہد سے پاک کر رکھے لیکن بائیں جانب کو
 خیال رکھے کہ ورم نہ آجائے بر تقدیر اگر ورم ہو جائے تو داہنے ہاتھ کی فصد با سلیق کی کھولے
 بند رہ تولہ خون لے اگر اس قدر خون نہ نکلے تو بائیں ہاتھ کی فصد چار دن کے بعد لے اور یہ مرم
 نسخہ چک چونا تھی تو تیار ہوا یون رانی سہاگ چھ کیا دو دھمدار خام ایک ایک تولہ لکھی لگائے
 کا بارہ تولہ لیکر گرم کر کے پہلے صابون ملائے باقی دوائیاں پیسکر جدا جدا برابر وزن کر کے ملائے
 جبکہ قوام پر آئے تو سرد کر کے لگائے اور اگر رطم بھر آنے کے بعد ورم ہو جائے

اور بعد ورم کے پیش ہو جائے تو کسی حیل سے علاج موقوف نہ کرے اور اگر کوئی حیل نہ مل سکے
 تو یوں علاج کرے اور یہ دوا پلائے نسخہ تخم خطمی ریشہ خطمی چھ ماشہ ان سب کو بھگو دے
 صبح کو چھانکر پہلے چار ماشہ تخم ریحاں پھلنے کے بعد اس کو پی لے اور اگر ان چاروں پھوڑا نہیں ہے
 بایں جانب کو پھوڑا ہو تو بھی یوں ہی علاج کرتا رہے جو ابھی بیان کیا ہے اور جو دوا اپنی طرف
 کو ہو تو ابھی صورت پر علاج کرنا چاہیے اور یہ تین پھوڑے کچھ اندیشہ کے نہیں ہیں جس طرح پہلے
 اس طرح پر علاج کرے خدا تعالیٰ اچھا کر دے گا لو عدیدہ گمر ایک پھوڑا لیسوا پھر ہوتا ہے اس کا
 علاج جلد کرے کیونکہ یہ مقام ناسور کا ہے اور بایں طرف پھوڑا پیٹ میں پڑتا ہے اس میں سے
 غذا نکلتی ہے اور ہم نے ایسا پھوڑا اچھا ہوتے نہیں دیکھا ہے اگر اچھا ہوتا ہے تو بڑی سخت
 کرنی ہوتی ہے آگے اختیار خدا سے پاک کا ہی نو عدیدہ گمر ایک پھوڑا کو کھ پر ہوتا ہے اس کا علاج
 اس طرح کرے جیسے اوپر بیان کیا ہے نو عدیدہ گمر ایک پھوڑا نان پر ہوتا ہے پہلے بھپارا
 ان پیتوں کا ہے جو اوپر فوطوں کے پھوڑوں میں بیان کی گئی ہیں یا ان چیزوں کا ہے اور
 استعمال کرے برگ نیب برگ سفید پیاز نمک شوران سب کو میں کر گرم کر کے لگاے اور اگر پھوڑا
 خاطر خواہ پاک جائے تو چیر ڈالے اگر خود بخود پھوٹ جائے تو بھی نشتر دے کیونکہ مواد اس کا
 مقام برا زے آنے لگتا ہے اس واسطے چار پارہ کرنا چاہیے اور یہ مرہم لگائے نسخہ روغن کنجد
 سیاہ آدھ سیرے کر گرم کرے اور موم سفید دو تولہ بعد اس کے مردار سنگ چھ تولہ کتھ سفید
 ایک تولہ کا فور چھ ماشہ تو تیا چار رقی از بند کی پتی کا عرق چار تولہ جلائے اور یہ دوائیاں
 پیسکر پکائے جبکہ قوام ہو جائے تو سرد کر کے لگائے اگر نیب ساتھ غلاظت کے نکلے تو یہ دوا
 پینے کی دیوے نسخہ برگ شاہترہ صندل سفید صندل سرخ کا وزبان اصل السوس مقشر گل خطمی
 گل بنفشہ چھ ماشہ ان سب کو بھگو دے صبح کو ملکر اور چھانکر نشترہ طباشرہ زہرہ خطائی دم الاغون
 ایک ایک ماشہ پیسکر اور دو ا کے چھڑکے اور پلائے اور گرد اس کے لیپ لگائے نسخہ برگ شاہترہ
 برگ چرا تہ تخم شاہترہ ایک ایک تولہ جدوار خطائی کچھ ماشہ صندل سفید صندل سرخ ایک ایک
 تولہ افیون مصری پوست نیب پوست بکائن ایک ایک تولہ ان سب کو پانی میں پیسے اور گرم کر کے
 لگائے اور پشت کی جانب جتنے پھوڑے ہوتے ہیں سب معر کے ہیں ان سب پر لیپ لگانا

سفید ہے خدا چاہے تو اچھا ہو جائے نو عدد گمر ایک پھوڑا چوڑے کے اوپر ہوتا ہے اس طرف یا
 اس طرف پس علاج اسکا انھیں مرہوں سے کرنا چاہیے کیونکہ مقام تشویش کا نہیں ہے اگر اس
 چھانہ ہو تو یہ مرہم لگائے تسخیر پہلے روغن کنجد سیاہ پندرہ تولہ لیکے گرم کرے اور صابون دلائی
 تین تولہ اور سفیدہ کا سفری دو تولہ سفیدہ گجراتی دو تولہ ملاے اور لگائے جبکہ قوام پرے تو سرد
 کر کے لگائے اور ایک مرہم یہ ہے تسخیر پہلے رال سفید دو تولہ لیکے باریک پسکر چھائے اور چار تولہ
 تیل میں ملاے اور آب دریا سے دھوے جبکہ خوب سفید ہو جائے تو یہ دوائیاں پھر ملاے
 دو ایکھ سفید چار ماشہ تو تیا سبز دو ماشہ رسکپور مین ماشہ سب کو پسکر خوب ملاے اور لگائے
 نو عدد گمر ایک پھوڑا چوڑے اتر کے ہوتا ہے لوگ اسکو بھی نو اسیر کہتے ہیں اور یہ پھوڑا قمر
 نو اسیر سے نہیں ہے گمر یہ مقام ناسور کا ہے اسکی طرح یہ ہر کہ پہلے کھلی ہوتی ہے اور خود بخود رستے
 ہے اسکو بھی چار پارہ کر ڈالے کیونکہ ایک چھپڑا حائل ہوتا ہے جب کہ وہ نکل جائے تو یہ مرہم لگائے
 تسخیر پہلے روغن کنجد سیاہ پانچ تولہ گرم کرے بعدہ موم چھ ماشہ ڈالے اور یہ دوائیں رازیاں
 گل ارسی مرزا رنگ تو تیا سبز ایک تولہ پسکر ملاے اور ملائم آنچ میں پکا کر سرد کرے اور
 لگائے نو عدد گمر ایک پھوڑا آگے ران میں ہوتا ہے اسکو گنجر کہتے ہیں اسیں بھی ایک کھلی بڑی
 سی ہو جاتی ہے اور وہ سات پھینے کے بعد ظاہر ہوتی ہے اور اس پھوڑے میں بھی خطا ہی ہر دفعہ
 کسواسطے کہ اگر اسکو خاطر خواہ چیر ڈالے اور مواد سب نکال ڈالے بعد اسکے بد گوشت اسقدر کاٹ
 کہ چار انگل کا غار ہو جائے اور برگ نیب نمک شکر سفید پھسکری ان سب کو ایک ہفتہ باندھ
 بعدہ یہ مرہم لگائے تسخیر رال سفید دو تولہ تو تیا سبز ایک رقی ان دونوں کو برابر پسکر چھ تولہ
 میں ملاے اور ایک ماشہ صابون ڈالے اور ان سب کو آب دریا یا آب باران میں یا آب برف
 دھوے اور لگائے نو عدد گمر ایک پھوڑا ران میں نیچے کی طرف ہوتا ہے اور یہ پھوڑا بھی انھیں
 مرہوں سے اچھا ہوتا ہے نو عدد گمر ایک پھوڑا گھٹنے کے جوڑے پر ہوتا ہے اسکا علاج بہت مشکل ہے کہ
 پہلے ایک دانہ زردسا ہوتا ہے جبکہ وہ پھوڑا ہوتا ہے تو اسکے چپ سے زخم زیادہ ہوتا ہے آخر درجہ
 جانے لگتی ہے تو وہ لا علاج ہوتا ہے اگر علاج کرے تو اس طرح کرے کہ پہلے تیزاب لگا کے زخم
 بڑھا دے اور اسیں ایک عدد سفید سا ہوتا ہے اسکو نکال ڈالے جبکہ زخم کڑا ہو جائے تو

مرہم لگائے جس میں رتن جوت ہی اگر اچھا نہ ہو تو یہ مرہم لگائے نسخہ کندر ایک تولہ سیما جہ پاشہ
روغن کنجد سیاہ دو تولہ ان سب کو کڑی میں ڈال کر حل کرے جبکہ مثل مرہم کے ہو تو لگائے خدا اکالی
چاہے تو اچھا ہو جاوے گا اور بر تقدیر اچھا نہ ہو تو علاج موقوف کرے نو عدد میگر
ایک پھوڑا اینڈلی پر ہوتا ہے اس کی صورت یہ ہے کہ پہلے درم ہوتا ہے اگر سیپ محل تجویز کر کے
لگائے تو تحلیل ہو جائے اور فصد باسلیق کھولے اور یہ لیپ لگائے نسخہ املتاس دو تولہ گل بابونہ
گل خلی کوئے خشک ناخنہ گل ارمنی ایک ایک تولہ تخم مور دھواشہ اشہ افیون دو ماشہ سورنجان تلخ چھ ماشہ
جدوار چھ ماشہ ان سب کو پانی میں پیسکر گرم کر کے لگائے اور پتے ارند کے باندھے اگر سرخ
ہو جائے تو وہ مرہم لگائے جس میں نان پاؤ کا مغز ہے اگر وہ پھوڑا پھوٹ جائے تو خیال کرے
کہ زخم کے نیچے سختی ہے یا نرمی اگر نرم ہو تو نشتر دے اگر سخت ہو تو لازم ہے کہ نرم کر کے نشتر دے
اور وہ مرہم لگائے جس میں آب ہارانی اور دوسری صورت اس پھوٹے کی یہ ہے کہ پہلے ایک چھالاسا
ہو تلے اور اس زخم سے دو انگلی نیچے مواد ہوتا ہے جبکہ وہ چھال پھوٹ جائے اور مواد نکلے یا دبانے
نے نکلتا ہو تو نشتر دے اور نیب نمک باندھے بعد ازیں مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ
پاؤ بھر لیکر گرم کرے اور شلجم سفید دو تولہ بھلاواں گجراتی دو عدد کیہ برگ نیب دو تولہ ان کو ہلاکے
دور کر دے بعد سینہ و ریاح پنج تولہ ملا کر ملائم آٹھ میں پکائے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کر کے لگائے
نو عدد میگر ایک پھوڑا اینڈلی سے چھ انگلی نیچے اتر کر ہوتا ہے اور وہ بست عرصہ میں پکتا ہے۔
ایک برس دو برس کے بعد پھوٹتا ہے تو پانی دیتا ہے اور خون بھی دیتا ہے اس میں وہ مرہم لگائے
جس میں زیرہ سفید ہی یا یہ مرہم لگائے نسخہ میں پھل سرخ گوند بول لونگ پھولدار صابون لاتی
گوگل بھینیا ان کے تئیں برابر وزن لیکر پانی میں پیسکر ایک کپڑے پر مقاد کرے اور سوم جامہ سا
بنا کر رکھے اور اس پھوڑے پر لگائے یا کسی اور دنیل پر لگائے یہ لیپ بہت خوب ہے ہر ایک
کچے پھوڑے پر لگائے اور اس پھوڑے کو بیڑا کہتے ہیں اگر وہ پک جائے تو اس پھوڑے پر وہ
مرہم لگائے جس میں صابون ہے یا یہ لگائے نسخہ زنگار سماگ جو کیا خام آنہ ہلدی میں تین ماشہ
پہلے ہر روزہ پنج تولہ لیکے صابون چھ ماشہ ملاے اور پانی سے دھوے اور لگائے
نو عدد میگر ایک پھوڑا گٹے پر ہوتا ہے اور وہ پھوڑا تھوڑے عرصہ میں اچھا ہو جائے

کہ برتر ہے نہیں تو ہڈیاں کھلا کرتی ہیں اور دیکھا کر کہ ایسا پھوڑا برسوں میں اچھا ہوتا ہے اور
 اس پھوڑے کا علاج کرے جو ابھی بیان کیا ہے تو عدد ستر ایک پھوڑا آٹلوے میں ہوتا ہے اس کا
 علاج بھی یہی کرے جو بیان کیا ہے تو عدد ستر ایک پھوڑا پیر کی انگلیوں پر ہوتا ہے اس کا خیال
 کرے کہ آتشک کے سبب سے تو نہیں ہے اگر یہ سبب نہ ہو تو وہ علاج کرے کہ جو ہاتھ کی انگلی
 میں اوپر بیان کیا ہے اگر سبب آتشک کے ہو تو یہ صورت ہے کہ انگلیاں پیر کی گر ٹپرتی ہیں اور
 علاج کرے تو زخم ہو جاتا ہے لیکن پاؤں بیکار ہو جاتا ہے اور پھوڑے تمام جسم میں بہت
 ہوتے ہیں اگر سب کا حال بیان کروں تو طول بہت ہو جائے گا اور اس سے کچھ حاصل نہیں
 ہے لیکن دو چار نسخے مرہم اور تیل کے لکھے دیتا ہوں کہ بہت کام کے ہیں اس پر لپ لگائے تو
 تحلیل ہو جائیگا اور اگر مواد قابل تحلیل کے نہ ہو گا تو پاک جاوے گا اب آٹے کے پھوڑے کا بیان
 ہے نسخہ پتی گلاب کی گلاب میں پیسکر اور گرم کر کے اور پر دنیل کے لگائے اور بنگلہ پان اوپر باندھ
 جبکہ پک جائے تو اختیار یہ نسخہ گوند بول کیلہ سرخ نچلہ زہر ایک ایک تولہ ان کو پیسکر رکھے
 وقت حاجت کے پانی میں پیسکر لگائے اور پان بنگلہ گرم کر کے باندھے نسخہ نہیلہ تخم مزار
 تخم زائی بنارسی ایک ایک تولہ ان کو پیسکر رکھے وقت حاجت کے پانی میں لت کر کے
 لگائے اور پان بنگلہ اوپر باندھے نسخہ فلفل سیاہ چار ماشہ کلونجی چھ ماشہ پہلے گھی کھائے
 کا چار تولہ لیکر گرم کرے بعد ازاں دواؤں کو ڈالے جبکہ جل جاوے تو لوہے کے دستے
 سے حل کرے جبکہ مثل مرہم کے ہو تو اوپر اس کے لگائے نسخہ روغن تلخ پانچ تولہ کیلہ
 سرخ فلفل سیاہ برگ خنائے بنر برگ حبیب آله خشک چھ ماشہ تو تیار چار ماشہ ان سب
 اس تیل میں جلا کر لوہے کے دستے سے حل کرے اور لگائے۔

باب دوسرا بیان اور علاج زخم میں ہے

پس جو کسی کے گہری تلوار سر پر پڑی ہو اور ہڈی تک اتر جائے اور ضرب سے کئی ٹکڑے
 ہو گئے ہوں تو سب ٹکڑوں کو اصل کے موافق ملائے اور جو رہا ہو تو نکال ڈالے اور اس
 سوراخ پر قوت نہ لگائے بعد اسکے زخم کو ٹامک دے اور سینکنے کی دوا میں یہ میں نسخہ انہر بلدی
 میدہ کڑی سفید سیاہ شکر سفید میدہ گندم روغن زرد انکا حلوا بنائے سینکے اور اسکو باغداد

اور اگر تلوار آڑی پڑی ہو اور کاسہ سر جدا ہو جائے تو دونوں کو ملا کر باندھے اور اسے سینکے اور یہ مرہم لگائے نسخہ سفیدہ کا شغری مرہم اور سنگ حنظل ہندی مرہم پور عاقر قرقحہ گجراتی ایک ایک تولہ شہرت چار ماشہ ان سب کو پیسکر چار تولہ بھی میں ملائے اور آب وریا سے دھوئے اور اس زخم پر لگائے اور خیال رکھے کہ یہاں نہ آؤں اور جو کسی کے تلوار گردن پر ایسی پڑے کہ زخم زیادہ پڑ جائے تو یہ لازم ہے کہ پہلے خون سے زخم کو پاک کرے بعد اٹانکے لگائے اور فقط آبنہ بلدی اور حلوے سے سینکے اور پہلے وہ مرہم لگائے جس میں جو کیا سماگہ ہے جب کہ پیپ سفید لگاڑھی مائل بزردی نکلے تو وہ مرہم لگائے جو اوپر بیان کیا ہے اور کاندھے پر تلوار پڑے اور ہاتھ نہ لگے پڑے اسکو بھی ملا کے ٹانگے دے اور مرہم اس میں بھی لگائے جو ابھی بیان کیا ہے اور ایک سانچہ لکڑی کا بنا کر شانے کے جوڑ پر یعنی کاندھے پر باندھے خدا چاہے تو اچھا ہو جائے تو حکم یہ اور کسی کے اگر تلوار گردن سے لگا کر پڑے اسکی طرف یا پشت کی طرف اور زخم چار انگلی کا گہرا ہو تو نہ ڈرے اور علاج اسپر دل لٹاکے کرے اور فکر اسکی دو وقت رکھے اور جو دو ٹکڑے ہو گئے ہوں تو دیکھے کہ کچھ دم باقی ہے اگر دم ہو تو علاج کرے اور دم طاقت سے آتا ہو اور ہوش درست ہوں تو یہ خیال کرے کہ فقط اسکی جرات ہے اور کچھ دم کی زندگی ہے اور کوئی ساعت ہوا کھانی ہے اس کی تقدیر میں اور اسکو جینو کا زخم کہتے ہیں لیکن یہاں پر میری جرات یہ چاہتی ہے کہ اگر دل اور گردن اور کلیجہ پگھلا ہو تو ٹانگے بخوبی لٹاکر علاج کرے کچھ ڈر نہیں زندگی خدا کے تعالیٰ کے اختیار میں ہے اور جو ان اعضا میں زخم آگیا ہو تو ہرگز علاج نہ کرے کہ خطا ہے اور جو ان اعضا میں فرق نہ آیا ہو تو علاج کرے اور ان مرہموں سے لگائے یا جو اس زخم کے موافق ہوں وہ لگائے یا یہ تیل بنا کر لگائے نسخہ دار بلدی زرد جو ب مقشر بٹھڑ بھونچے کی چھت کا دھواں صاف کر کے دو دو تولہ ان سبکو جدا جدا وزن کر کے جو کو ب کرے اور آب وریا یا آب باراں میں بھگو دے صبح و رخص کنجد سیاہ پاؤں میں ملائے اور نرم آئینہ میں پکائے جبکہ پانی خشک ہو جائے تو چھان کر رکھے اور پارچہ کٹاں کہنے کو اس میں تر کرے اس زخم پر لگائے اگر وہ پارچہ کٹاں میسر نہ آئے تو ولایتی سوت تیل میں تر کر کے بھرے اور لٹکائے اور خوب بندش کرے اور غذا دے فقط عرق کو چلائے اور گوشت کا ساگ پکائے کھلائے اور پہنیز کرے اور خیال رکھے کہ پیپ بطور پیپ کے ہو اور سیاہی نہ ہو

اور ایسے زخمی کو اس جگہ رکھے جہاں آواز کسی کی نہ آوے تو عدد گیمگر اور تلوار ہاتھ پر پڑے اور
 حوضہ دو گھڑی کا ہو گیا ہو تو درست نہ ہو گا اور تھوڑی دیر ہوئی اور ہڈی قلمی ہو گئی ہو تو ہاتھ
 درست ہو جاوے گا اور جو ایر کیٹی ہو تو اسی وقت علاج کرے تو ہاتھ درست ہو جاوے گا اگر کچھ بھی
 حوضہ ہو جائے تو اچھا نہ ہو گا کسو اسطے کہ جیتک کٹا ہوا ہاتھ گرم ہے تب تک علاج پذیر ہی اور
 جیب سرد ہو گیا تو سوائے تلنے کے کوئی علاج نہیں اور جو انگلیاں تلوار سے کٹ جائیں اور اگر
 نہ پڑی ہوں تو ابھی ہو جاوے گی اور جو کسی کے تلوار پڑے تو علاج اسکا تجویز جراح پر موقوف
 ہے کیونکہ مقام فکر کا نہیں ہے اور اگر کسی کے تلوار فوطوں پر پڑے کہ بیضہ تک کٹ جائیں تو مناسب
 ہے کہ اندر دونوں ٹکڑے ملا کر اوپر سے جلدی ٹانگے لگائے اور اسطرح باندھے کہ اندر سے بیضہ
 کا زخم ملارہے اور اسپر وہ روغن نکالے کہ جو انگریزوں کے یہاں لڑائی پر لگاتے ہیں اگر میسر
 نہ آئے تو مجبوری کو روغن دیو دار یا روغن چھینوٹا لگائے اور جو تڑپے ناخن پائک جو زخم ہو
 علاج اسکے موافق کرنا چاہیے سر سے پاؤں تک جو زخم کوئی شکل کا ہو تو اسکا علاج وہ کہے جو
 لکڑے یا ہاتھ کے زخم کا حال بیان کیا ہے نو عدد گیمگر اور جو کسی کے تیر لگا ہوا اور زخم کے اندر انک
 رہا ہو تو چاروں طرف سے دبا کر نکالے یا زخم کو کشادہ کر کے ہاتھ سے نکالے اور تیر اندر کا یوں معلوم
 ہوتا ہے کہ وہ زخم دوسرے یا تیسرے دن خون دیا کرتا ہو اس سبب سے دریافت ہوتا ہے اور تیر
 جوڑ کی جگہ رہ جاتا ہے اور اگر کسی کے گوشت میں تیر لگا ہے اس کے زخم پر دونوں طرف مرہم لگائے
 اور درمیان میں ایک گڈی باندھے اسطرح علاج میں پروردگار جلد اچھا کر دیتا ہے اگر کسی کے
 سینہ یا ناف میں تیر لگے اور پار ہو جائے یا اندر رہ جائے اگر لگ کر مچل جائے تو ویسا علاج کرے جو
 اوپر بیان کیا ہے اگر رہ جائے تو اوزار سے نکال کے یہ روغن بھرے نسخہ عرق بھنگرہ عرق گومر عرق
 برگ نیب عرق چھینوٹا دو تولہ گل ازنی ایفون ایک ایک تولہ سب دوائیوں کو پاؤ بھر روغن کچھ میں
 ملائے اور چالیس روز تک دھوپ میں رکھے بروقت ایسے زخم کے بیج کام کے لافے یا اور کسی طرح کا زخم
 جو یہ روغن لگانا بہتر ہو خدائے تعالیٰ چاہے تو اچھا ہو جاوے گا اگر کسی کے تیر پٹو میں لگا ہو تو علاج
 سمجھ کے کرے کہ یہ مقام نازک ہی اگر اس جگہ تیر لگا ہوا اور ٹکلیا ہو تو بہتر ہی اگر رہ گیا ہو تو شکل سے
 کھتا ہی کیونکہ یہ مقام نہ زخم چیرے کا ہے اور نہ تیزاب لگانے کا ہے پس اگر مقناطیس کو

وہاں پہنچا ہے تو بہتر ہے کہ واسطے کہ آہن مفطاطیں پر عاشق ہے اور اگر تیر پا نہ نکل گیا ہو تو وہ علاج کرے جو ادھر بیان کیا ہے کہ جھینس عرق بھٹک رہا ہو اور جو کسی کے تیران میں لگے تو یہ مقام بھی تیر کے راجانے کا ہے کیونکہ گوشت اور استخوان یہاں کا گندہ ہے چاہیے کہ یہاں زخم حیر کہ نشتر سے تیر نکال کر محل اندیشہ کا نہیں ہے مگر تردد یہ ہے کہ اگر زخم راجا تو عرصہ میں اچھا ہوتا ہے اور حال زخم نہ نکالے تو ادھر میان ہو چکا ہے اس واسطے زخم کو کشادہ کر کے تیر نکالے تاکہ ہڈی کا حال معلوم ہو کہ کچھ ہڑی ہو تو نہیں خلل آیا ہو اگر کچھ ہڈی میں خلل دریافت ہو تو کرچیں نکال کر علاج کرے اور اگر گھٹنے میں تیر لگے تو اسکا بیان بھی یہی ہے اور میں نے گھٹنے سے پاؤں تک زخم تیر کا کم دیکھا ہے اور کسی اگر لگے تو علاج اسی طور پر کرے جو ادھر بیان ہوتا چلا آیا ہے خداے تعالیٰ نے چاہا تو اچھا ہو جاوے گا۔

نوع دیگر بیان گولی میں ہے

اور جو کسی کے سر پر گولی لگے تو اسکی دو تفریق ہیں ایک تو یہ ہے کہ لگتی ہوئی چلی گئی ہو اور ایک یہ کہ دور سے لگی ہو تو وہ سر کی جلد میں راجاتی ہے اس سبب سے سر میں درم ہو جاتا ہے اور لوگ ناقص العقل کہتے ہیں کہ گولی سر کے اندر سے نکالی مگر حال اس طرح ہے کہ اگر گولی نزدیک سے لگے تو دونوں جانب کی ہڈی کو توڑ کر نکلی جاتی ہے جو اندکے فاصلے پر سے لگے تو مغز کے اندر راجاتی ہے اور نکالنے کے وقت حال زخمی کا دریافت کر کے کہ گولی نکالنے میں تو روح مفارقت نہ کرے گی اگر ایسا دیکھے تو علاج نہ کرے اگر جانے کہ زخمی متحمل ہو گا اور اگر باسکے راضی ہیں تو نکالے اور سر کا بھی حال دیکھا اور سنا ہو اور زخم سر کا کم سینکتے ہیں اور وقت علاج کے پہلے یہ مرہم لگائے کہ جلا ہوا گوشت نکلا جائے نسخہ زنگار بنر ایک تولہ غسل خالص ایک تولہ سرکہ تند دو تولہ ان دواؤں کو ملا کر کرچھے میں یکاے جبکہ توام لے تو سرکہ کر کے لگائے نسخہ انڈے کی سفیدی دو عدد شراب دوا آتش چار تولہ ملا کر لگائے نوع دیگر اگر گردن میں گولی لگے تو اسکا علاج بھی یہی ہے اگر کسی سینے میں لگے تو حال یہ ہے کہ جھڑت کو بشر پھرتا ہے ادھر گولی بھی پھرتی ہے اگر گولی نعد ولف ہے تو نکلی جائے گی اگر کمزور ہو تو راجا دینی لازم ہے کہ اس کو خوب غور سے دیکھے کیونکہ زخم اسکا خدا رہتا ہو یا جو خیال رکھے کہ سینے کے برابر قلب ہے اسکا جانا بھی ضرور ہے اور بعضی گولی کپڑے سے لپٹی ہوئی ہے تو وہ گولی نکلی جاتی ہے اور کپڑا راجا ہو اور جب طرٹ گولی نکلی جاتی ہے اس طرف کا زخم کشادہ ہو جاتا ہے تو لازم ہے کہ پہلے کپڑا نکالے

خواہ چیر کر خواہ زخم پکا کر نکال لے اور اگر کوئی کہے کہ کیونکر معلوم ہو کہ اس زخم میں کپڑا تو اسکا
 جواب یہ ہے کہ کپڑے کے سہنے سے زخم کی پیپ سیاہی مائل ہوتی ہے اور پیپ تیلی نکلتی ہے پس لازم ہے
 کہ زخم کو خوب صاف کر کے کسواسطے کہ جب صاف ہو اور جلا ہوا گوشت نکلیا تو زخم اچھا ہوگا کسواسطے
 پہلے صاف کر لیتے ہیں کہ خطانہ ہو اور علاج راستی میں کرے گھراے نہیں اگر سینے سے بیرون تک کسی کے
 گولی لگے تو اسکے علاج کی بھی یہی صورت ہے تو عددیگر اور جو کسی کے قوتوں میں یا ران سے پنڈلی
 تک گولی لگے تو علاج کے وقت دیکھے جو گولی نکل گئی ہو تو خیر اور رہ گئی ہو تو گولی نکال کر خوب زخم کو
 دیکھے کہ ہڈی تو نہیں ٹوٹی اور اگر ٹوٹ گئی ہو تو چھوٹے ٹکڑے نکال ڈالے اور بڑے ٹکڑے وہیں جا دے
 اور اس کے اوپر رسوت دلائی خشک بھر دے اور مرہم اشکن کا پچھا لگا دے یا تھوڑا مرہم لگا دے
 اگر اجزاء اولایتی ہوں اور خوب سکریا بندھے اور بعد تین دن کے کھولے اور دیکھے کہ ہڈی جی ہے یا
 نہیں اگر ختم گئی ہو تو بہتر نہیں تو اسکو بھی نکال ڈالے یا جیسی صلاح وقت ہو ویسا کرے اور خیال رکھے
 کہ زخم سفید اور سیاہی گرد زخم کے اور بوزخم میں تو نہیں آتی اور پیپ پانی سے تو نہیں نکلتی کسواسطے کہ جو
 یہ باتیں ہوں تو بڑا عیب ہے اور گولی کے زخم میں وہ دوا لگائے جو سر کے زخم میں بیان کیا ہے اور
 اس دوا کو لگائے کہ جیسے انڈے کی سفیدی ہے اس دوا کو پرانی روئی میں تر کر کے لگائے اکثر یہ بات
 تجربہ میں آئی ہے خداوند تعالیٰ چاہے تو اچھا ہو جاوے گا تو عددیگر اور جو کسی کے زہر کی بھی تلوار یا تیر یا
 کنار لگے تو حال اسکیوں دریافت ہوتا ہے کہ زخم تو اوپر پڑھتا جاتا ہے اور گوشت گلتا جاتا ہے اور بو
 آتی ہے اور روز بروز رنگ زخم کا بڑا ہوتا اور خون اور گوشت اس جگہ کا سیاہ ہوتا ہے پس لازم ہے
 کہ پہلے تمام سیاہ گوشت زخم کا کاٹ ڈالے اگر خون جاری ہو تو دوا خون بند کرنے کی کہ اوپر بیان کی ہے
 اور دوسرے دن گیر و نمکے پھٹکری نیم گرم کر کے باندھے اور یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے گھی لگائے کا
 آدھ پاؤ لیکر گرم کرے اور موم ایک تولہ ڈالے جبکہ مل جائے بعد اُمکیلہ ایک تولہ رال سفید رتن جوت
 ایک ایک تولہ ہلا کر ایک جوش غصیف دے اور اتار کر سرد کرے ایک پچھا موافق زخم کے بنا کر لگائے
 اور اگر کوئی کہے کہ یہ زہر باد ہے جواب دے کہ سچ ہے مگر حال یہ ہے کہ اس میں پانی سیلا سا نکلتا ہے
 اور اس میں مائل بسرخی نکلتا ہے کہ جبکو کچلہ ہو کہتے ہیں اور زخم زہر باد کا جلد پڑھتا ہے اور یہ عرصہ میں
 پڑھتا ہے اور زہر باد میں جلد گلتا ہے اور اسکا عرصہ میں اور زخم زہر باد میں آدمی جلد ہلاک ہوتا ہے

اور ایسے دیر سے اور مریض زہر باد کو چین کسی وقت نہیں آتا اور ایسے زخم والے کو جس قدر کہ درد ہوتا ہے اس سے زیادہ ہوتا ہے نہ کم ہوتا ہے لازم ہے کہ علاج ساتھ دانائی کے کرے تو جلد اچھا ہو جاتا ہے اگر بعد خشک ہونے کے کوئی کرج ہڈی کی نمودار ہو تو پھر تیزاب لگائے تا زخم کشادہ ہو تب ہڈی نکال لے نسخہ تیزاب عرق اسن عرق لیون کا غذی چار چار تولہ سہاگہو کیا تو تیسرا سبز ایک لیکہ تولہ ان در لون کو پیکر بار یک اس عرق میں ملا دے اور چار دن تک دھوپ میں رکھے وقت حاجت کے ایک قطرہ اوپر زخم کے لگا دے بعد مرہم کا پھا ہا رکھے تو عہد دیگر اگر کسی کو جانور نے مارا ہو یا وہ کوٹھے سے گر پڑا ہو یا دیوار کے نیچے دب گیا ہو اور بسبب اس کے زخم آگیا تو علاج اس کا موافق اسکے کرے کہ حال اسکا اوپر بیان کیا ہے اور جو کسی کی ہڈی ٹوٹ جائے تو یہ لپ لگائے نسخہ پڑا نکھو پر آبنہ ہڈی میدہ لکڑی کنجد سیاہ موم سفید ایک ایک تولہ لیکر اور پیکر لپ کرے اور زخم اس پہ آگیا ہو تو وہ حال اس کا اوپر بیان کر چکا ہوں اس کا پھا ہا کر لگا کر خداے تعالیٰ چاہے تو اچھا ہو جائے گا تو عہد دیگر اور اکثر لوگوں کے ہاتھ اس جاڑے کے موسم میں پھانس گئی کی لگ جاتی ہے اور بسبب اسکے ہاتھ پک جاتا ہے اسکا علاج یہ ہے کہ پہلے ہاتھ کو خوب سینکے اور یہ دوا لگائے نسخہ اجوائن خراسانی کو گل بھینیا بابون ولایتی نمک لاہوری قند سیاہ ان سب کو وزن برابر لیکر پانی میں پیسے جب کہ مثل مرہم ہو جائے تب اس زخم پر لگائے اگر بر تقدیر اس سے بھی اچھا نہ ہو تو مرہم لگائے کہ حال اسکا اوپر بیان کر چکا ہوں اور اگر اس سے بھی اچھا نہ ہو تو یہ مرہم لگائے نسخہ صابون قند سیاہ میدہ مدام ایک ایک تولہ پانی میں پیسے اور پھا ہا بنا کر لگا دے بعد ایک پان گرم کر کے باندھے اور زخم سینکے اگر زخم ہاتھ کا اچھا ہو اور پانی نکلنا موقوف نہ ہو تو زخم پر یہ تیزاب لگا کر کشادہ لے نسخہ تیزاب گندھک تو تیار دو دو تولہ زاج سفید نو سادہ دو دو تولہ ان سب کو با یک پیکر آدھ پاؤنی میں ملا کر ایک ہانڈی میں رکھے اور مثل جوے کے مقطر کر لے وقت حاجت کے ایک قطرہ زخم پر لگائے وہ زخم ہو جائیگا بعد اس کے اسی مرہم کو لگائے خدا چاہے تو اچھا ہو جائے گا

باب تیسرا علاج سوزاک اور آتشک میں

ن کہ یہ عارضہ کئی قسم کا ہوتا ہے ایک صورت یہ ہے کہ کسی طوائف کے یہ عارضہ ہوتا ہے

جو مرد کہ اس سے بسبب تقاضاے جوانی تین مرتبہ کر کے ساتھ اس کے ہم بستر ہوتا ہی چنانچہ مشہور
 کہ جوانی دیوانی اور جبکہ وہ شخص حرکت کر چکتا ہی تو چند روز کے بعد یہ مرض ظاہر ہوتا ہے یعنی ایک
 دانہ پیرد پیرا ڈنڈی ریاقوطوں پر برنگ زرد پیدا ہوتا ہے اس میں جلن ساتھ خارش کے بہت
 ہوتی ہے اس کو وہ شخص کھجا ڈالتا ہے تو اس باعث وہ زخم بڑا ہوجاتا ہے اور نادانی سے وہ شخص
 اس پر سنگراحت یا کتھ لگاتا ہے جب کہ زخم پیسے کے برابر ہوجاتا ہے تب لوگوں سے ظاہر کرتا ہے
 لوگ اس کو دوا سھر میں پینے کی دیتے ہیں اس سے یا سٹھ آگیا یا درست آئے اور کوئی کھانے کو
 بتاتا ہے اس میں بھی دست اور منہ آتا ہے اور اگر وہ چند روز کے واسطے اچھا ہو گیا تو اس کا اعتبار
 ہے لازم ہے کہ کسی جراح دانا کو بلا کر علاج کرے اور جراح کو لازم ہے کہ لاول دیکھے کہ زخم کتنا بڑا
 ہے مگر یہ زخم فقط دوا لگانے سے اچھا نہیں ہوتا ہی اور علاج کی صورت یہ ہے کہ پہلے یہ سہل دے
 نسخہ سہل مغز حب اسلاطین سہاگہ جو کیا خام موز منفی ان کو برابر وزن لے کر پیسے اور ماشہ بھر
 گولی بناے اور کھانے کی یہ ترکیب ہے کہ پہلے تین روزیہ دوا بلاے نسخہ گل سرخ میں ماشہ موز
 سات دانہ بادیان چھ ماشہ مکے خشک چھ ماشہ شائے کی دو ماشہ ان سب کو پاؤ بھر پانی میں بھگا
 ایک جوش دے اور گل قند ایک تولہ میسر ملے اور پلاے اور تینوں دن کچھڑی کھلاے بعدہ گولہ
 دو ٹکڑے کر کے کھلاے اور اوپر اس کے گرم پانی پلاے اور وقت تشنگی کے بھی گرم پانی پلاے
 شام کے وقت کچھڑی مسہ روغن اور دی کھلاوے دوسرے دن ہمدانہ دو ماشہ ریشہ خلی چار ما
 مسہ حایک تولہ ملاے اور اول اسبول چھ ماشہ کھلاے یہ دوا بلاے اس طور سے تین جلاب د
 بعدہ یہ گولیاں کھلاے نسخہ اجوان خراسانی دیسی عاقر قرعہ گجراتی قاقہ سفیدہ تولہ مار
 بھلاواں سات ماشہ کچھ سیاہ دو تولہ سیاب نیلیوں چھ ماشہ قند سیاہ کہنہ ایک تولہ سب کو تین
 ٹکڑے خوب گھوٹے اور ماشہ بھر کی گولی بناے اور کھلاے اور غذا گوشت روٹی کھلاے اور تشنگی
 کے دانے یہ مرہم لگاے نسخہ پیلا گلی گالے کا ایک تولہ دھوے شجرن ایک ماشہ رسیکورتین
 مردار خشک تین ماشہ رسو تین ماشہ عاقر قرعہ گجراتی دو ماشہ سفیدہ کاشغری تین ماشہ ان سب
 ہار یکساں پیسے ملاے اور لگا کر دیکھے کہ مسہل دینے سے کیا صورت ہوتی ہے اگر کچھ کم ہو تو مرہم
 سو قوت کرے اور وہ گولیاں کہ حال اسکا اوپر بیان کیا ہی ہفتہ بھر کھلاے دیکھے کہ کیا طور

اگر صورت اچھی ہو تو دو یا تین گویاں اور اکھلاے اور اگر کچھ قائم نہ ہو تو بدلے اس طرح سے
 کہ مریض کو معلوم نہ ہو اور یہ دوا دے نسخہ رنکیور نو ماشہ قرض فلکدار اکین عدد قرض فلکدار اکین عدد
 اجوائن خراسانی ایک ماشہ پیکر ملاے دودھ پر کی بالائی میں لت کر کے نو گویاں بنائے اور ایک
 گولی ہر روز کھلاے اور ترشی اور بادی چیز کا پرہیز کرے اور اکثر یہ ہوتا ہے کہ بعد دو چار دن کے یہ
 عارضہ ہونے والا تھا کہ یکایک استرا لینے میں زخم لگ گیا اور یہ خیال کیا کہ زخم استرا پچا ہوا سپرد وائیاں
 لگائیں جبکہ اچھا نہ ہو تب لوگوں سے ظاہر کیا اگر وہ لوگ نادان ہیں تو وہ دھوا لکھی وغیرہ دوائیں سنی
 سنائی بیفائدہ بتائیں گے اور جو نادان نہیں ہیں انھوں نے کہا جراح کو دکھاؤ لازم ہے کہ جو
 جراح علاج کرے تو اسی طور سے کرے کہ پہلے زخم کو دیکھے کہ کنارے اسکے موٹے ہیں اور اندر زخم
 کے دانے ہیں اور چوڑا کتنا ہے اور مزاج مریض کو دیکھے کہ کیا ہے اس کے مزاج کے موافق دوا دے اگر پہل
 لینے کی طاقت ہو تو دے نہیں تو یہ دوا کھلاے نسخہ تو تیانیم ماشہ ملیہ سیاہ یک ونیم تولہ کتھ سفید تولہ
 قرض سفید سات ماشہ ان دواؤں کو دو سر عرق یمو میں حل کرے جبکہ خشک ہو تو کنار دشتی کے برابر
 گویاں بن کر ایک گولی صبح ایک گولی شام کو کھلاے ترشی و بادی و شیرینی کا پرہیز کر دے باقی
 جو چاہے کھلا دے نسخہ اجوائن خراسانی سات ماشہ قرض فلکدار سیاہ سوا ماشہ کجند سیاہ چھ ماشہ جالگوٹ
 بین ماشہ قند سیاہ کہنہ یک ونیم تولہ ان سب کو تین روز تک خوب گھوٹے بعدہ برابر کنار دشتی کے
 گویاں بنا کر رکھے اور ایک گولی دہی کی بالائی میں پیسٹ کر کھلا دے دال مونگ اور کدو
 شیریں نہ کھاوے اور اسکے کھانے سے دو ایک دست آیا کریں گے اگر تے ہو تو کچھ ڈر نہیں ہے کیونکہ
 یہ مرض بغیر مواد نکلے اچھا دیر میں ہوتا ہے اس واسطے ایسی دوا اس کو ضرور ہے اکثر دیکھا ہے
 کہ اس عارضہ سے حال بدن کا یہ ہوتا ہے کہ سر سے پاؤں تک ایک زخم ہو جاتا ہے لازم ہے کہ روز
 ہر سم لگائے ایک دن نہ لگے تو کھرند جم جائیگا اور وہ شخص جہاں بیٹھے وہاں کچھ ہو جاتی ہے
 اور پانی سفیدی مائل نکلتا ہے یا سرخی و زردی مائل بودا رہتا ہے اور ہاتھ پاؤں کی انگلیوں
 میں زخم ہو جاتا ہے پس تمام بدن کے زخم کی یہ دوا ہے نسخہ کھن آدھ پاؤ تو تیا سفید چھ ماشہ
 ہر در رنگ چھ ماشہ ان سب کو پیکر کھن میں ملا کر زخم پر لگاے اور یہ دوا کھلاے نسخہ لاجبی خود
 کتھ سفید برگ تیشی ہر ایک ایک تولہ مردار رنگ چھ ماشہ قند سیاہ کہنہ یک ونیم تولہ ان سب کو

پیکر سات گولی بناوے صبح کو ایک گولی کھلاوے پر ہیز ترشی اور بادی سے کرے باقی سب چیز کھائے یہ عارضہ جلد اچھا نہیں ہوتا ہر چھ سات دن دیکھے کہ کچھ فائدہ ہوا تو بہتر ورنہ یہ دوا کھلاوے نسخہ سلاجیت فلفل سیاہ بلبلہ زرد آمہ خشک پارہ ٹلیگوں رسپور گھونٹھی سفید گل بنفشہ کتھ سفید چار چار ماشہ ان سب کو جو کو ب کر کے روغن گل میں حل کرے جب کہ خشک ہو تو گولیاں بنو دے برابر بنائے ایک گولی آم کے اچار میں لپیٹ کر صبح کو اور ایک شام کو کھلاوے پر ہیز وال عدس اور مرج شرخ کا کرے باقی سب چیزیں کھلاوے اس دوا سے تمام بدن اچھا ہو جائے گا مگر انگلی اچھی نہ ہوگی اگر دوا مزاج کے موافق آئی تو شاید انگلیاں سیدھی ہو جائیں کتابوں میں بہت حال لکھا دیکھا ہے اور سنا ہے اور اکثر ڈاکٹر صاحب بھی یہ بات کہتے ہیں کہ میں نے اس عارضہ والے بہت دیکھے ہیں بھلے چنگے مگر کچھ نہ کچھ فساد کسی اعضا میں باقی رہا اور باقی بہت لوگوں کی اس عارضہ میں دوا کی مگر بالکل اچھے نہ ہوئے کہ دوا کرنے باز رہیں لیکن میں نے اتنا دیکھا ہے کہ اس عارضہ کے سبب سے کئی اور عارضے ہوتے ہیں یہ کہ بدن بگڑ جاتا ہے کہ جس کو جزام کہتے ہیں دوسرے سفید بدن ہو جاتا ہے اور ناک بھی گھٹا ہے اکثر لوگوں کے ہاتھ اور پاؤں رہ جاتے ہیں کہ جب کو گھٹیا کہتے ہیں اور یہ عارضہ شاید اس سے نہ تھا کس واسطے کہ حکیم اس کی دوا نہیں کرتے اگر کرتے ہیں تو اچھا نہیں ہوتا ہے تعجب ہے کہ حکیموں نے اسکا علاج نہیں لکھا اور جراحوں کے علاج سے اکثر اچھا ہو جاتا ہے اور ایک باعث یہ کہ یہ عارضہ خود گرم ہے سرد دواؤں سے اچھا نہیں ہوتا یہ حال معلوم نہیں کہ کیا بلا ہے وافترا اور اکثر ڈاکٹر صاحب نے ذکر کیا تھا کہ یہ عارضہ بلغم سے ہوتا ہے اور ظاہر میں دریافت ہوا کہ اس عارضہ والے کے بدن میں چھوٹے چھوٹے پھوڑے یا دانے رطوبت دار مائل بروردی ہو رہے ہیں اور اکثر لوگوں کو یہ عارضہ لاحق ہوا اور دوا کھانے سے جاتا رہا مگر دو چار برس کے طاقت جسم کی کم ہونے سے کچھ خلل پھر ہوتا ہے اسکے سبب سے بھی زخم تازہ پھر ہو جاتا ہے اور دوا کرنے سے دور ہو جاتا ہے پس اس کا علاج جو اوپر بیان کیا ہے کرے یا دوا یہ کرے تو تیاریاں مردار سنگ سفیدہ کاشغری کتھ سفید زاج سفید چار چار ماشہ ان سب دوا کو عرق لیموں میں حل کرے کڑا ہی میں نیب کے خشک سونٹے سے گھونٹے جب

خشک ہو تو برا بر بخود کے گولیاں بنائے ایک گولی صبح کو ایک گولی شام کو کھلا دے ترشی
 اور بادی سے پرہیز کرے اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو اس طرح دو ہر دو کے کہ منہ خفیف آوے
 اور اگر منہ آنے سے درد اعضاء جاتا رہے تو بہتر ہے نہیں تو اس طرح دو اگر سے کہ جسمیں منہ کتر سے
 آوے اور زخم کو ان دو اوں سے بھپار اداے نسخہ تخم زکزل رام سرخ سویا اجوائن خراسانی صابون
 برگ زربارگ تھوت ان سب کو برابر وزنی کر کے بھپار اداے اور شب کو اس تیل کی مالش کرے
 نسخہ فیروزیش شیر گاؤ چار چار تولہ سو بجان تلخ افیون تین تین ماشہ روغن گل آدھ یا دان سب کو گرم
 کر کے مالش کرے اور منہ اچھے ہوئی دوا دے نسخہ پوست کچنال پوست گلمکاں یعنی دھرتی ہوم
 یا پوست گوندنی چھٹانک بھر گت جنیلی جو سلم ایک ایک تولہ کتھ سفید ایک ماشہ سبکو ملا کر جوش کر کے
 کلی کر اداے اگر خدا نخواستہ ایسے علما جوں سے اچھانہ ہو تو جانے کہ یہ اچھانہ ہو کا علاج موقوف کر دے اور
 اس عارضہ کو حکیموں نے بھی سات طرح لکھا ہے اور مزاج اس کا کیلئے طرح پر ہے یہ عارضہ تین پشت
 تک رہتا ہے اور نزدیک ڈاکٹر صاحب کے یہ عارضہ کیلئے طرح اور مزاج چھتیس طرح کا ہوتا ہے اور چار
 پشت تک رہتا ہے اور حکیموں نے اس عارضہ کے واسطے نسخہ جاری رکھی ہیں مگر ڈاکٹر صاحب منع لکھا ہے
 لیکن مجھ عاصی کو آج تک دریافت نہوا کہ کیلئے طرح اور چھتیس طرح مزاج کون سے ہیں البتہ اتنا دیکھا ہے
 کہ اگر مزاج آدمی کا زیر دست ہوا تو چودہ پندرہ دن میں یہ عارضہ دفع ہوتا ہے اور اگر مزاج عارضہ کا
 زیر دست ہے تو ناک گر پڑی یا تالو پھوٹ گیا اگر سانس آنے لگی تو اسکو ضیق کہتے ہیں اور اس عارضہ
 کے حال دریافت کرنے میں ڈاکٹر صاحب نے قضا کی اور آج تک کوئی تعلیم کرنے والا نہ ملا اگر مجھ کو ملتا تو
 حال معلوم کرتا اس سبب سے ناواقف رہا اور اکثر اس عارضہ کے باعث آدمی کے تمام بدن میں پھوٹے پھوٹے
 دانے مثل جھپک کے ہوجاتے ہیں اور دوا اسکی پیئے نسخہ شکر تین ماشہ رسکپورچہ ماشہ عاقرقرہ کتھ
 الائیجی سفید ایک ایک تولہ ان سب کو پسیر دسادی پان کے عرق میں لت کرے اور گولیاں برابر بخود
 کے بنائے صبح کے وقت ایک گولی کھلائے اور غذا اپنے کی روٹی اور گھی بے کیلئے دن یہی گولی یہی غذا دے
 اور کچھ نہ کھلائے اور جو فائدہ نہ ہو تو یہ دوا دے نسخہ رسکپور شکر تین قنفل سہاگہ چوکیا ایک ایک تولہ
 سب کو باریک پسیر سات پڑیاں بنائے وقت صبح ایک پڑیا بالائی میں لپیٹ کر کھلائے اور غذا
 غذا دے دیا شیر مرغ کھلائے باقی سب چیزوں کا پرہیز کرے اور اگر کسی کے دھبے سیاہ یا سرخ تمام بدن

میں پڑ جائیں یا تمام بدن نیلگوں ہو گیا ہو تو اسکا علاج یہ ہے کہ پہلے سہل دے مگر اول تین دن کچھ پٹری
 مونگ کی کھلاے بعد یہ سہل دے نسخہ سیاہ دانہ نو ماشہ نیم پختہ کر کے برابر اس کے شکر خام ملا کر
 تین پڑیاں بنائے ایک پڑیا صبح کو گرم پانی کے ساتھ پلائے وقت پیاس کے بھی گرم پانی پلائے شام کو
 کچھ پٹری اور اچار کھلائے اور جو کسی کے منہ کے اندر سوراخ وار پار ہو گیا ہو یا نصف کو اگل گیا ہو تو اسکا
 بھی یہی علاج کرے جو ادھر بیان کیا اور اگر کوئی شخص اس مرض ہو نیکا انکار کرے تو پہلے اسکا علاج
 یوں کرے کہ جس میں منہ نہ آئے نہ دست جبکہ کچھ فائدہ معلوم ہو تو کہے اگر سہل تم کو ہوگا تو جلد اچھا ہوگا
 اور غیر سہل کے چند مدت کے بعد خلل پھر ہوگا اور اگر موافق کہنے کے علاج سے کامل اچھا ہوگا اور
 اگر منظور کرے تو یہ سہل دے نسخہ مغز پتہ مغز بادام مغز چلغوزہ کھوپڑا کہنہ مغز مکھانا کشمش کہنہ مغز
 جملگوٹہ مقشران کو برابر وزن کر کے پانی میں پیسے اور گولیاں برابر بیزجلی کے بنائے اور تین دن پہلے کچھ پٹری
 ارہر کی یا پلاؤ یا قلیہ خشک کھلائے بعد دو گولیاں بالائی میں لپیٹ کر کھلائے اور ادھر گرم پانی پلائے
 اور وقت پیاس کے بھی گرم پانی پلائے اور شام کو کچھ پٹری ارہر کی اور گھی یا دہی یا پلاؤ دے اور دوسرے
 دن یہ پلائے نسخہ بعد اندہ دو ماشہ ریشہ ظمی چھ ماشہ اسبنول چھ ماشہ مصری ایک تولہ شب کو بھگو دو
 صبح کو ملکر چھان کر پلاؤ بعد سہل کے وہی دوا دے یا یہ دوا کھلا دے نسخہ آتشک مردانہ
 زرد ایک تولہ گل ارمنی یک نیم تولہ قند سیاہ کہنہ ہفت سالہ ان کو پیسکر برابر چھوٹے بیر کے گولیاں
 بنائے صبح کو ایک گولی بالائی میں لپیٹ کر کھلائے ترشی اور بادی چیز کا پرہیز کرے اگر کبھی اس
 عارضہ والے کو کسی جراح یا تجربہ کاملے شکر کثرت سے کھلایا ہو اس سبب تمام بدن بگڑ گیا
 پہلے یہ دوا دے نسخہ آتشک سنگی تلخ ایک تولہ بجلی ابنہ دو تولہ جملگوٹہ تین تولہ تخم خیارین دو تولہ
 مصری سفید تین تولہ سب کو باریک پیسکر چھان کر قند سیاہ کہنہ موافق ان دواؤں کے ملائے اور بارہ
 تک کوٹے بعد اسے گولیاں برابر بیزجلی کے بنائے اور کھلائے اور پر اس کے تازہ پانی پلائے
 دست آئے تو بہتر آگرتے آئے تو بہتر اگر فائدہ نہ ہو تو یہ سہل دے پہلے تین روز یہ دوا پلائے اور
 کچھ پٹری کھلائے نسخہ فساد خون بادیان سبز ایک تولہ مکوئے خشک ایک تولہ مویز منقی یا
 دانہ تخم ظمی ایک تولہ تخم خدای ایک تولہ گل قند دو تولہ ان کو پانی میں بھگو دے صبح کو جو شکر
 کر کے پلائے بعد یہ سہل دے **سہل مرض آتشک** گسرخ دو تولہ تخم ظمی

ایک تولہ غاریقون چھ ماشہ ترید سفید چھ ماشہ تخم ارڈتین تولہ صبر سیاہ ایک تولہ زنجبیل کلان چھ
 ماشہ تخم قرطم دو تولہ سقونیہ چھ ماشہ آملہ خشک ایک تولہ سفاح ایک تولہ بلبلہ کابل زرد
 ایک تولہ ان سب کو میکس چھانکر گولیاں برابر میر جگلی کے بنائے اور کھلاے بعد دوپہر کے آب مونگ
 دے اور شام کو کھچڑی مونگ اس طور سے تین مہل دے بعد اس کے اگر ان دوائیوں سے فائدہ ہو
 تو بہتر نہیں تو یہ عرق تیار کر کے پلاے نسخہ عرق فساد خون بسبب مادہ آتشک
 بادیان سبز پاؤ آثار کوکے خشک پاؤ آثار بلبلہ زرد بلبلہ سیاہ سنار کی بریاریا باؤ بڑنگ شہترہ چراترہ
 سر بھوکہ زیرہ سینک برم دندلی کھجکنی پاؤ پاؤ آثار فلفل کنہ آملہ خشک تخم کاسن تخم جاسن بھلی بول
 منڈی پوست کچنال آدھ آدھ سیر پوست خیارشنبہ برگ خصاصندل سرخ برگ جھاو پاؤ پاؤ آثار
 سب لوج کوک کر کے آب دریا میں بارہ پر بھگو رکھے بعدہ عرق نکالے صبح کو پانچ تولہ عرق اور
 ایک تولہ شہد ملا کر پلا دے اور ہر روز یہی دوا کرے اور بدن بگڑے ہوئے کو تین چار برس
 نہ گزرے ہوں تو انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔ مگر اس عرق کو چالیس روز تک پلا دے
 اور جوان دواؤں سے کچھ بھی فائدہ نہ ہو تو پھر ناچار ہو کر آخر کے درجے میں یہ دوا کھلائے
 نسخہ ایک غوک کلاں گوشت بزپاؤ پھران دونوں کو پکا کر کھلاے مگر مسلمانوں کو ایسی دوا
 کھلانا لازم نہیں ہے کیونکہ پاسبان ضروری اور شہرت کے واسطے اور نام کے واسطے جو لوگ
 کرتے ہیں اس منع چیز میں نہ ایمان کا بھلا نہ مریض کا بھلا اور جو کسی عورت کو یہ عارضہ ہو کے
 جاتا رہے اور اس عارضہ میں حمل رہ گیا ہو اور پھر اس عارضہ نے نہ در کیا ہو تو شکل سے جانیگا
 کیونکہ اقربا اس عورت کے یہ فرمائش کرتے ہیں کہ حمل بھی قائم رہے اور عارضہ بھی جائے تو
 تو اسکا علاج کرنے میں دیر ہو تو کوئی بدنام نہ کرے اور جو علاج کرے تو یہ دوا کرے
 نسخہ آتشک مردار سنگ ایک تولہ گیر و نرم ایک تولہ نخود خستہ دو تولہ ان تینوں چیزوں کو
 خوب باریک کر کے قند سیاہ کنہ بارہ برس کا موافق اسکے ملا کے گولیاں برابر چھوٹے سیر کے
 بنائے اور ایک گولی بالائی میں لپیٹ کر کھلائے اگر اس قدر میں گرنی ہو تو ایک گولی کے دو ٹکڑے
 کر کے دے اور پانچ سات دن میں اچھا ہو تو پھر یہ دوا حقے میں پلاے نسخہ آتشک
 برگ سنگی دس تولہ شکر تین ماشہ زاج سفید چھ تولہ ان سب کو میکس تین ماشہ کی گولی بنا کر

ایک چلم میں رکھے حقے کو تازہ کر کے پلاے اور پھر فقط نیچے بھگوئے اور پانی دوزنہ کر کے اس
 طور سے سات دن تک پلاے اور کھانا جو چاہے وہ کھائے اور اس دوا سے وہ عارضہ جانا
 رہیگا جبکہ لڑکا پیدا ہو تو پھر اس کو دوا کھلانی سہل ہوگی اور وہ لڑکا بھی اس عارضہ میں پیٹ سے
 گرفتار نکلا ہو تو وہ بھی اس دوا کا دودھ پیئے گا تو اچھا ہو جائیگا بر تقدیر یکہ اچھا نہ ہو تو لڑکے
 کو یہ دوا دے نسخہ **دانشک برائے قفل** گل باد بخان صحرانی یعنی کنائی دوا ماشہ باوچرنگ
 دوا ماشہ کشش تین ماشہ ان تینوں چیزوں کو پیسکر آدھ سیر پانی میں بکائے جبکہ دو تولہ باقی رہے تو
 رکھ چھوڑے ایک رتی بھر لیکے مال کے دودھ میں پلاے اور اسکی مال کو دہنی دوا دے یا جیسی
 صلاح وقت ہو وہ دوا دے خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا **در بیان سوزاک** اور جو
 کسی کے سوزاک خود بخود ہو جائے تو اسکا یہ سبب ہے کہ شب کو سوتے میں نہانے کی احتیاج ہونیکہ
 وقت تک کھل گئی اور مٹی نکلنے میں رک جاتی ہے اس سبب سے بھی ہو جاتا ہے اسکو یہ دوا پائے نسخہ
 سوزاک تخم کتان دو تولہ لیکر رات کو بھگو دے صبح کو آدھ سیر پانی میں لعاب اسکا خوب نکالے اور
 چھان کیونکہ شکر ایک تولہ ملا کر پلاے اور بہتر مرتبہ سرخ اور ترشی کا کرے اور اس طور سے بھی
 ہوتا ہے کہ پہلے کسی طوائف کے پاس ہے تو اسوقت یہ نہیں معلوم ہوتا ہے کہ اسے سوزاک ہے یا نہیں
 جو وقت سے جسم اندر گیا تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کسی عضو پر بھوبھل آن پڑتی ہے اگر اسوقت
 بھی کمالے تو بھی بہتر ہے اور اگر اسوقت نہ سمجھے اگر ایک مرتبہ کیا تو خیر بہتر ہے نہیں تو دو یا تین
 روز کے بعد پیشاب نہیں ہوتا ہے اور شکل سے ہوتا ہے اور اس کا سبب یہ ہے کہ عورت
 کو بھی سوزاک ہو جاتا ہے اور عورت کے سوزاک کا حال آگے چلکے بیان ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ
 اور پھر آخ کو پیپ نکلتی ہے اگر پیپ کا رنگ سفید مائل بزر دی ہو تو یہ نسخہ دے نسخہ سوزاک
 تخم سرس ایک تولہ مغز تخم کپاس ایک تولہ مغز تخم کاجن ایک تولہ ان تینوں چیزوں کو پیسکر برگر کے دودھ
 میں تر کر کے گویاں برابر چھوڑے برگر کے بنائے ایک کوئی صجھکو چار ٹکڑے کر کے کھائے اور اوپر
 اسکے باوجود دودھ کا کپے کا پیسے اور ترشی اور بادی نہ کھائے اور اگر پیپ مائل بہ سرخی ہو تو
 یہ دوا کرے نسخہ سوزاک کباب چھبی چھ ماشہ دایمینی قلمی گل سرخ موصلی سفید ہر ایک
 چھ ماشہ اسٹند ناگوری سنگبراحت چھ چھ ماشہ ان سب کو باریک پیسکر ایک تولہ ہر روز

کھائے اور گائے کا دودھ پاؤ بھر پیے اگر کچھ بھی فائدہ معلوم ہو تو اکیس دن کھائے اور ہر ستر تری
اور بادی اور مرجع کا کرے اور سوزاک ہو جانے کی صورت ایک اور بھی ہے کہ بعضے لوگ چند
عرصہ میں دو مرتبہ یا تین مرتبہ ملاقات کرتے ہیں ہر مرتبہ پیشاب کر کے نہیں سوتے ہیں اور
خواہ خواہ لیٹ جاتے ہیں تو یہ صورت ہوتی ہے کہ خیف سی سی ان کے نازے میں جم جاتی ہے
اور اس میں گوند تاثیر تیزاب کی سی ہے پس صبح تک زخم ڈال دیتی ہے اس صورت سے اس میں بھی
پیشاب نہیں ہوتا ہے لوگ کہتے ہیں کہ سوزاک ہو گیا اس طرح سے یہ عارضہ عقلمند کو ہوتا ہے اور
جو اس سے زیادہ تر خارج افضل ہو تو بیان یہ ہے کہ وہ بھی چار مرتبہ ملاقات کرتے ہیں تو
پیشاب تک نہیں کرتے اور لیٹ جاتے ہیں اور ان کے نازہ میں ایک تو پہلے کی کسر اور ایک
اس بات کی کسر جمع ہو کر زخم ڈال دیتی ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ ہم کو سوزاک ہو گیا ہے حماقت تو پتی
پیان نہ کی اور نام سوزاک کا خراب اس طرح کے سوزاک کے واسطے جراح یا عطاف یا بچکاری دیتے ہیں
نسخہ سوزاک کی بچکاری کا تو تیسرے زمرہ زردین دلائی دودو تولہ ان کو باریک پسکر
رکھے جو قوت احتیاج ہو تو دوا ماشہ لیکر آدھ سیر پانی میں ملا کر شیشے میں ڈال کر خوب ہلائے اور بچکاری
لے اور پرہیز کرے اور یہ نسخہ بچکاری کا لکھا ہے اس واسطے ہے کہ بالفعل رواج بہت ہے لیکن ڈاکٹر صاحب
کے نزدیک جائز نہ تھا اور نزدیک مولف کے بھی جائز نہیں ہو کس لئے کہ دو تین قباحتیں لازم آتی ہیں
ایک تو یہ کہ فوطوں میں پانی اتر آتا ہے تو باد خائے ہو جاتے ہیں اور نازہ کا منہ کشادہ ہو جاتا ہے
اور یہ عارضہ کبھی نہیں اچھا ہوتا لازم یہ ہے کہ دوا کھلائے یا پلائے لیکن بچکاری نہ دے
اور ایک دوا سوزاک کی یہ ہے نسخہ سوزاک کثیر اتخم الکھانہ ایک ایک تولہ دونوں چیزوں کو
پیسکر شکر خام برابر ملا کر گھٹ دست بھر کھائے اور پاؤ بھر دودھ گائے کا پیئے اور جو کوئی شخص رنڈی کے
پاس اس طرح سے رہے کہ ملاقات سے پہلے لپٹے یا مس کرے جبکہ سب بات سے فراغت کر چکے تو
پیشاب کر کے نزدیک ملے سو رہے اور جب ملاقات کرے تو یوں کرے تو سوزاک نہ ہو گا اگر ہو جا
تو یہ جانے کہ اس رنڈی کو سوزاک تھا تو اس کو پہلے اندری جلاب دے نسخہ جلاب اندری
کباب چینی شورہ قلمی زاج سفید الائچی خرد ایک ایک تولہ ان سب کو پسکر چھانکر رکھے وقت صبح
چھ ماشہ کھلائے اور ادھر اس کے دودھ گائے کا سیر بھر اور پانی تازہ چار سیر ملا کر اس کو پلائے

جبکہ شیب کر کے آئے تو پھر اس کو پیئے اس طور سے جب سب ہو چکے تو نوٹنگ کی دال متفرد اور
 خشک یا روٹی کھائے ایک روز یہ دوا دے دوسرے روز یہ دوا دے نسخہ خار خشک تخم خیار منڈی
 چھ چھ ماشہ ان کو بھگو دے صبح کو ملکر چھانکر پیئے اور غذا دی کھائے اگر فائدہ نہ ہو اور یا کچھ فائدہ ہو
 بہر صورت اس کے بعد وہ دوا دے جس میں کتیرا اور بعض آدمی کو یہ عارضہ یوں بھی ہوتا ہے کہ عورت
 حائضہ ہوئی اور ملاقات کی تو یہ عارضہ ہو جاتا ہے اگر مزاج مرد کا غالب ہے تو یہ عارضہ نہ ہوگا اور
 اگر مزاج عورت کا غالب ہے تو جلد ہو جائیگا اور اگر اس سب سے یہ عارضہ ہو تو یہ دوا دے۔

نسخہ سوزاک پہلے بعد از نہین ماشہ شب کو پانی میں بھگو دے صبح کو لعاب نکالے گائے کا دودھ
 سو اسیر ملائے بعد از شکر احت دو ماشہ سیوں سفوف چھ ماشہ پھانک لے اور اوپر سے دودھ وہ دہنی
 لے بعد دوپہر کے یہ غذا کھائے دال نوٹنگ اور روٹی اور یہ عارضہ سوزاک کا اس طور سے بھی
 ہوتا ہے کہ کسی طوائف کے پاس رہے بعد از کاہونے کے تو اس میں دو سبب ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ
 وہ عورت گرم اجزا بہت سے کھاتی ہے اور دوسرے یہ کہ دائی دودھ پلاتی ہے اور وہ کسب کرتی ہے
 تو بخارات جسم کے اور حرارت دودھ کی اور گرمی اجزا کی مرد کے واسطے ضرر رکھتی ہے اس وقت تک
 کہ لڑکا ہونے کے بعد ایک مرتبہ عورت حیض سے فرصت پا جائے تو مرد کے کام کی ہوگی اور جو اسکو
 یہ امر نہ تو اس وقت تک وہ عورت مرد کے کام کی ہوگی اور ایسے عارضہ میں یہ دوا دے۔

نسخہ سوزاک تخم بالنکا بعد از خیارین تخم خرفہ تخم کاسنی بادیان بنہ نصری سفید چھ ماشہ
 سبکو پیکر چار چار ماشہ ہر روز دونوں وقت کھلائے اوپر سے دودھ گائے کا پلائے اور جو
 اس دوا سے فائدہ نہ ہو تو پھر دوا آنکھ میں لگانے کی دے **نسخہ سوزاک** شاخ بچہ گاؤلے کے
 پرانی روٹی میں پیٹ کر قلیلہ بنائے اور چراغ نوگی میں بتی رکھے اور تیل رنڈی کا بھر دے اور
 اس کے اوپر سر پوش لگی خام ادبچا کر کے رکھے جبکہ کاجل خاطر خواہ ہو جائے تو صبح و شام دو وقت
 آنکھ میں بطور سرے کے لگائے ترشی اور بادی سے پرہیز کرے اور یہ عارضہ عجب طرح کا
 ہوتا ہے کہ عورت سے مرد کے اور مرد سے عورت کے ہو جاتا ہے۔

باب چوتھا بیان متفرقات میں اور اس باب میں چار فصلیں ہیں
فصل پہلی بیان وجع مفاصل میں جو اور اسکی صورت کئی سبب سے ہوتی ہے اور ایک وجہ یہ ہے

کہ کسی شخص کو بخار آئے اور اسکے واسطے پاشویہ کیا جائے اور اتفاقاً ہوا لگ جائے تو پاؤں
 میں در دیا اٹھنے بیٹھنے میں فرق آجاتا ہو تو اسکے واسطے وہ تیل لگاتے ہیں جو اکثر جگہ بتایا
 اور بخار نہ ہو جب تیل کی مالش کرے اور عورتوں کی اضطراب کے حکیم عاجز ہوتے ہیں تو وہ روغن غنک یا
 روغن بابونہ دیتے ہیں اور اگر بخار بھی ہو اور تیل کی مالش ہو تو اکثر درم ہو جاتا ہے اور لازم یہ ہے کہ
 جو کچھ عارضہ ہو وہ سب جاتا رہے اگر فقط یہی باقی ہو تو اسکے واسطے اس تیل کی مالش کرے نسخہ
وجع مفاصل پہلے چالیں انڈوں کو جوش کرے اور انکی زردی نکال لے اور سفیدی دودھ کر کے
 عاقر قرحہ دار چینی مال کنگنی کا نفل ایک ایک تولہ سمندر کھار ایک ماشہ ان سب کو ہانڈی میں
 نیچے سوراخ کر کے دی زردی اور ادیر اسکے میٹھا تیل چھڑک دے دو تولہ اور گڑھا کھود کے
 لکھے اور ایک پیالہ اسکے نیچے رکھے اور ادیر ایلے جوڑ کر آگ لگا دے جب کہ اس پیالہ میں تیل
 نکل آئے تو پاؤں میں مالش کرے اور پیر کرے اور ہوا نہ لگے خدا چاہے تو اچھا ہو جائے گا
 اور اگر خشک دوا ملنے کی تجویز ہو تو یہ دوا ہے نسخہ ادو یہ خشک برگ بول خشک برگ ملتاس
 خشک برگ سہنا خشک دودو تولہ تخم سویا اجوائن خراسانی سورنجان تلخ گیر و نمک لاہوری
 چھ چھ ماشہ ان سب کو یکسر چھانکر مالش کرے اور پینے ضرور ہے نو عدد گمر اور یہ عارضہ
 وجع مفاصل کا اس طرح بھی ہوتا ہے کہ کوئی شخص سفر میں ہو اور خشکی کے وقت وہ کیا برکام
 کرتا ہے کہ پہلے منہ اور ہاتھ پاؤں دھوتا ہے اور پھر پانی پیتا ہے اور اکثر اشارہ راہ میں ندی اور
 نالہ ملتا ہے تو پانی میں کھڑا رہتا ہے اور یہی مضر ہے جو ابھی بیان کیا اور جبکہ وہ شخص سر اس میں
 بھگو تا ہے تو موسم گرم کے سبب سرد پانی لیکر پھر وہی حرکت کرتا ہے اگر کسی کے مزاج میں نا طاقتی
 زیادہ ہوتی ہے تو سردی و گرمی کے سبب وہ آدمی نہیں بیاہو جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں میں ٹیس ہو جاتی ہے
 اور لوگ ناقص الرائے یہ کہتے ہیں کہ کھی اور نمک کی مالش کرو یا ٹو پر سوار ہو کر چلتا ہے تو تمام پاؤں
 پر درم ہو جاتا ہے تو اس کے واسطے بھپارا ان چیزوں کا چاہیے نسخہ بھپارا وجع مفاصل
 برگ بید انجیر اجوائن خراسانی تخم سویا میو کے پھول باؤ ورنک ایک ایک تولہ نمک لاہوری
 نمک شورچہ چھ ماشہ ان سب کا بھپارا دے اور اگر درم بھی ہو تو بھپارے کی یہ دوا یاں
 خشک لے نسخہ اجزاء خشک اردو نمک بریاں چھوٹی ٹی مائیں دودو تولہ

کالی زیری بھنگ بخیل کا نفل اجوائن دیسی ایک ایک تولہ ان سب کو باریک پیسکر ان اعضا
پر ملے اور جو شخص گرم پانی کی نہارت رکھتے ہیں انکو یہ عارضہ کم ہوتا ہے تو عدد گھر اس
عارضہ کے ہو جانے کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ دو چار برس گزرے ہوں کہ کوئی کوٹھے پر سے
گر پڑا ہو یا کسی اور طرح سے چوٹ لگی ہو تو اکثر بد پریشی سے یا سرد گرم دوا سے یا پردائی ہوا
کے سبب کے درد ہر ایک عضو میں ہونے لگتا ہے اور اسی صورت سے آخر درجہ ہاتھ اور پاؤں
پھیلنے اور بیٹھنے میں کمی کرتے ہیں تو اسکے واسطے ایک ریٹھی روز کھلاے اور اس تیل کی مالش
کرے نسخہ روغن برائے وجع مفاصل و درد ہر اعضا مالکنگنی دو تولہ کا نفل
ایک تولہ بکائن بخیل پتیر جوڑ بوا عا قرقر حاجراتی قر نفل زرد چوب کول سمندر کھار کچلا زہر
مغز بادام گری کرچ بخیل سر مور کلین عرق دھتورہ سیاہ عرق ہزار عرق پوست سبھا عرق گود
عرق کوس سبز عرق پوست اہلی عرق بھنگ ایک ایک تولہ روغن تلخ پندرہ تولہ روغن کنجد سیاہ
پندرہ تولہ روغن ریٹھی پانچ تولہ ان سب کو ملا کر جوش کرے جبکہ اجڑا جلنے پر آدیں تو
چھان کر رکھے اور استعمال میں لائے بر تقدیر اس سے فائدہ نہو تو پھر یہ تیل لگائے نسخہ
روغن برائے وجع مفاصل و درد پہلے روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر لیکے گرم کرے
بعدہ موم سفید بٹ کی چربی ایک ایک تولہ مالکنگنی دو تولہ سنبل سفید چھ ماشہ ان سب کو ایک جوش
خفیف دے لے اور آگ سے جدا کرے اور پھر اس کی مالش کرے اور پریشی سے کہ مونگ کی دال
مقشر یا قلیہ روٹی سوائے اسکے اور کچھ نہیں اور جو آتشک کے سبب اس طرح کا حال ہو تو اسکے
واسطے بھی اس صورت سے علاج کرے اور اس مقدمہ میں بھی جلاب پہلے دے بعدہ مالش
کرے اور کھانے کی دوا بھی دیسی ہو اور پریشی بھی دیسی چاہیے جو میان ہوا ہے اور کسی کے ہاتھ
یا پاؤں یا کمر میں درد کی قسم سے ہو تو یہ دوا کرے نسخہ روغن برائے وجع مفاصل
و درد شراب دو سیر کوٹ تچ دو تولہ سیلخہ چار ماشہ قر نفل دو ماشہ فلفل سیاہ پانچ ماشہ
جائفل ایک ماشہ آب دریا ایک سیر ان سب کو جو کو ب کر کے ملا کے بھگو دے اور
جوش دے جب پکنے لگے تو روغن تلخ ایک انشا ملائے اور نرم آنچ میں جوش دے
جب فقط تیل رہ جائے تو چھان کر رکھے اور مالش کرے اور معالج سے دریافت کر کے

مناسب ہو تو کھانے کی یہ دوا کھائے نسخہ برائے وجع مفاصل مردارنگ دوماش
 گری کر پنج سات ماشہ روغن زرد و دوماش چونہ سفید چھ سرخ انکو باریک کر کے قند سیاہ کہنہ موافق
 اسکے ملا کے تین گولیاں بنائے پہلے دن ایک گولی کھلائے اور اوپر اسکے غذا گندم بریاں کھلائے
 دوسرے دن غذایہ دے نان گندم اور گوشت میش نر اور اسکے سوا کچھ اور نہ کھلائے
 خدا چاہے تو اچھا ہو جائے گا اگر وجع مفاصل کے عارضے میں دوا کھلانے کی بھی ہو تو بہتری
 یا ان دوائیوں میں سے درجہ توبہ تری یا کوئی اور تجویز کر کے دے یا ان اجزاء سے اچھا ہو جائے
 تو بعد اسکے کوئی بچون بنا کے کھلائے یا اس کتاب میں سے تجویز کر کے دے اور اس تیل کی مالش
 کرے نسخہ روغن برائے وجع مفاصل بھلاواں زنجبیل کلاں سورنجان تلخ دودو
 ماشہ ان سب کو آدھ پایو تیل میں ملا کر جلائے اور چھان کر رکھے وقت شب کے مالش ہو
 اور اوپر سے دھتورے کے پتے گرم کر کے باندھے ایک ہفتے کے بعد فائدہ خاطر خواہ ہو تو مالش
 کئے جائے اور نہیں تو پھر اس تیل کی مالش کرے نسخہ روغن برائے وجع مفاصل
 کھکوندن کھکنی چار چار ماشہ اینون تین ماشہ روغن کنجد سیاہ تین تولہ لیکے جوش کرے جبکہ یہ
 چیزیں جلنے پر آویں تو چھان کر رکھے اور استعمال میں لائے اور پریشاں کرے کہ کوئی نہ کرے

فصل دوسری بیان احوال باہ میں

۱ اور صورت باہ کے مقدمہ میں یہ ہے کہ اول تو نسخہ پیدا نہیں اگر ہے بھی تو اسکے اجزاء پیدا نہیں
 اور بر تقدیر اگر دو چار دوائیاں رائج الوقت پیدا کیں تو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم کو پہلے نمونے واسطے
 دو اگر فائدہ ہوگا تو پھر ہم امیروں سے کہیں گے اور وہ امیر بادشاہوں سے کہیں گے تو کمال
 تمھارا روشن ہو جائیگا اور مرتبہ بھی بڑھے گا پس اگر بسبب مروت کے دیا تو کبھی صورت
 نہیں دکھاتے کہ حال اسکا معلوم ہو کہ اچھا بنایا برا اور جو کہیں راہ میں مل گئے تو کہا میں
 آؤنگا اور ایسا واسطے نہیں آیا کہ فائدہ خاطر خواہ ثابت نہیں ہوا مگر بندے کو دو چار نسخے ڈاکر
 صاحب کی زبانی معلوم ہوئے تھے وہ اسیں لکھتے ہیں بیان اس کا یہ ہے کہ باہ کے گرم ہو جانے کی
 صورت کئی طرح پر ہے اور اکثر لوگوں کا حال یہ ہے کہ کوئی شخص ہاتھ سے طلق لگا کے باہ نکھو دیتا ہے اور ہاتھ
 سے بھی کرنے میں فرق ہے ایک یہ کہ جاٹے کے دنوں میں شب کے وقت یہ کام کرتے ہیں تو بھی

کچھ آسائش ہو اور اسکی دوا ہو سکتی ہو اور بعض آدمی کیا کرتے ہیں کہ جاذر میں یا کسی میدان
 میں یہ حرکت کرتے ہیں ایک کم بختی تو وہ ہوتی ہو دوسرے پانی سے دھوتے ہیں گرم رگیں سرد
 پانی اس پر جو ہوا لگتی ہو تو رگ پٹھا غارت ہو جاتا ہو اور پھر اس امر کو بعض لوگ ہر روز کرتے
 ہیں اور بعض اٹھویں دسویں کرتے ہیں جب تک جوش جوانی دو چار برس زیادہ ہو تو اسی طرح کے
 جاتے ہیں باز نہیں آتے اور آخر کو محتاج باہ ہو جاتے ہیں اور ہر ایک سے دوا پوچھتے پھرتے
 ہیں پس اس عارضے کے لئے دوا سینکے کی یہ نسخہ سینکے پر اے قوت باہ برادہ دندان
 فیل برادہ دندان مایہ ایک ایک تولہ قنفذ آٹھ ماشہ جوز گجراتی دو عدد بیج نرگس ایک عدد ان بک
 باریک کر کے دو پٹلیاں بنائے اور آدھ پاؤ بھڑکا دو دھلیکے اس پر سینکنا شروع کرے تمام پیر
 اور راتیں اور قضیب کو سینکے بعد پان بیگلہ گرم کر کے باندھے اور پرہیز پانی کا کرے پھر دوا
 کھلائے نسخہ پر اے قوت باہ مغز چلنوزہ خشخاش سفید موصلی سیاہ کلیجین قنفذ گلدان
 شام صبری جاو تری بھون بھلی تالکھانہ خردیج بند ستا در برم ڈنڈی تیج ہر ایک چاچا
 تولہ کانچ نو ماشہ یہ دوائیاں باریک کر کے پاؤ بھر گھی میں چرب کر کے اور شہد آدھ
 لیکے قوام کرے اور وہ دوا چرب کی ہوئی ملاوے جبکہ بطور سحون کے ہو تو دو ماشہ صبح کو ادا
 دو ماشہ شام کو کھلاوے اور جو اس دوا سے کچھ تخفیف ہو تو یہی کھلاوے چالیس روز تک
 اور اگر فائدہ نہ ہو تو کھانے کی دوا دی ہو اور لگانے کی دوا بنا کے لگائے نسخہ کبابہ لگانے
 بیج کبیر سفید جوز گجراتی افیون قافلہ سفید بیج سبل پیلا مول چھ چھ ماشہ ان سب کو باریک
 کر کے روغن کنجد سیاہ ایک تولہ ملاوے اور خوب مل کرے جب مثل مرہم کے ہو جائے تو
 قضیب پر لگائے اور بیگلہ پان گرم کر کے باندھے اور اگر کچھ اسکے سبب جریاں ہو تو پہلے
 دوا دے نسخہ سفوف پر اے قوت باہ و انجماد سی موصلی سیاہ اسگند ناگور
 گل دھایا نخود خستہ بنجیل بیریشہ تخم زردک تخم اونگن گل پستہ تالکھانہ ایک ایک تولہ ان
 باریک کر کے شکر برابر ملا کر ایک تولہ ہر روز کھائے اور پاؤ بھر دو دھ گائے کا اوہرے
 پیے اور ترشی اور بادی ہر گز نہ کھائے بعد یہ علاج کرے جو ابھی بیان کیا ہے اور کہ
 کے تیس لوندے سے رغبت ہو تو وہ اس سبب سے زیادہ خراب ہوتا ہے اس کی کثر

زیادہ نہ چاہیے کیونکہ اس عارضہ والا عورتوں کے کام کا نہیں رہتا ہی اور باہ میں بھی فرق آجاتا ہے تو کسی حکیم سے یا جراح سے یا کسی اور غیر سے یہ کتاب کو کہ میرے اس عارضہ کی دوا کرو اور جو کوئی دوا کرے تو وہ بڑا نادان ہے کس لئے کہ جب اسکو شہوت ہوگی تو پھر وہ لونڈے کی خواہش کرے گا جیسا کہ اگر کوئی استاد اسکی دوا کرے تو پہلے تو یہ کروائے پھر وہ دوا کرے جس میں کھال جاتی ہے اور وہ دوا یہ ہے نسخہ قوت باہ پوسٹ مال زہر نکھیا جا لگوٹہ کچھ سیاہ دودھ مار کا ایک ایک ماشہ ان سب کو باریک پیکر قدے پانی میں لت کر کے ضماد کرے اور پان بجلہ گرم کر کے باندھے جبکہ آبلہ پڑ جائے تو بھی دھوکے لگائے اور اگر اس دوا کو منظور نہ کرے تو یہ دوا کرے نسخہ مروغن قوت باہ یہ ہونی عاقر قرا دلائی خراطین خشک مقشر ناخون اسپ جو ان کلیجن ست ہر ایک ایک تولہ ان سب کو جو کو ب کر کے ایک آشتی شیشے میں بھر کر تیل نکالے ایک قطرہ اوپر جسم کے لگائے اور بنگہ پان گرم کر کے باندھے جبکہ فائدہ ہو تو چالیس دن تک کوئی بات نہ کرے تو اچھا ہو جائیگا اور جو کسی شخص نے لڑکپن میں بد فعلی کرائی ہو تو جبکہ سن تیز کو پہنچا اور دل میں خیال کیا کہ اب علاج کرے اور کسی دانا یا کسی استاد سے قصد علاج کا کیا تو پہلے معالج کو لازم ہے کہ تو یہ کرے بعدہ دوا کرے اور دوا بھی جب کارگر ہوگی کہ اپنی آلت کو ملانہ ہو اپنے ہاتھ سے یا کسی اور شخص کے ہاتھ سے ملوایا نہ ہو اور اگر ملا گیا ہو تو دوانا حق ہو اور جو کسی کو غیرت دامنگیر ہو تو کسی استاد کی منت سماجت بہت کرے تو وہ علاج اس طرح کرے کہ پہلے سینک کی دوائی سے تمام پیر و اور رانیں اور جھم کو خوب سینکے اور وہ دوا جو پہلے بیان ہوئی ہے جس میں دندان نیل برے بعدہ یہ دوا کھلانے نسخہ قوت باہ میدہ گندم پانچ تولہ آرد نخود مقشر سات تولہ پہلے ان دواؤں کو پانچ تولہ لگی میں بریاں کرے بعدہ مغز بادام مغز پرستہ مغز چلغوزہ مغز تاجیل مغز خوبانی چھ چھ ماشہ قلعہ مصری ایک تولہ بہمن سفید بہمن سرخ تین تین ماشہ شقاقل مصری چھ ماشہ عنبر اشہب دار چینی قلمی تین تین ماشہ ان کو باریک کوٹ کر اسپس ڈال دے اور سفید مصری دس تولہ شہد خالص یا پختہ تولہ کلاب دس تولہ عرق کیوڑا یا پختہ تولہ ان چیزوں کو قوام کر کے ان اجزاء کو ملا کے بطور محجون کے تیار کرے اور جو صلوے کی طرح سے ہو تو زعفران دو تولہ عود غرقی دو ماشہ ملا رکھے اور ہر روز دو تولہ کھلائے اور ترشی اور بادی کا پیریز کرے اور اکثر یہ بھی ہوتا ہے کہ کوئی شخص جوانی کے موسم میں کسی ہڈی کو

بلائے اور شہوت کثرت سے ہوتی ہے اور انجماد سنی زیادہ ہوتا ہے تو سب کے جماع کرنیکی دیر
 ہوتی ہے اور اس عرصہ میں کسی کو طلب حقے کی ہوتی اور آدمی بھی موجود نہ ہو تو پھر آپ اٹھ کر حقہ
 تیار کر لاتے ہیں اور پھر اس شغل میں مشغول ہوتے ہیں اور خیال یہ نہیں کرتے کہ ہم اس طور سے اٹھ
 جاویں گے تو ہمارے جسم میں ہوا لگجائیگی تو کیا حال ہوگا اور جوانی کے زور میں عقل کی مار ہوتی ہے تو
 کچھ نہیں سوچتا جبکہ باہ کی کرتے لگتی ہے تو پھر ہر ایک سے دوا پوچھتے ہیں تو اس کے واسطے کھانا
 یہ دوا ہے نسخہ برائے قوت باہ گھیکوار دس تولہ ارد مونگ دس تولہ ان دونوں کو جدا جدا
 بریاں کرے بعدہ یہ دوا ملاے خار خشک خرد و کلان مغز پستہ تالمکھانہ کلان مغز بادام دو تولہ
 ان سب کو کوٹ کر شکر سفید پاؤ بھر لیکے توام کر کے سب چیزوں کو بطور حلوی کے بنا کر دو تولہ
 ہر روز کھلاے اور لگانے کی یہ دوا ہے نسخہ طلا برائے قوت باہ عاقر قرقا پوست بنج کنبہ
 مالکتنی سوہن کھی روغن کنجد سیاہ شکر تہر تال طبعی گھونگنی سفید تخم ترب تخم شلغم بیر ہوٹی ارد
 کباب چینی چربی شیر ایک ایک تولہ تلخہ گاؤ ایک عدد دان سپ کو جو کوب کر کے شیشہ آئینی میں رکھ کر
 تیل نکالے اور شب کے وقت ایک قطرہ جسم پر لگائے اور پان بجلہ گرم کر کے باندھے اس کو ایک ہفتہ
 بھر لگائے اور پرہیز کرے اور پھر دیکھے کہ اس میں انتشار کی صوت پیدا ہوئی یا نہیں اور جو خفیف
 سی بھی ہو تو اکیس دن تک لگائے اور پرہیز کرے اور اگر اس دوا سے فائدہ نہ ہو تو پھر استاد کو
 لازم ہے کہ پہلے وہ دوا لگائے کہ جس میں دل نہ پڑ جاتے ہیں اور وہ دوا یہ ہے نسخہ ضما ویرا
 قوت باہ عاقر قرقا قنفل خراطین جندبید ستر ایک ایک تولہ بیر ہوٹی مردار سنگ چار چار
 تلخہ ماہی رو ہو چار عدد و شحرف جالگوٹہ چار چار ماشہ چربی زرگاؤ تین تولہ موم خام دو تولہ پا
 ایک تولہ ان سب کو حل کرے جبکہ سب ادویہ مثل مرہم ہوں تو رکھ چھوڑے وقت شب
 اس کے موافق لے کر گرم کر کے لگائے اور پرہیز بنگلہ پان گرم کر کے باندھے اور پانی
 احتیاط کرے بعدہ یہ دوا کرے نسخہ طلا برائے قوت باہ پوست بنج و ہتھ
 پوست بنج کنیر سفید پوست بنج مدار عاقر قرقا انجراقی بیر ہوٹی وودھ گائے کا ایک ایک
 تولہ ان سب کو پیسکر ملا کر روغن کنجد سیاہ میں جلا کر چھان کر رکھے اور لگائے اور پان
 بنگلہ گرم کر کے باندھے اور احتیاط پانی کی کرے اور پرہیز بھی ہو اور کبھی ایسا اتفاق ہو

کہ طوائفوں میں کوئی زندگی مزید رہتی ہی یا کوئی مرد یہ حرکت کرتا ہے کہ عورت اوپر ہوا اور مرد
 نیچے ہوا اجتماع کے وقت زندگی کو مرد گود میں لے کے کھڑا ہو جاتا ہے اور حیم اندر ہو جاتا ہے
 تو یہ بڑی نادانی ہے کیونکہ اس مقام پر ہڈی نہیں ہر لوگ کیا سمجھ کر یہ حرکت و ایسات کرتے ہیں
 لوگوں کے یہ حرکات سکر یہ معلوم ہوا کہ انسان جوانی میں اندھا ہوتا ہے اور اس عرصہ میں
 ہر روز ایک بات نئی نکلتی ہے معالج اس طور کا علاج کرے تو یہ دوا پہلے کھلائے نسخہ غذا
 برائے قوت باہ مغز بادام گیارہ دانہ یکے تازہ پانی میں پیکردو تولہ شہد ملا کر ہر روز پلائے
 گیارہ روز یا اکیس روز نو عدد گندم نسخہ باہ چڑے چالیس عدد لے کے صاف کر کے گھی میں بریاں
 کرے اور شہد اسکے موافق لیکر قوام پکا کر ان چڑوں کو اس میں ڈال کر رکھے صبح کو دو بادام
 پلائے اور سوتے وقت ایک چڑا مع شہد کھلائے اور لگانے کے واسطے دوا یہ ہے۔
 نسخہ روغن برائے قوت باہ پوست بچ کثیر سفید مالکٹنی دودھ ماشہ تخم کو انج پیاز سفید
 عاقرقھا پسند سوختی چودہ ماشہ ان سب کو جو کو ب کر کے روغن کنجد سیاہ دس تولہ لے کے گرم کر کے
 ان دواؤں کو ملا کر پکائے جبکہ وہ جلنے پر آئیں تو چھان کر رکھے شب کو لگائے اور پان بنگلہ
 گرم کر کے باندھے اور سور ہے ان دواؤں سے اگر بخونی فائدہ ہو تو بعد چند روزوں
 کے یہ دوا پلائے کیونکہ مزاج کی گرمی سے اگر منی پتلی ہو گئی ہو تو گاڑھی ہو جائے گی نسخہ انجماد
 منی و قوت باہ نخود خام پانچ تولہ پاؤ بھریانی میں بھگو دے صبح آب زلال لے کر شہد دو تولہ
 ملا کر پلائے نسخہ دیگر برائے قوت باہ صبح کو چنے کا پانی اور شام کو یہ دوا تخم کتان پاؤ آثار
 نیم بریاں نیم خام دونوں کو ملا کر کوٹ ڈالے اور شکر خام برابر ملا کے ہر شب کو ایک تولہ کھلائے
 اوپر سے دودھ پاؤ آثار پلائے پر سبز چالیس روز تک رہے نو عدد گندم اور جو شخص ماں کے
 پیٹ سے پیدا ہوتا ہے تو کئی صورت پر ہوتا ہے ایک تو یہ کہ اسکا تمام جسم برابر ہوتا ہے تو اس کو
 صندلی خواجہ سرا کہتے ہیں دوسری حقیقت یہ ہے کہ اسکے کچھ جسم ہوتا ہے اور اس کو بادامی کہتے
 ہیں مگر اسکو قد سے باہ ہوتی ہے اور اسکے اولاد بھی ہوتی ہے مگر اس کو کوئی مرد نہیں کہتا خواجہ
 کہتے ہیں تیسری طرح یہ ہے کہ کسی کے یہ عضو ہوتا ہے مگر اسکو حرکت نہیں ہوتی اسکا علاج نہیں ہے
 اور کسی کے جسم کو حرکت پیشاب کے وقت ہوتی ہے اور اسکا علاج یوں کرے کہ پہلے سینکھنے کی

دوا کرے بہت عرصہ تک پھر اس عضو پر یہ دوا باندھے نسخہ سینکٹ الے قوت باہ
 یہ ہوٹی نوخراطین خشک اسگندناگوری زردیوب انبہ لہری نخود بریاں چھ ماشہ ان سب کو باریک
 کر کے روغن گل میں چرب کر کے دو پوٹلیاں بنا کر کسی برتن میں آگ پر رکھے اور تمام راتیں اور
 پیر و خوب سینکے بعد یہ دوا اس عضو پر باندھے نسخہ دیگر برائے قوت باہ عاقر
 یہ ہوٹی سرخ دود و ماشہ قرنفل میں عدد گوشت گردن گو سفندزدس تولہ ان سب کو
 باریک کر کے موافق اس جسم کے کباب بنا کر پکا کر درمیان سے چیر کر اپنے جسم پر باندھے اور
 پانی کی احتیاط کرے اور جبکہ اس دوا سے فائدہ نہ ہو تو پھر یہ دوا دے نسخہ روغن گل
 قوت باہ چربی شیر مانگنی عاقر قرعہ بایر ہوٹی زنجبیل بقیہ راجا و تری زہر کچلہ سلیخہ قلمی
 لوبان کوڑیا قرنفل زہر تلپہ ہر تال طبقی جالگوٹہ پارہ نیلگوں برادہ دندان نیل گندک
 آملہ سار بادنجان صحرانی گھوچی سفید خراطین خشک جوز جراتی بیج گنیر سفید اجوائن خراسانی
 پختہ و خام تخم پیاز اسپند سوختی سنبل سفید منزع تخم ریڈی کافی زیری ایک ایک تولہ زردی
 بیضہ مرغ پانچ عددان سب کو کوٹ کر ایک شیشے آتشی میں بھر کر ساتھ ترکیب کے تیل ملا کر
 رکھے ہر روز ایک قطرہ اوپر قصب کے ضاد کرے اور پانچ بجے گرم کر کے باندھے اور پرہیز
 پانی اور ترشی اور بادی کا کرے اور اگر فائدہ معلوم ہو تو ہرگز کوئی امر نہ کرنا چاہیے جب تک
 کہ چالیس دن نہ ہوں اور کھانے کی دوا بھی اس علاج کے ساتھ ساتھ ہوتی چلی جائے اور
 کھانے کی دوا یہ ہر نسخہ برائے قوت باہ عرق گھیکو اور میدہ گندم منزع تخم کپاس روغن زرد
 شکر یا قدر ایک ایک آثار پہلے ان تین چیزوں کو جدا جدا بریاں کرے گھی میں اور شکر کا قواد
 کرے بعدہ خار خشک ایک چھٹانک جو زیوا ایک تولہ مغزیہ کھو پر اس سفید منزع چلوورہ منزع
 اخروٹ پاؤ بھران کو بھی اس میں ڈالے اور وہ قوام ملا کر بیلور حلوے کے پکا کر رکھے پانچ
 تولہ ہر روز کھلائے یہ حال جو بیان کیا ہے کوئی استاد چاہے اس طور سے کرے تو بہت
 ہے یا اپنی رائے پر اس کو کرے لیکن اس مرض کا علاج ڈاکٹر صاحب کے روبرو کیا پھر کسی
 اس قدر خرچ نہ کیا جو پھر میں دیکھتا اس وقت میں لوگ اشرفیاں خرچ کرنا
 تھے اب کوئی روپیہ بھی دیتا نہیں مفت دوا مانگتے ہیں اور وہ دوا اس زمانہ میں

پیدا نہیں ہو کوئی بنا کر کہاں سے دے اور جو کسی نے اپنے گھر میں بی بی سے جماع
کثرت سے کیا ہو اور طاقت بھی کم ہوئی ہو تو اسکے واسطے کھانکی دوا یہ ہے نسخہ معجون
برائے قوت باہ خولجان سوٹھ دود تو لہ جزو بمصطلکی رونی دا چینی قرنفل سعد کوئی غود
خالص ایک ایک تولہ ان سب کو بار یک پیس کر شکر سے چند کا قوام کر کے وہ اجزا ملا کر جب بطور معجون
کے ہو جائے تو پھر ماشہ ہر روز کھلائے اور جو منی تیلی ہو اور اسکے بعد یک باہ کم ہو تو یہ دوا کھلائے
نسخہ قوت باہ مع جریان تا لکھانہ آدھ پاؤ اسبنول مسلم برگد کے دودھ میں تر کر کے خاطر خول
اور سائے میں خشک کرے اور خرے چالیس لے کے خالی کر کے وہ سفوف کر کر کیا ہو آدھ دودھ کا ہی
اس میں بھر دے پھر موافق ان کے دودھ گائے کا ایک آثار لے کے پکائے جبکہ دودھ قدرے رچ جائے
تو رکھ چھوڑے بیک خرابہ صبح کو کھلائے اور نغذا دودھ زوٹی اور دوسرے وقت جو چاہے
سو کھائے اور لگانے کی دوا یہ ہے نسخہ طلاء برائے قوت باہ عاقر قرحہ کھینی قرنفل گلہ زریہ جوٹی
جدوار خطائی خراطین خشک ایک ایک تولہ ان سب کو روغن گل یا روغن کنجد سیاہ پاؤ آثار
میں ملا کر ایک ہانڈی گلی میں رکھ کر منہ بند کر کے چوٹے کے اندر گرٹھا کھو کر اس ہانڈی کو
گرٹھے میں رکھ کر پوشیدہ کر دے اور آگ آٹھ پہر برابر سات دن تک اس پر جلائے بعد
ایک ہفتہ کے نکال کر ایک قطرہ اوپر جسم کے خوب لے اور پان بیگلہ گرم کر کے باندھے اور
پر پیر کرے بفضلہ تعالیٰ صحت ہوگی

فصل تیسری بیان جریان میں

آگاہ ہو کہ یہ عارضہ کسی کو سوزاک کے سبب سے ہوتا ہو یا تشابک کے سبب سے ہوتا ہو اکثر
علاج سے کم ہو جاتا ہے مگر جاتا نہیں ہو اور کم ہو جانے کی یہ دوا ہے نسخہ جریان
سبب سوزاک مغز تخم خربزہ تین تولہ مغز تخم خیار ڈیڑھ تولہ مغز تخم کدو کا کج بندر اسبنج
طبایشہ کبود اسبنج تخم خرفہ سیاہ نشاستہ مغز بادام کثیر اسفید رب السوس تخم خشاش گل ارنی
تخم کرفس سات سات ماشہ ان سب کو بار یک پیس کر چھان کر سات ماشہ ہمدانہ کے لعاب
میں لت کرے اور بندوق بنا کر رکھ چھوڑے اور شب کو خار خشک کشیر خشک چھوڑے
ماشہ بھگو دے صبح کو آب زلال پہلے پی کر ایک بندوق کھلائے اور اوپر سے

دودھ پلائے بر تقدیر اس سے فائدہ نہ ہو تو پھر یہ دوا دے نسخہ جریان
بسبب سوزاک تخم کتان پاؤ آثار تو اکھیر چار تولہ اسبغول سنگراحت ایک ایک تولہ ان سبکو
باریک کر کے شکر کچی ملائے اور ایک کف دست ہر روز صبح کو کھلائے اور پر سے پاؤ بھر
دودھ گائے کا پلائے اور پر ہیز کرائے اور سوزاک کے سبب جو عارضہ ہوتا ہے تو بند کشاد
ہو جاتا ہے اسکے لئے مرہم یہ ہے نسخہ مرہم بند کشاد روغن زرد کاؤ دو تولہ رسپور سفیدہ کاشوری
سنگراحت ایک ایک ماشہ زاج سفید ایک رتی ان سب کو پیس کر گھی میں ملا کر خوب دھوئے اور
بتی موافق اسکے بنائے اور لت کر کے نائزے میں رکھے اور سوزاک کے سبب سے جو عارضہ
ہو جاتا ہے تو اسکے دریافت کرنے کا نشان یہ ہے کہ اس وقت میں پیپ نکلتی ہے اور اسکے جریان
میں مٹی پتلی ہو کر جاری رہتی ہے اور یہ جریان مین طرح ہر ہوتا ہے ایک تو رطوبت کی زیادتی سے
مٹی پانی سی ہو جاتی ہے۔ اسکے واسطے دوا یہ ہے نسخہ جریان بسبب سوزاک دوا
برگد کی پاؤ آثار لے کے اسی درخت کے دودھ میں تر کرے اور سائے میں خشک کرے اور گوند
ہولی ثعلب مصری شقائق مصری دو دو تولہ موصلی سیاہ موصلی سفید پانچ پانچ تولہ ان سب کو
پیس کر چھان کر شکر خام نصف وزن ملائے ہر روز ایک ایک تولہ کھلائے اور دودھ گائے کا
اوپر سے پلائے اور ترشی اور بادی کا پر ہیز کرے اور جو صفرے کی زیادتی سے جریان ہو
تو مٹی مائل زردی ہوتی ہے اسکے واسطے دوا یہ ہے نسخہ جریان بسبب سوزاک پھلی بول
خام سنبل خام کوہل درخت پلاس گیری انہ خرد منڈی انجیر گلنا زانہ گفٹہ ببا سے خام ایک ایک
تولہ ان کو باریک کر کے شکر خام نصف وزن ملا کر ہر صبح کو ایک تولہ دودھ کے ساتھ کھلائے
اور اگر صفر اور سودا ملا ہوا ہو اور خون کی زیادتی ہو تو نصف یا سلیق کی لے اور
اندری جلاب دے بعد اسکے یہ دوا دے نسخہ جریان بسبب سوزاک آرد ماش
نیم آثار مہدہ خستہ تر مہدی نیم آثار سنگراحت تین تولہ ان سب کو کوٹ کر چھانکر کچی شکر تین پاؤ
ملا کر پانچ تولہ صبح کو روز کھلائے اور دودھ گائے کا پاؤ بھر اوپر سے پلائے ترشی نہ کھلائے
اور اگر فائدہ خاطر خواہ نہ ہو تو پھر یہ دوا دے نسخہ جریان بسبب سوزاک آرد نخود
خستہ پاؤ آثار کباب چینی ایک تولہ شکر تیخال چھ ماشہ زیرہ سفید چھ ماشہ ان سب کو پیس کر

شکر خام تین تولہ ملائے ہر روز چار تولہ صبح کو کھلائے اور دودھ گائے کا پاؤ بھر پلائے اور
 پرہیز کرے نو عدد گہر بیان جریان بسبب آتشک اور جو یہ عارضہ جریان کا سبب
 آتشک سے ہو تو دریافت کرنے کی علامت یہ ہے کہ اول نائزے کے منہ پر زخم خفیف سا ہوتا ہے
 اور مٹی تیلی ہو کر مائل بسرخی نکلتی ہے کیونکہ ایک تو گرمی مزاج کی ہے اور دوسری گرمی آتشک
 کی اور تیسری گرمی اس دوا کی جو پہلے شاید کھائی ہو اور جو زیادتی خون کی اور صفرے کی ہوتی
 ہے تو اس سبب سے بھی منی سرخی مائل نکلتی ہے تو اسکے واسطے دوا یہ ہے نسخہ جریان
 بسبب آتشک عاقر قرھا گل نوفل موصلی سفید بھون پھلی اندر جو شیریں خار خشک کلاں
 ست گلو تخم کوانچ تخم اوٹنگن اجوائن اجود کباب چینی کلیجن سورنجان شیریں ثعلب مصری
 شقاقل مصری تخم کتاں ستاورد تو اکھیر دم الاخوین دانہ ہیل ایک ایک تولہ ان سب کو باریک
 کر کے شکر سات تولہ ملائے ایک تولہ ہر روز کھلائے اور دودھ گائے کا پاؤ آثار یا تادہ پانی
 پلائے اگر اس میں بھی سودا ملا ہوا ہو تو منی سرخ مائل بہ سیاہی نکلتی ہے تو اسکے واسطے
 وہ دوا ہو جو آتشک کو بھی فائدہ کرے اور جریان کو بھی وہ دوا یہ ہے نسخہ جریان
 بسبب آتشک عاقر قرھا گاجراتی تخم ہل خار خشک خرد و کلاں نوفل موصلی سیاہ موصلی
 سفید موسلہ سینہل اندر جو شیریں ست گلو پستان تخم کوانچ تخم اوٹنگن تالمکھانہ خسرو
 کباب چینی سورنجان شیریں ایک ایک تولہ تاج قلمی ست ہر روزہ لودھ پٹھانی نو نو
 ماشہ ان سب کو پیسکر نصف وزن شکر خام ملا کر ایک تولہ ہر روز ہمراہ دودھ کے
 کھلائے اور پرہیز بخوبی کرے تو اچھا ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور اس عارضے کے
 ہو جانے کی صورت اس طرح بھی ہوتی ہے کہ اکثر لوگوں کی غذا میں مرچ اور ترشی کثرت سے
 ہوتی ہے اور رغبت طبع گرم کھانے کی طرف بہت ہوتی ہے اس جہت سے جریان کی شدت
 ہو جاتی ہے اسکے لئے دوا یہ ہے نسخہ جریان موصلی سیاہ موصلی سفید کلو بنجی سیاہ پانچ پانچ تولہ
 ان کو پیسکر شکر خام ملائے ہر روز ایک تولہ دودھ کے ہمراہ کھلائے اور جو اس دوا سے
 فائدہ نہ ہو تو یہ دوا دے ایضاً گوند کندر پندرہ تولہ لے کے پیس کر کچی شکر دس تولہ
 ملا کر ہر روز تولہ بھر گائے کے دودھ سے کھلائے اور وہ پرہیز کرے جو بیان کیا۔

فصل چوتھی بیان فتن میں

یہ عارضہ فوطوں میں تین طور پر ہوتا ہے پہلی صورت یہ ہے کہ کسی وجہ سے چوٹ لگ جاتی ہے تو اندر سے بیضہ بڑھ جاتا ہے اس کے علاج میں اکثر ضماد ہوتے ہیں اور بھپارے بھی دیتے ہیں اور یہ عارضہ اس دوا سے بھی اچھے ہوتے دیکھا ہے وہ دوا یہ ہے نسخہ فتن بادیان بنر کوہ خشک اجوائن خراسانی گل بابونہ تخم مور دگل ارمنی تولہ بھران سب کو بیکی پانی میں رکھے جس وقت لگانا منظور ہو دے اس وقت سوکے ساگ میں پکا کر بھپارادے بعد وہ لیپ لگائے اور پھر وہی ساگ باندھے اس دوا کو دو وقت لگائے اور پانی سے پرہیز کرے اور فوطوں میں عارضہ یوں بھی ہوتا ہے کہ پہلے کسی کے خراج میں رطوبت یا برودت کی کثرت ہو تو ان دو خلطوں کے سبب سے رنج کا خلل ہر ایک اعضا میں پیدا ہوتا ہے اسی صورت سے تمام خلیج کے اعضاؤں میں رنج فوطوں کی طرف رجوع ہوتی ہے تو وہ حال ہوتا ہے جو پہلے بیان کیا ہے کہ اندر سے بیضہ بڑھ جاتا ہے تو وہ لوگ نا تجربہ کاری سے اس کا علاج پوچھتے ہیں کسی حکیم سے نہیں بیان کرتے ہیں کہ وہ قصد یا جلاب تجویز کرے ضماد یا بھپار ابتائے اور تا واقف کی دوا یہ کہ تبا کو کا پتھر یا شیو کے پھول تبتائے ہیں ان سے اور ترقی ہوتی ہے لازم یہ ہے کہ ایسا مرض ہو تو حکیم سے کہے کہ وہ دوا مزاج کے موافق کرے یا کسی جراح سے کہے اور وہ بھی آزمودہ کار ہو اسکو چاہیے کہ وہ بھی علاج یوں کرے کہ پہلے قصد اور جلاب تجویز کرے اور لیپ اور بھپار تبتائے تو یہ نسخہ لیپ برائے فتن ناخونہ بادیان بنر مغز بیضہ کچھوا چار عدد کوہ خشک سرگین خوش ایک ایک تولہ ان چیزوں کو پانی میں پیکر گرم کر کے لگائے اور اگر اسے اس وقت میں یہ ہو کہ پہلے بھپارادے تو یہ نسخہ بھپار ابراے فتن تخم و برگ سویا برگ خنبیلی برگ گھٹا اعلیٰ کوہ بنر شہترہ دو تولہ ان سب کو جوش کرے جبکہ وہ پانی میں پکنے لگے تو بھپارادے کچے وہی باندھے اور جو اس سے فائدہ خفیف سا بھی ہو تو یہی رکھے یا یہ بھپارادے نسخہ بھپار ابراے فتن گچگان خشک برگ بنھالو دو دو تولہ ان دونوں چیزوں کو پانی میں جوش کرے پہلے بھپارادے بعد وہی باندھے اور پرہیز کرے اور فوطے بڑھ جانے کا ایک سبب یہ ہے کہ اکثر لوگ پانی پی کے دوڑتے ہیں یہ خیال نہیں

کہ اس سے کیا عارضہ پیدا ہوتا ہو اور یہ حرکت مضری اور اس حرکت کے سوا ایک امر اور بھی
 ہے کہ کسی کے مزاج میں رطوبت کی زیادتی ہو اور بخار کی شدت میں بعض آدمی پانی نہ کھینچ
 پیتے ہیں اور کوئی شخص کثرت سے پیتا ہے تو دو یا تین عارضے ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ نلے ٹھہ
 جاتے ہیں اور دوسرے یہ کہ فوطوں میں پانی اتر آتا ہو اور ایسی حرکتوں سے باوقایہ نرم آبی کا بھی
 ہو جاتا ہو اور علاج اس عارضے کا کچھوں کی کتابوں میں اکثر لکھا ہو اور ڈاکٹر صاحب کیوں سنتھ
 کہ کوئی استاد علاج کرے تو یوں کرے کہ پہلے نشتر دے اور سب پانی نکال کر اس زخم میں کوئی
 چیز ایسی لگائے کہ وہ زخم جاری رہے سات آٹھ دن کے بعد مرہم اچھا ہونے کا لگائے اور یہ
 کھلائے کیونکہ اندر سے پانی کی رقت موقوف ہو تو زخم خشک ہو کر اچھا ہوتا ہو اور پھر خلل نہیں ہوتا ہو
 اور وہ دوا یہ ہے نسخہ شفق آبی کہ رگوں نہ طباشیر کہو روز ہر مرہ خطائی زعفران ریٹھ اصل السول یک
 ایک تولہ تخم کتان تخم مٹھی چھ چھ ماشہ ان سب کو باریک پیس کر چار ماشہ ہر روز کھلائے اور شہد ایک تولہ
 تازہ پانی چار تولہ ملا کر اسکے اوپر ملائے اور ایک صورت یہ بھی ہے کہ کسی کے سوزاک ہوتا ہو اور وہ مرد
 اسکے واسطے بھکاری لیتا ہو تو نادانی سے فوطوں میں پانی اتر جاتا ہو پس پانی مثل تیزاب کے اندر جسم کے کاٹتا
 ہے جبکہ وہ آدمی چت لیتا ہو تو وہ پانی پیڑ کی جانب ٹھہرتا ہو تو پردہ بسبب اسکے اندر کٹ کے ہیں
 آنت اتر آتی ہو تو وہ لا علاج ہو اور ایک صورت یہ ہے کہ کوئی آدمی کھانا کھا کر پانی پی کر زور کرے
 یا کسی دیوار پر چڑھے اور کوہ پڑے اور کچھ ایسے سبب ہو جاتے ہیں کہ اسکی آنت اتر آتی ہو اور اس
 صورت سے یہ بھی صدمہ ہوتا ہو کہ اول ایک گھٹلی سی پیڑ پر چڑھتی ہو بعد کچھ دنوں کے جب آدمی چلتا
 پھرتا ہو تو وہ آنت فوطوں میں بہتی رہتی ہے جبکہ وہ بیٹتا ہو تو وہ آنت پیٹ میں چلی جاتی ہو اور اسکے
 اٹھنے بیٹھنے یا لیٹنے میں آواز آتی ہو اور اسکی دوا یہ ہے کہ ایک لنگوٹ یا کڑھ انگریزی یا بندھے تو بہت
 مفید ہے یا خام خیال سمجھ کر وہ علاج کرے جو پانی کے عارضے میں بیان کئے ہیں شاید خداوند کریم
 اس دوا سے اچھا کر دے اور ایک عارضہ فیلیا کا ہوتا ہے تو میں نے اسکا علاج نہ کیا نہ دیکھا
 اور اسی صورت سے گھینگا بھی ہوتا ہے اسکا بھی علاج نہیں دیکھا بیان قصد تاریخ
 و روز و موسم و فصل و سال میں آگاہ ہو کہ حال قصد کا اور آنکھ بنانے کا اور ہڈی
 جوڑنے کا اور زخم تلوار کا وہ کہ جس میں چار انگلی کا غار ہو وہ صبح کا زخم شام تک اچھا ہو جائے

شام کا زخم صبح تک اچھا ہو جائے اور گولی کا زخم چاہے چیرا نہ جائے اور گولی مکمل آئے خواہ کتنی دور ہو اس میں جو نہیں لکھا اس کا سبب یہ ہے کہ یہ کام بغیر دیکھے اور بغیر کئے نہیں آتے اور ناقص لکھ بڑی کو کاٹ ڈالتے ہیں یہ نہیں سمجھتے ہیں کہ یہ قابل کاٹنے کے ہے یا نہیں لیکن قول ہمارے ڈاکٹر صاحب کا یہ ہے کہ بڑی کو کاٹ ڈالنا ناقص فعل ہے تا بمقدور نہ کاٹے۔

بیانِ تاریخ و روزانہ قصداً

آگاہ ہو کہ حضرت امام علیہ السلام سے چاند کا احوال یوں منقول ہے کہ غرہ کے دن قصد کھلوانا ضرور ہے اور دوسری تاریخ کو زردی رخ دور ہوتی ہے اور تیسری تاریخ کو زردی رخ پیدا ہوتی ہے اور چوتھی تاریخ کو بدن میں جو دھتے ہوں تو وہ دور ہو جاتے ہیں اور پانچویں تاریخ کو خوش رہتا ہے اور چھٹی تاریخ کو رنگ رخ پیدا ہوتا ہے اور ساتویں تاریخ کو قرب ہوتا ہے اور آٹھویں تاریخ کو ضعف ہوتا ہے اور نویں تاریخ کو غارش پیدا ہوتی ہے اور دسویں تاریخ کو قوت پیدا ہوتی ہے اور گیارہویں تاریخ کو ریشہ جاتا رہتا ہے اور بارہویں تاریخ کو منع ہے اور تیرہویں تاریخ کو درد بدن ہوتا ہے اور چودھویں تاریخ کو نیند جاتی رہتی ہے اور پندرہویں تاریخ کو یار نہیں ہوتا ہے اور سولہویں تاریخ کو بال سفید نہیں ہوتے اور سترہویں تاریخ کو دل رنجیدہ نہیں ہوتا ہے اور اٹھارہویں تاریخ کو قوت دل نہیں ہوتی اور انیسویں تاریخ کو قوت دماغ بہت ہوتی ہے اور بیسویں تاریخ کو ہر مرض دفع ہو جاتا ہے اور اکیسویں تاریخ کو بھی خوش رہتا ہے اور بائیسویں تاریخ کو درد گلو و دندان دفع ہوتا ہے اور تیسویں تاریخ کو ناتوان و حقیر زیادہ ہوتا ہے اور چوبیسویں تاریخ کو نگین نہیں ہوتا ہے اور پچیسویں تاریخ کو خفقان جاتا رہتا ہے اور چھیسیں تاریخ کو درد گردہ و درو پہلو دفع ہو جاتا ہے اور ستائیسویں تاریخ کو بواسیر جاتی رہتی ہے اور اٹھائیسویں تاریخ کو ہر ایک درد کو فائدہ ہوتا ہے اور انیسویں تاریخ کو ہر ایک عارضہ اور ہر ایک درد کو فائدہ بہت ہوتا ہے اور تیسویں تاریخ کو ہر شان نہیں رہتا ہے۔

رباعی رکھائے دستِ پائے کہ مقصودنی شوند ہزارے دست و پائے تو گوئیم لے رقیق
عرق النساء و صافن و دیگر اسلیم است جہل الذراع اکمل و قیقال و با سلیق

بیانِ ہفتہ بھر کا یہ ہے

ہفتہ کے روز جنون کے واسطے مفید ہے اور آوار کو ہر درد ہر مرض کو مفید ہے اور پیر کو فساد ہوا

کو بہتر ہو اور شکل کو خارش بدن کو خوب ہو اور بدھ کو منع ہو اور جمہرات کو خفقان ہوتا ہو اور
جسم بادی ہو جاتا ہے اور جعبہ کو بھی جتون ہوتا ہو آگاہ ہو جو لوگ فصد ہر سال کھلو اتے ہیں یا پہل
لیتے ہیں تو اس بات کے عادی ہو جاتے ہیں اور یہ عادت اچھی نہیں ہے اور نہ کھلونا فصد کا اچھا
ہوتا ہو کیونکہ سال کے موسم تین ہوتے ہیں اور خون بھی تین طرح پر ہوتا ہے جسم کے اندر اور وہ
طرح یہ ہے کہ جاڑے کے دنوں میں کسی عارضہ کے واسطے حکیم فصد تجویز کرے تو دو پہر کے وقت
کھلو لے کسلے کہ جاڑے کے موسم میں اس وقت خون گردش میں ہوتا ہے بعد اٹھ جاتا ہے اور
بعض لوگ کہتے ہیں کہ خون جم جاتا ہے اگر بشر کے جسم میں خون جم جائے تو زندگی نہ ہو بلکہ اندر
گرمی ہوتی ہو اور خون مکھنے میں یہ تیز نہیں ہوتی کہ یہ خون اچھا ہو یا برا ہو اور اس عرصے میں فصد
کھلو لے سے آدمی لاغر ہو جاتا ہے اس واسطے جو کے ساتھ اچھا بھی نکلتا ہے اور گرمی کے موسم میں
خون جدا جدا ہوتا ہے اور اس موسم میں لازم ہے کہ اخیر وقت فصد کھلو لے اور جو اول وقت کھلتی
ہے تو عیب یہ ہے کہ خون کم ہو جاتا ہے بلکہ زیادہ خشکی ہوتی ہے اخیر وقت بہتر ہے اور بعض آدمی
عادی ہوتے ہیں اور نہیں کھلو لے ہیں تو ایک نہ ایک عارضہ پیدا ہوتا ہے اور موسم برسات
میں خون موافق سے ہوتا ہے فصد کھلو لانا چاہیے لیکن اگر کوئی عارضہ پیدا ہوتا ہے اور حکیم کی
برائے میں آوے تو کھلو لے اور جن روزوں میں خون کم ہوتا ہے تو بہ سبب خشکی کے کئی عارضے
ہوتے ہیں اور در دیکھی ہر ایک طرح کا ہوتا ہے واللہ اعلم بالصواب اور وقت ضرورت
کے ہر روز دہر تارینخ و ہر موسم دہر وقت جائز ہے

بیان خاتمت الكتاب

آگاہ ہو کہ اس فقیر حقیر نے اس فن کو نو برس کے سن سے شروع کیا اور تیس برس کے
سن تک پہنچا لیکن اب تک یہ حال ہے کہ پھوڑا نئی صورت کا ہر روز دیکھنے میں آتا ہے اور
ہر وقت پھوڑے کی صورت دوسری صورت پر نظر آتی ہے اور جو نسخے اس کتاب میں ہر مرض کے
موافق لکھے ہیں لازم ہے صاحب علاج کو کہ مریض کے مزاج کے موافق مرہم لگائے اور شفا
دینے والا حکیم مطلق ہو کس لئے کہ اکثر دیکھا اور سنا کہ دو مزاج کے موافق نہیں ہے اور اس نے
فائدہ بخشا پس لادم یہ ہے کہ شافی برحق جل شانہ کو اس میں شریک کرے یعنی کہا کرے لا علم لنا

الاما علمتنا انک انت اعلم بالحکم اور مریض سے کہے کہ جب تک حق تعالیٰ صحت نہ بخشے گا کچھ نہ ہو گا کس لئے کہ اس میں کچھ اجارہ نہیں ہے لا تحرک ذرة الا باذن اللہ اور آگاہ ہو کہ یہ کچھ موقوف نہیں حق تعالیٰ میرے ہاتھ سے صحت بخشے یہ اختیار اسی کو ہے کس لئے کہ تعزین تشاء و تذلل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شیء قدیر اور یہ عاصی پر معاصی امیدوار اس فن کے طالبوں سے یہ ہے کہ جو وقت ان اوراق سے فائدہ اٹھائیں تو اس عاجز کو ساتھ دعاے خیر کے یاد کریں اور لازم صاحب علاج کو یہ ہے کہ مریض کو سمجھائے کہ جنت کوئی مرہم یا کوئی دوا کھانے یا لگانے کی ہوائے تو چہارم حضرت راہ خدا میں دیدے کہ حق تعالیٰ اسکے سبب سے اس پر رحم کرے اور اپنی قدرت کاملہ سے صحت کامل اور شفاے عجل عطا فرمائے اور مریض کو بھی یہی لازم ہے کہ جو وقت علاج شروع کرے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ لے کس لئے کہ معنی اسکے یہ ہیں کہ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے اور وہ کون ہے کہ رحمن اور رحیم ہے اور معالج کو بھی یہی چاہیے کہ اسکے نام کی برکت سے شفا ہوگی کہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ ایک شخص حضرت امام ذوی الاحترام صادقؑ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ روحی فداک یا ابن رسول اللہ اپنے زبان مجربیان سے ارشاد فرمایا تھا کہ جس امر کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع کرے تو حق تعالیٰ برکت عطا فرماتا ہے اور کوئی چیز خلل نہیں کرتی یا حضرت علیہ السلام شب کو میں نے کھانا کھایا بسم اللہ کہی اور خلل کیا حضرت امام علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر چیز پر تو نے بسم اللہ نہیں کہی ہوگی اس چیز نے خلل کیا اس نے عرض کیا یا حضرت آپ سچ فرماتے ہیں اور دوسری دلیل یہ ہے کہ قرآن شریف کے سرے پر بسم اللہ ہے اور ہر سورہ پہلی بسم اللہ ہے پس معلوم ہوا کہ بسم اللہ ہر فعل کے شروع میں لازم ہے اور حکم پروردگار عالم کا بھی رجوع کرنا طرف طبیب کے ہے چنانچہ نقل کی گئی ہے کہ حضرت موسیٰؑ کے ہاتھ میں پھوڑا ہوا اس وقت انھوں نے درگاہ باری تعالیٰ میں عرض کی کہ لے عالم اللہ کو غنی اب کیا حکم ہو ہے حکم ہوا کہ لے موسیٰ اس پر پیاز گرم کر کے باندھو اسکے باندھنے سے صحت کامل حاصل ہوگا بار دیگر پھر ہوا اس وقت موسیٰ نے پھر پیاز گرم کر کے باندھی اور اس سے صحت نہ ہوئی عرض کی کہ لے مالک جزو کل یہ کیا ہے کہ اب شفا نہیں ہوتی حکم ہوا کہ لے

موسیٰ جاؤ یہاں سے طرف بچھم کے وہاں ایک حکیم رہتا ہے اس سے رجوع کرو کہ ہم نے
 ان لوگوں کو اسی واسطے پیدا کیا ہے اور تعلیم کیا ہے علم حکمت کو پس معلوم ہوا کہ حکم پروردگار
 کا بھی رجوع کرنا طیب سے ہے اور اس کتاب کے لکھنے میں بہت عوارض و پریشانی کے خداوند کرم
 نے اپنی قدرت کاملہ سے محفوظ رکھا ہے اور زندگی بھی رہی کہ کتاب تمام ہوئی یہ برکت بسم اللہ تھی
 اور عاقلوں پر غفی نہ رہے کہ اس فقیر نے جو اجماع کئے آسان عبارت سے اور سہل ترکیب علاج
 کی دیکھ کر واسطے تعلیم مبتدی کے لکھا اگر ان اجزاء کو دقیق کر کے لکھتا تو ہم مبتدی میں نہ آتا اور اگر
 سب حال جراحی اس میں داخل کرتا تو طول بہت ہو جاتا اور قدر فن جراحی کی جاتی رہتی اور
 مجھے منظور تھا کہ مختصر واسطے مبتدی کے ہو اس واسطے قدر احوال اس فن کا لکھا ہے قطعہ
 آرزو ہے کہ سب کے مجھ کو طعن سے رکھیں معاف ہیں نے لکھا ہے یہ سب احوال از روئے کتاب
 جو کتابوں میں پڑھا ہے یا سنا اس واسطے چاہتا ہوں کچھ نہیں واللہ اعلم بالصواب اور یہ
 کتاب شہر ذی الحجہ میں تاریخ دسویں روز دوشنبہ سن بارہ سو اسیٹھ ہجری مطابق سن بارہ سو اکیاون
 فصلی اور سن اٹھارہ سو چالیس علیوی اور سن انیس سو مہدی میں تمام ہوئی دو شاعر مجھ پر
 نہایت شفقت فرماتے تھے انھیں نے اس کتاب کا ریختن کیسے اور مجھ کو عنایت فرمائی اس میں
 لکھ دی ہیں قطعہ تاریخ تصنیف طور سلمہ جو دانا ہو تو صفحہ دل پہ لکھ لے کہ کتاب ایسی
 لکھی ہو فضل علی نے ہر ایک نسخہ مرہم کا ہے جواب ہر مشقت بڑی کی ہو فضل علی نے ہر کوئی
 ایسی چیزوں کو یوں لکھ نہ دیکھا کہ یہ سب سے نئی کی ہو فضل علی نے ہر کوئی اسکی تاریخ لے طور میں نہ
 عجیب چیز لکھ دی ہو فضل علی نے قطعہ تاریخ تصنیف ایسا و جناب فضل علی نے فن جراحی میں
 کمال شوق سے نسخہ جو سب لکھے اچھے کہ اس روش نے ایجاد وقت ختم کتاب ہر معالجات جراحی اب لکھی

خاتمہ الطبع

اللہ اکبر واللہ کہ نسخہ مفید انام الموسوم بہ مفید الاجسام جو عظیم المثل والا جواب و انتخاب
 ہے مطبع فیض بنی قریب کمار حضرت گنج واقع لکھنؤ ۱۹۵۱ء میں بطور ہفتی عالیجناب
 منشی تیج کمار صاحب دام اقبالہما ایک اصدون مرتبہ علیہ طبع سے علی ہوا



فوائد عجیبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و سپاس بقیاس بیچ درگاہ نخلیند بوستان حقیقی کے کہ اسنے ایک مشت خاک سے ہم سب کو حساب
ادراک اور صورت انسان بنایا اور شرف مخلوقات فرمایا پھر اوپر چلتاں روزگار کے ہر ایک بشر کو
نیم ہزاری سے موافق ہر ایک کے شگفتگی و شادابی بخشی چنانچہ یہ بندہ گنہگار اپنے اعمالوں سے
شر مار جہین ارادت کو اوپر محراب دعا کے منقش کر کے حمد اس خداے پاک پر اور دگ عالم کی اور
نعت سرور فقر انبیا علیہم الصلوٰۃ والتنا کی قلم مشکیں رقم سے تحریر کرے کیا حوصلہ رکھتا ہے اور
شاخ زمرہ رقم کو بھی یہ قدرت نہیں کہ حمد و نعت لکھ سکے کس کی یہ طاقت ہے جہاں جناب ختم مسلیں
رحمۃ للعالمین نے اپنی زبان گرشان سے یہ فرمایا ہو کہ اگر سب دریا مثل روشنائی کے ہوں اور سب
درخت جو اوپر صفحہ زمین کے ہیں شاخیں انکی مانند قلم جگر شکاف کے ہوں اور جمیع مخلوقات اسکی حمد
لکھیں تو بھی ایک شہادانہ ہو سکے کہ اسکا عالم وہ آپ ہی جو بس اس انسان پچھراں ناتواں سے
کیا ہو سکے خصوصاً مجھ سے بقول شخصے من آنم کہ خود دائم لیکن ناچاری سے واسطے خوشی و دستونکے
اپنی نواہی اور کچ فہمی سے یہ بیان کرتا ہوں ابیات مناجات الہی تراجز و ہی ہر بسیطہ
تری ذات ہر کل شئی محیطہ گدہ ہیں ترے سب تو ہی ہر غنی و فقیر کو ہر زیبا غرور و مہی و الہی دعا کر
سری ستیاب و نور و زختر نچے اضطراب و سیاہی مرے جرم کی دور کر و جیس کو مری مطلع نور کر و
مرے رفتہ عمر کو بخش طول و دعا میں مری جنتی ہیں کر قبول و پس مری کیا حقیقت اور کیا جرأت ہے
کہ نعت جناب سرور عالم و فخر نبی آدم حبیب خدا شفع روز جزا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی تحریر کر سکوں کہ جسکی شان میں مالک و وہمان حق سبحانہ و جل جلالہ اپنی زبان سے یہ فرما
حدیث شریف کو لڑا کہ لما خلقت الافلاک ابیات یہی حکم خلاق مٹان ہے
کہ یہ باعث خلق انسان ہے یہی سبب ہفت افلاک کا و اشارہ ہے چہرہ کر لولا کہ کچے شایر
جسکی یہ خود خدا و شایر کی فہم سے ہو کیا منہ مرا و اور اس یا کہ کائنات فخر موجودات پر جناب باری نے
کلام افتر نازل فرمایا سبحان اللہ وہ زبان رب العالمین ہر اسکے ایک حرف پر ہزار جان سے

فدا ہو جیے کہ وہ باعث ایمان اور نیش و پناہ دو جہان ہو اور اسکے زیر و زبر کو پیش دل کے کل عالم
جائز رکھتا ہو اس واسطے اور پر چراگاہ عرصہ کا غنہ کے آہوے قلم ہر اور نعت سے پابند تحریر کا ہی ناگزیر ہو
جلالیتین ناچاری سے باندھ کر عبارت کو طول نہیں دیا اور پیر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی
زبان فیض ترجمان سے شان میں حضرت علی اسد اللہ الغالب منظر العجائب والغرائب کے یوں فرمایا
حدیث شریف من کنت مولاً فعلی مولاً یہ سنو یہ قول نبی کا ہی جس کا میں مولاً
پس اسکا جانو حقیقت میں ہو علی مولاً ہو اور دو صاحبزادہ نور حدیقہ مصطفوی چراغ دو دمان
مقصود امام الکونین جگر گوشہ جناب فاطمہ الزہرا حضرت امام حسن حبیبی شہید کربلا صلوٰۃ اللہ
علیہم اجمعین اب ثواب کلمہ اور درود و ختم کلام یا ہر صباح و مسائلی ارواح پاک مع آل اطہار و
اصحاب کبار پر ہر مسلمان کو بھیجنا چاہیے بعد حمد و نعت کے مناجات التجا کرتا ہوں تجھ سے ایذا
یک قلم کر عفو سبیری خطا اس طرح گویا ہو خوشی میں زباں رشک کھائیں دیکھ کر پیر و جواں
تا کہ اپنا مدعا بر لاؤں میں تو سن خلد کو ٹھکرا جاؤں میں بیچ خدمت صاحبان فہم و فراست
اور عاقلان با علم و کیا ست کے عرض ہو کہ اس بندہ سچا سید فضل علی ابن سید شاکر علی
بن سید کرم علی مرحوم و مفتور باشندہ قدیم شاہجہاں آباد دار و حال شہر لکھنؤ نے سابق میں ایک
کتاب بیچ مقدمات جراحی کے سنے بہ مفید الاجسام تصنیف کی تھی چنانچہ اسکے مطالعہ سے اکثر بہر مند
ہوے اور افضال الہی سے ہر ملک میں خواہش اس کتاب کی اس درجہ ہوئی کہ ہر ایک حرف شناس
اسکا طالب ہوا اور رکھنا اس کتاب کا اپنے پاس نہایت مفید تھکر مطالعہ سے فائدہ مند ہوا بفضل
اور قسم کے نسخے از مودہ محبت جو سرمایہ تمام عمر کے سوا ان نسخوں کے تھے بوجہ فرمائش بعض
دوستوں کے واسطے فوائد خلق کے جمع کر کے یہ رسالہ درست کیا اور ہم اس کا فوائد عجیبہ
رکھا حق سبحانہ تعالیٰ جل جلالہ سے یہ دعا ہو کہ اس کتاب کو مطبع و خلائق کرے اور جو لوگ
استعمال کسی نسخے کا اس میں سے کریں تو اللہ اپنے فضل و کرم سے اس میں اثر اور نفع عطا فرمائے
اور جو کہ اس عاجز نے فوائد خلق کے واسطے یہ نسخے لکھے ہیں امید جناب باری سے یہ ہے
کہ تصدق اپنے خلق عالم کے میرے گناہوں کو عفو فرمائے آمین یا رب العالمین
اب یہاں سے بیان نسخوں کا ہو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

علانِ تپ کہنہ پیل دراز پیکر چھان کر تین ماشہ پھانکے اور اوپر اسکے دس تولہ دودھ گوسپند کا پیے نو عدد گمر گوارے یعنی گریچ کچیل یعنی سوٹھ ان دونوں کو سات سات ماشہ لیکر جو کوب کر کے پاؤ بھر پانی میں جوش کرے جب کہ پانچ تولہ ہے تو پیے اس طور سے تین روز تک برابر پیے نو عدد گمر گوارے جو ان خراسانی ان دونوں کو چھ چھ ماشہ لیکر آدھ سیر پانی میں جوش کرے جبکہ پانچ تولہ ہے تو پلائے اسی طور سے تین روز تک کرے نو عدد گمر کٹائی یعنی بھٹ کٹیا پانچ عدد سوٹھ گلوے میر سات سات ماشہ کالی مرچ پانچ عدد انکو جو کوب کر کے پاؤ بھر پانی میں جوش کرے جب کہ پانچ تولہ ہے تو پلائے اسکو بھی تین روز تک اسی طور سے کرے اور کھائے کو مونگ کی کچڑی نو عدد گمر گوارے جو انہ ایک تولہ مرچ سیاہ سات دانہ ان دونوں کو باسی پانی میں پیکر چھان کر پیے اسقدر سات دن پیے نو عدد گمر گوارے چھ ماشہ فلفل دراز دو عدد ان دونوں کو ایک صبح کو پانی میں بھگوئے اور دوسری صبح کو آب زلال لیکر پلائے اسی طور سے تین روز تک کرے اس سے تپ اٹھ پیر کی دفع ہو جاوے گی نو عدد گمر فلفل دراز پیللا مور سوٹھ ان تینوں چیزوں کو پرانے گڑ میں ملا کر گولیاں برابر چھوٹے بیر کے بنائے اور ایک گولی صبح کو کھلائے خدا چاہے تو یہ تپ دائمی دفع ہو جاوے گی اور دوا یاں سردی کے بخار کی ہیں یعنی جسکو پیلا جاڑا معلوم ہوتا ہو اور بعد اس کے گرمی اور اس کو ہر روز تپ آتی ہو اس کو دے بیان گرمی کی تپ کا خرقہ سیاہ ایک تولہ باسی پانی میں پیکر چھان کر تین بار مقطر کر کے سکجین سرکہ ایک تولہ ملا کر پلائے اسی طور سے تین روز تک کرے اور تین روز میں فائدہ ہو تو بہتر پھر سات روز تک دے نو عدد گمر تخم ریحاں ایک تولہ لیکر اور ایک تولہ مصری کے شربت میں بھگوئے جب پھول جاوے تو صاحب تپ کو تین روز تک اسی طور سے پلائے خدا چاہے تو وہ تپ دفع ہو جاوے گی اور کھانے کو مونگ کی کچڑی بے روغن **فصلِ علان** در دوسرے دور ان سر اور جو کسی کے سر میں گرمی سے درد ہوے تو صندل سفید گل نیلوفر در جو ان تین اجزا کو چار چار ماشہ لے کر پانی میں پیکر اور پیشانی کے لگائے نو عدد گمر گاؤ زبان صندل سفید دھنیا خشک منڈی ان چار چیزوں کو چار چار ماشہ لے کر شب کو پاؤ بھر پانی میں بھگو دے صبح کو ملکر چھان کر دو بتائے ڈالکر پلائے

نوعدیگر اور اگر درد سر نچا دے تو یہ کرے کہ اوپر دماغ کے ایک شاخ خون کی بھری ہوئی لٹکائی
 اور طاقت نہ ہو اور دماغ میں خشکی ہو تو یہ دوا کرے نسخہ خشخاش سفید وھنیا خشک نشاستہ گندم چھ چھ
 مغز بادام پانچ عدد ان سب کو میکس کر چھان کر پلاس یا اسکا حریرہ بنا کر پلاس اور شکر سفید وخن زرد دو تولہ
 شرب کر کے یہ دوائیاں گرمی کے درد سر کی ہیں اور سردی کے درد سر کو بھی یہ حریرہ فائدہ کرتا ہے اور اندر قلعہ افضل
 کر گیا نوعدیگر و دران سر خشخاش تین تولہ جو چار ماشہ سوٹھ تین ماشہ ان تینوں اجزا کو جو کوب کر کے سیر بھر
 گائے کے دودھ میں جوش کر کے سوتے وقت سات روز تک پیے نوعدیگر و درم سر مردار سنگ عورت کے
 دودھ میں گھس کر اس کان میں ڈالے جس طرف درد نہوتا ہو نوعدیگر نو ساد چار زرقی پانی میں گھس کر ناک میں
 ڈالے جدھر درد نہوتا ہو نوعدیگر لمبے کاغذی کا عرق دو قطرے ناک میں ڈالے جس طرف درد نہوتا
 یہ دوائیاں درد نیم سر کی ہیں خدا چاہے تو دفع ہو جائیگا نوعدیگر علاج سرفہ یعنی کھانسی اور
 جو کسی کو کھانسی مدت کی ہو تو یہ دوا کرے نسخہ آملہ خشک پیل دراز سوٹھ ان تینوں اجزا کو چھ چھ ماشہ لیکر
 باریک کر کے موافق اسکے پانی ملا کر گولیاں برابر بیڑ چنگلی کے بنا کر رکھے ہر صبح و شام کو ایک گولی کھائے
 نوعدیگر عاقر قرح کالی مرچ مغز کوانچ ہلدی زرد دو تولہ اور کچھ ماشہ زنگی ہڑ لوٹہ سبھی ایک ایک
 تولہ بنگل پان سات عدد ان سب کو باریک کر کے گھیسوار کے عرق میں ماشہ بھر کی گولی بنائے اور سوتے
 وقت کھائے خدا چاہے تو فرصت ہو چا دے گی علاج روشنی چشم کا بیان یعنی جالا اور
 پھلی اور موتیا بند اور ناخونہ اور شب کوری وغیرہ نسخہ مایر اتو تیار عفران ناخن فیل ان سب کو
 دودھ ماشہ لیکر باریک کر کے رو ہو پھلی کے پتے میں پانی موافق ان دوائیوں کے لیکر کھل کرے
 جبکہ وہ خشک ہو تو گولیاں بنا کر رکھے وقت حاجت کے ایک گولی باسی پانی میں گھس کر بطریق انجن
 کے لگائے نوعدیگر نمک لاہوری پشکری سنگ بھری مصری سفید تین تین ماشہ مرچ سیاہ پانچ دانہ
 ان سب کو کھل کر کے صبح و شام لگائے نوعدیگر مرچ سیاہ سوٹھ ناگر موٹہ آملہ خشک ہلدی سیاہ
 پوست ہلدی نمک لاہوری پلیٹھی سنگ بھری برگ نیب برگ سرس سائے میں خشک کئے ہوئے
 ان سب کو برابر وزن کر کے کھل کرے اور چھانکر صبح و شام لگائے در بیان ناسور چشم
 گلوے سبز زرد چوب برابر وزن لیکر دودھ گائے کا سہ چند لیوے اس میں ان سب کو جوش
 کر کے رکھے اور لگائے نوعدیگر کنجلی کالے سانپ کی جلائے اور ناسور میں لگائے ناسور آنکھ کا

چھا ہوا جو گناہوں کا پتہ ان دونوں کو مل کر کے اس میں تھوڑا کپڑا تر کر کے رکھے
 اور وقت حاجت کے موافق ناسور کے پھا ہا بنا کر رکھے در بیان یرقان یعنی کتولب اور
 یرقان کا عارضہ دو طرح کا ہوتا ہے جس یرقان میں رنگت بدن کی اور پیشاب اور پاخانہ کی
 سیاہ ہوتی ہے اس کا علاج بہت مشکل ہے ہم نے نہیں کیا اور جس یرقان میں رنگت زرد ہوتی ہے اس کا
 علاج یہ ہے کہ نسخہ گلوے سنبلین تولد آدھ سیر پانی میں جوش کرے جبکہ سات تولد باقی رہے تو سات ماشہ
 شہد ملا کر پلائے اسی طور سے ایک ہفتہ بھر کرے نو عدد گگر تر پھلا سندھی گلوے خشک ان اجزاء کو
 برابر لیکر باریک کرے دس ماشہ ہر روز سات دن تک کھائے اور اسکے اوپر تھوڑا سا پانی پیئے نو عدد گگر
 دیونہ چینی چار ماشہ کاسنی دو تولد موزہ سقے دو تولد ان تینوں چیزوں کو پاؤ بھریانی میں رات کو
 بھگو دے صبح ملکر چھانکر ہر روز اسی طور سے ایک ہفتہ بھر پلائے نو عدد گگر قدرے بندال پانی میں لیکر
 ناک کے دونوں سوراخوں میں ڈالے خدا چاہے تو یرقان دفع ہو جائیگا اگر بلکہ درد شقیقہ بھی ہو تو
 جاتا رہیگا بقیہ علاج کھانسی کا تر پھلا جو انہ سوختہ نمک لاہوری ہر ایک چھ ماشہ ماشہ پیس رکھے
 اور سوتے وقت تین ماشہ کھائے اور جو کسی کو کھانسی خشک ہو تو یہ دوا کرے دارچینی قلمی تین ماشہ
 سفوف کر کے کھائے اور سوتے وقت منہ میں رکھ کے سو رہے نو عدد گگر مصری سفید اور گھی
 گائے کا ان دونوں کو دو ماشہ ملا کر کھائے استی بھی خشک کھانسی جاتی رہے گی در بیان
 بواسیر خونی اور بادی اول تو یہ کہ بواسیر تیرہ طرح کی ہوتی ہے مگر مشہور وہیں ایک خونی ایک
 بادی اور وہ قسمیں یہ ہیں کہ ایک بواسیر اکھ میں ہوتی ہے کہ اسکو گھا بھلی کہتے ہیں اس میں سے پیپ نکلتی ہے
 اور بواسیر میں سے خون نکلتا ہے دوسری یہ ہے کہ ناک کے نتھنوں میں بد گوشت ہو جاتا ہے اس میں
 سے بھی خون نکلتا ہے تیسری یہ کہ کان کے اندر بطور مسے کے ہوتا ہے اور وہ بھی بد گوشت اور خون
 نکلتا ہے اسکو بھی بواسیر کہتے ہیں اور چوتھے یہ کہ زبان کے نیچے بطور مسے کے ہوتا ہے کہ اس میں نشتر
 دیکے اسکا چھپر اٹکا لٹالے اور نمک پانی کی کلی کر کے اور پھر نمک بھرے بعد اسکے ایک گھوری پتیا کو
 کی کھلائے پانچویں یہ کہ دانتوں میں سے اکثر پیپ نکلتی ہے اور بد گوشت بھی ہو جاتا ہے اور چھٹے یہ کہ
 کسی کی باجھ پک جاتی ہے اور اکثر لوگ یہ کہتے ہیں کہ مواد آتش کے گریہ عارضہ وہ نہیں ہے یہ بھی بواسیر
 ہے اور ساتویں یہ کہ ہونٹ میں ایک گھٹلی سی ہوتی ہے اور وہ بھی عرصہ میں ابھی ہوتی ہے اور بد گوشت

ہو جاتا ہے وہ بھی بواسیر ہو اور آٹھویں یہ کہ کسی کی انگلی کی پوریک جاتی ہے اور اس میں بد گوشت ہوتا ہے مثل
 کے وہ بھی تم بواسیر کی ہے اور نویں یہ کہ بعض آدمی کے پاؤں کی انگلی کی گھائی میں ایک سوراخ ہو جاتا ہے وہ
 بھی بواسیر ہو اور دسویں یہ کہ کسی کے پاؤں کی اڑی میں بوائی ہو جاتی ہے وہ بھی بواسیر ہے اور اسی صورت سے
 کسی کے پاؤں کی انگلیوں کے ناخنوں میں بد گوشت ہو جاتا ہے وہ بھی بواسیر ہے اسی صورت سے گیارہ
 قسم بواسیر کے ہیں اور ان عارضوں کا علاج اکثر انھیں مریضوں سے کیا جاتا ہے اور اکثر ڈاکٹر صاحب بھی
 کہتے تھے اور انکا ارشاد کیا ہوا احوال اپنے ظہور میں آیا ہے اکثر جادیکھا تو اس طرح کے عارضے دیر میں اچھے
 ہوئے ہیں اور دو طرح کی بواسیر ہے کہ ایک خونی اور ایک بادی اور انکا علاج یہ ہے نسخہ سفوف
 پوست درخت سینبل چھ ماشے تازے پانی میں کھلائے نوع دیگر گل نیلو فر سفید قند سیاہ
 ایک پاؤ شہد آدھ پاؤ ان دونوں کا پہلے قوام کرے بعد ہلکے نیلو فر کا سفوف ملائے اور
 سرد کر کے رکھے وقت حاجت کے ایک تولہ بھر کھلا دے در بیان بواسیر بادی برگ
 چکونی صحرائی مع شاخ و برگ ایک تولہ پانی میں پیسکر پلائے اور غذا روٹی گھی سے ترکی ہوئی
 کھلائے نو عدد میگر تم ریحاں نیم بریاں یعنی نیم خام ایک تولہ ہر صبح کو پانی کے ساتھ کھلائے نو عدد میگر
 تخم بنگ بھینس کے سینک کا براہہ ابیل جانور کی بیٹ ایک ایک پاؤ لیکر ہوزن کر کے رکھے
 بیر کی لکڑی کی آگ پر جلا کر دھونی دے نو عدد میگر زمیں قند خشک کر کے سفوف بنا کر رکھے ہر روز
 بین ماشہ کھلائے خدا چاہے تو ان نسخوں سے بادی بواسیر دفع ہو جائے گی بلکہ خونی کو بھی فائدہ
 کرتے دیکھا ہے بیان آتشک قدرے کو پیل درخت کرنج قدرے کو پیل درخت نیب ان
 دونوں کو ایک ایک تولہ پانی میں پیسکر چھان کر سات دن تک پلائے اور غذا چنے کی روٹی گھی
 سے ترکی کر کے نو عدد میگر کھتہ سفید ایک تولہ پارہ نیلگون چار ماشہ قند سیاہ تین برس کا تین
 تولہ ان تینوں چیزوں کو ملا کر گولیاں بنا رکھے ہر صبح کو ایک گولی کھلائے اور غذا شیر برنج
 بے شکر خدا اپنا فضل کرے بیان جذام اور برص ایک بام بھلی کا پیٹ چیر کر آلاش
 نکالڈالے اور اس میں بیس ماشہ نواڑ کے بیج بھر دے اور اسکو سوت سے سے تین روز تک
 شہر میں رکھے پھر اسکو گائے کے گھی میں تلے جبکہ وہ خوب سرخ ہو ایک حصہ صبح کو اور ایک
 حصہ دوپہر اور ایک حصہ شام کو اسی طور سے سات دن کھایا کرے نو عدد میگر پوست درخت سرھو کہ

پیکر چھان کر دو تولہ ہر روز پندرہ روز تک کھلائے یا تین ہفتہ اور ایک گوشہ میں بیٹھا ہے اور
ہوانہ لگے اور غذا چنے کی روٹی بے نمک نو عدد گیکر کلونجی نو تولہ باجی تین تولہ تخم دھتورہ ڈیڑھ تولہ پتہ
اگ کے اٹھ عدد ان سب کو باریک کر کے گولیاں بنا کر رکھے اور وقت حاجت کے اس گولی کو پانی میں
گھسکر اوپر اس مرض کے لگائے نو عدد گیکر سرسوں زرد دس ماشہ پارہ چھ ماشہ ان دونوں کو پیکر بھٹکلیا
کے عرق میں گھسکر لگائے بیان سنگ رہنی اور سنگ رہنی اسکو کہتے ہیں کہ جسکو ہر روز زمین یا چار
پانچ خانہ کی ضرورت ہوتی ہو اور منہ بھی خشک رہتا ہے اور لعاب دہن بھی کم ہوتا ہو اور چلنے میں شانے
بھی درد کرتے ہیں اور درد سر ہر وقت رہتا ہے اور کسی کی بات کرنی چھی نہیں معلوم ہوتی ہے اور
زنجبت چمرے کی ہر روز متغیر ہوتی جاتی ہو اور کبھی دست آتا ہو اس کی دوا یہ ہے نسخہ سونٹھ آدھ پاؤ
پیکر چھان کر ایفون ماشہ بھر پانی میں گھولکر اس میں ملائے اور چھ چھ ماشہ کی ٹکیاں بنا کر رکھے اور کھانسی
وقت ایک ٹیکہ گالے کے گھی میں تلے جبکہ وہ سرخ ہو تو سرد کر کے کھائے نو عدد گیکر مغز پیپل سونٹھ اکر پتھر
وہنیا خشک ایک ایک تولہ ان سب کو پیکر چھانکر تین حصہ کرے ایک حصہ کو آدھ سیر پانی میں جوش
کرے جبکہ پانچ تولہ رہے تو صاف کر کے پیے خدا نے چاہا تو اچھا ہو جائیگا نو عدد گیکر اور جو کسی کو
اسہال ہر روز زیادہ ہوتا جاتا ہو تو اسکا علاج یہ ہے نو عدد گیکر اجمودھ پوست ہلیلہ زرد ان دونوں
کو جدا جدا پیکر چھان کر برابر وزن کر کے رکھے ہر روز تین ماشہ لیکر پانی کے ساتھ کھائے نو عدد گیکر
اور اگر اسہال کسی صورت سے کم نہ ہو تو یہ دوائے نسخہ سونٹھ اور شکر ان دونوں کو ایک ایک تولہ لیکر
باریک کر کے گالے کے ایک تولہ گھی میں بریاں کر کے رکھے اور زمین روز اسکو کھائے نو عدد گیکر ایک لیوں
کے دو ٹکڑے کر کے اگ پر رکھے اور ایک سرسوں برابر ایفون اسیں رکھ دے اور دوسرا ٹکڑا اس پر بند کر دے
جبکہ وہ پک جائے تو سرد کر کے کھائے نو عدد گیکر اور جو کسی کو دست میں خون اور بلغم یعنی آنوں بھی
شریک ہو تو یہ دوا کرے نسخہ سوچرس پوست خشخاش ان دونوں کو لیکر آدھی کچی اور آدھی پکی چھالیر
جلی ہوئی رال سفید چھ چھ ماشہ ان سب کو پیکر چھان کر کچی خشک چھ ماشہ ملا کر تازہ پانی سے چار روز تک
کھلائے یہ اسہال کا عارضہ دفع ہو گا اور ایک دوا یہ ہے نسخہ ایک جوز بھراتی اندر سے خالی
کر کے ایفون ایک ماشہ اس میں بھر دے پھر اس کے برابر سونٹھ لے کر گالے کے گھی میں پکا دے
اور سرد کر کے پیکر تھوڑا نمہد ملا کر گولیاں برابر چنے کے بنائے اور ایک گولی ہر صبح کو

اٹھائے خدا چاہے تو اس سال دفع ہو جاوے گا بیان علاج داوا اور جو کسی کے وا کسی طرح کا ہو اسکا
 یہ علاج ہو نسے آٹا خشک کتھ سفید تخم پنواڑا ان تینوں اجزا کو برابر لیکر اور دہی کے پانی میں میکس بطور
 منہدی کے لگائے تو عدیگر بلاس پاڑہ نیلا تھو تھ کتھ سفید ان تینوں چیزوں کو برابر وزن کر کے
 کاغذی لیوں کے عرق میں میکس اور پر مرض کے لگائے ہفتہ بھر اور تھوڑی دیر دھوپ میں بیٹھا ہے
 تو عدیگر اور جو کسی کو داد ہو اور وہ عارضہ دوا پذیر نہ ہو تو اس دوا کو یوں لگائے نسے مرہم
 بلاس پاڑہ لیوں کے عرق میں میکس رکھے اور پہلے بنوا کڈے سے کھلائے کہ خون نکل آوے پھر اس
 دوا کو لگائے تو بہت فائدہ ہوگا تو عدیگر اگر کسی شخص کے بہت مدت کا داد ہو اور بہت سی
 جگہ ہو تو اس میں اکثر لوگ یہ کہتے ہیں کہ داد میں کٹرا ہوتا ہے تو اس شبہ پرے دوا لگائے نسے پنواڑا
 کے بیج ایک تولہ لیکر پانی میں میکس پارہ تین ماشہ ملائے اور خوب کھل کرے جب کہ مثل مرہم کے ہو
 تو پہلے اسی طرح سے کھلائے کہ خون نکل آوے جب اس دوا کو لگائے خدا اچھا کریگا تو عدیگر
 علاج سہوان کا اگر کسی کے چہرے پر یا چھاتی پر دھتے مائل بہ سفیدی ہوں تو اسکو لوگ اکثر
 یہ کہتے ہیں کہ کچا کوڑھ ہے اسکا علاج یہ ہے نسے سناؤ سفید ساج نگر وندہ مولی کے بیج سہاگہ جو کیا
 خام برابر وزن کر کے پانی میں میکس اور اس عارضہ کے لگائے تین چار دن تک اگر بر تقدیر اس
 دوا سے اچھا نہ ہو تو یہ دوا لگائے نسے مولی کے بیج پانی میں میکس لگائے اور دھوپ میں بیٹھے
 اسی صورت سے ایک ہفتہ بھر کرے خدا فضل کریگا در بیان استقائے جلد ہر
 یہ عارضہ جلد ہر کا دو قسم کا ہوتا ہے ایک کسی شخص کا پیٹ بڑھ جاتا ہو اور اکثر اس
 عارضہ میں حکیم طبیت پیدا اور ڈاکٹر اور کمال تقیہ کرتے ہیں اور بعضے مددات بھی پلاتے ہیں اور
 یہ بھی تدبیر کرتے ہیں کہ نشتر دیتے ہیں اور کچھ دوا بھی دیتے ہیں کہ یہ اجزا اندر سے اس پانی کو خشک
 کریں یا پیشاب میں کھلجائے یہ تدبیر بہت اچھی ہے اس عارضے کے واسطے اور جس کی قیمت
 میں اچھا ہونا ہوتا ہو تو اسی تدبیر سے خدا اسپر فضل کرتا ہو اور نہیں تو کوئی دوا تاثیر نہیں کرتی
 اور دوسری صورت اس عارضے کی یہ ہے کہ از سر تا پا ورم ہوتا ہو ہر اعضا میں اور وہ ورم پیٹ
 پر مانند شیشے کے چمکتا ہو اور دست بھی آتے ہیں اور گاہے قبض اور کبھی تے بھی آتی ہو اور ان دونوں
 عارضوں کی ایسی صورت سے اور اس ہلاکت سے بچنا محال ہو لیکن ان کا ذکر ہے کہ ایک شخص نے ڈاکٹر صاحب

سے کہائیں آپ کا نام شکر آیا ہوں ڈاکٹر صاحب نے اس عارضے کی صورت دیکھ کر بہت عذر کیا جب وہ پیروں پر گر پڑا تو اس کو یہ دوا دی نسخہ سم الفار سفید ایک تولہ ریوند چینی جدوار خطائی عاقر قرحا گجراتی نو ماشہ کچھ سفید دو تولہ ان سب کو سیر بھار دک کے عرق میں کھل کرے جبکہ وہ خشک ہو تو گولیاں برابر چنے کے بنائے اور صبح و شام ایک گولی کھلائے غذا ایک تیر کا شوربا دے اور کچھ نہ دے بعد ایک ہفتہ کے آرام معلوم ہوا تھا یہ عارضہ اور اسکی دوائیں اپنی آنکھوں سے دیکھتا تھا اور اس شہر میں ایک آدمی کا عارضہ میں نے دیکھا اور دوا بھی دی وہ مرض اس طرح کا تھا کہ ہر اعضا میں ورم تھا مگر اس میں وہ چمک مثل شیشے کے نہ تھی اور اسکو دست و قے نہ آتی تھی اور اس کو یہ دوا دی نسخہ سحی پیل دزا اور چاروں نمک ان سب کو برابر وزن کر کے کوٹ کر چھان کر ان نو ماشہ ادویہ میں تین ماشہ گائے کا گھی ملا کر دے اگر کوئی صاحب دانش و نبیث یہ کہیں کہ اس عارضہ میں گھی نہیں دیتے ہیں تو اسکی وجہ یہ ہے کہ جتنے کھار ہیں وہ گھی کے سبب سے ضرر نہیں کرتے اور اس کھار سے گھی کی چکنائی نہیں رہتی اور اس عارضے کی ایک دوا یہ ہے نسخہ ریوند چینی غسل خالص ملا کر کھائے اور غذا دراج یا کبوتر اور اونٹ کا دودھ بھی مفید ہے اور ایک دوا یہ ہے سحی چھ ماشہ میدہ گندم چھ ماشہ ان دونوں کو ایک کپڑے میں باندھ کر اور اس پوٹلی کو گھی میں تر کر کے گرم کرے اور سینکے خدانے چاہا تو اچھا ہو جاوے گا ورنہ بیان چھو لہ اگر کسی کے ہاتھ یا پاتوں کو جھولہ مار گیا ہو اسکا علاج یہ ہے نسخہ مغز تخم ازند ایک آثار شکر سفید ایک آثار گائے کا دودھ پانچ آثار اس منہ کو دودھ میں پکائے جبکہ وہ گاڑھا ہو تو شکر ملا کر کچھ مارے اور آگ دور کرے جبکہ سرد ہو تو کسی ظرف میں رکھے صبح و شام ایک ایک تولہ کھایا کرے چند عرصے کے بعد میں خدا اپنا فضل کرے گا تو عہدیکہ کمر لسن ایک پوتیرہ ایک آثار پوست بچ سجنہ دو آثار درک اور رائی آدھ آدھ پاؤ نمک سیاہ پانچ تولہ ان سب کو پیکر دو سیر روغن تلخ میں ڈالے اور دن کو دھوپ میں اور رات کو شبنم میں رکھے بعد ہمارا آرد نخود و آرد گندم یعنی چنے کا آٹا یا گیہوں کا موافق خوراک اسکے قریب چار تولہ کے وہ روغن ملا کر اسکو روغن کر کے ایک روٹی پکا کر کھلائے خدانے چاہا تو عارضہ جھولے کا دفع ہو جائے گا بیان قے اگر کسی کو بار بار قے آتی ہو اس کو یہ دوا دے پوست ناریل جلا ہوا موافق اسکے نمک سا بنجر کو ملا کر تین ماشہ دفعہ دفعہ کر کے کھلائے

نوعد سیکر چرخ گلی پر انار و شن کیا ہوا آگ میں جلانے اور پاؤ بھر پانی میں ڈالنے جب وہ پانی سرد
 ہو تو پلاؤ نوعد سیکر سات عدد پان آگ میں گرم کر کے پیسکر پلاؤ نوعد سیکر اور جو کسی کے قے
 بند نہ ہوتی ہو تو یہ دوا دے چھال درخت پیل پانی میں ڈالے جبکہ پیاس معلوم ہو تو وہی پانی
 پلاؤ یہ عارضہ قے کرنے کا دفع ہو جاوے گا اور بیان زہر کثروم و ماراگر کسی کو سانپ کاٹ
 اور وہ مر جاوے تو اسکو اس طرح سے دیکھا جائیے پہلے اوپر سر کے پھینا لگا کر دیکھے اگر خون نکلے
 تو یہ دوا دیوے اور خون نہ نکلے تو دوانہ دے مگر ایک بات اور بھی اس جادو دریافت کرے کہ
 اسکو سانپ نے کاٹا ہی یا اور کسی جانور نے کاٹا ہی اگر اسکا اقرار کرے تو دوا دے نسخہ پارہ زہر
 تسلیم ہر تال طبعی گندھک نیمو امرج سیاہ یہ پانچوں چیزیں ایک ٹانگ جائفیل ایک مسلم ان سب کو
 باریک کر کے کیلے کے عرق میں گولیاں برابر ماش کے بنائے وقت حاجت کے چار گولیاں کیلے کے
 عرق میں پیسکر اوپر پھینے جس جگہ خون نکلتا تھا وہاں پر لگائے اور خوب زور سے ملے تاکہ اندر
 جلد کے پہونچے نوعد سیکر چھال گوٹہ مقشر ایک دانہ مرچ سیاہ ایک دانہ ان دونوں کو لیموں کے
 عرق میں پیسکر بطور انجن کے لگائے نوعد سیکر اور کسی کا ویسا ہی حال ہو جو اوپر بیان کیا ہے
 اسکے واسطے بھی یہ دوا ویسا ہی فائدہ رکھتی دوا ایک ایک ٹانگ ان کو لیموں کے عرق میں
 پیسکر ایک سو دس گولیاں بنا کر رکھے جب کہ ضرورت ہو تو ایک گولی اسی عرق میں گھسکر پلاؤ
 اور ایک گولی گھسکر اوپر سر کے پھینے کی جگہ خوب زور سے لگائے بیان زہر کثروم اور جو ان
 دوائیوں سے بچھو کے کاٹے ہوئے زخم پر اثر نہ پیدا ہو تو یہ دوا قدس ہو وہ اور کچل زہران
 دونوں کو پیسکر اوپر زخم کے لگائے اور ایک دوا یہ دے نسخہ قدرے موم خام آگ پر
 رکھکر جلانے اور دھونی اوپر زخم کے دے خدا افضل کرے گا بیان زہر سنگ
 دیوانہ اگر کسی کو لورا کتا کاٹے تو یہ دوا دے دوا گوٹ چوب تین ماشہ جو کوب کر کے گوڑ
 پلائے بیان شیر کے بال کا اگر کسی کو شیر کا بال کھلایا ہو تو یہ دوا دے اول تو کلیجی
 بکری کے بچے کی خام کھلائے جب عرصہ گزرے تو یہ دوا دے دوا میں پھل ایک عدد لنگی سات
 ماشہ ان کو پانی میں پیسکر گرم کر کے پلائے تاکہ قے ہوے اگر قے نہ ہو تو شاخ ارندہ خلق میں
 ڈالے اسی وقت قے ہوگی اور وہ نکل جاوے گا ایک شخص نے پوچھا کہ یہ کیونکر معلوم ہو

کہ بال کھایا ہو اسکی صورت یہ ہو کہ خون منہ سے نکل پیدہ کی کھلتا ہو اور اسکو بار بار قے معلوم
ہوتی ہو بلکہ آتی ہو اور ایک شناخت یہ کہ اسکا پیشاب ارٹو کے پتے پر ڈالے وہ پتا پارہ پارہ ہو جائیگا
اور اس سے پیٹ میں درد ہوتا ہو اس سے معلوم ہو گا کہ شیر کا بال کھایا ہے بیان ہضم
طعام و دفع پانی اور جو کسی کو کھانا ہضم نہ ہوتا ہو بہ سبب رنج یا باوی کے تو اس کو
یہ دوا دے نسخہ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ آملہ خشک مرچ سیاہ فلفل دراز سونٹھ زیرہ سفید
زیرہ سیاہ نمک ساخنر نمک لاہوری جو اکھار برگ جھاؤ پشکری بریاں نمک سیاہ اجوائن
دیسی ایک ایک تولہ چار ائمہ لونگ نو نو ماشہ ان سب کو باریک کر کے میننی کے برتن میں رکھے اور
کاغذی لیمہ کے عرق میں ترکیب جبکہ خشک ہو تو اور عرق ڈالے اور خشک کرے اسی طور سے
تین بار ترکیب کر کے رکھ چھوڑے کھانا کھانے کے بعد ایک ماشہ بھر کھائے بھوک خوب لگے گی پانچواں
نفل کے آگے کا نو عہد مگر زیرہ کرمانی اجوائن دیسی اجمودھ ایک ایک درم مرچ سیاہ دو درم
قرنفل دو درم کو ٹکر چھانکر رکھے وقت سونے کے ایک شقال یعنی چار ماشہ کھائے نسخہ سونف
دس تولہ آدھی کچی اور آدھی کچی سونٹھ دو تولہ اجوائن و ہلیلہ و فلفل گرد و تولہ چاروں نمک
ایک تولہ ان سب کو کوٹ کر چھان کر رکھے بعد کھانا کھانے کے ایک تولہ کھایا کرے خدا چاہے تو
ہر ایک مرض کو آرام ہو ویکا نو عہد مگر اگر کسی کا بچہ بولتا ہو اور بات اس کی سمجھ میں نہ آتی ہو تو
یہ دوا دے نسخہ موصلی سیاہ تخم قلی برابر وزن لے اور دونوں کو باریک کر کے گائے کے
گھی میں سات روز کھلاتا رہے نو عہد مگر اور جو کسی عورت کے سر کے بال کم ہوں یا جھوٹے
ہوں تو وہ عورت اپنے سر میں یہ دوا ڈالے نسخہ بھنگا پاؤ بھر بیٹھے تیل میں ملا کر آگ پر رکھے
جبکہ وہ سرخ ہو تو اتار لے اور کسی شیشے میں رکھ چھوڑے وقت شب کے اپنے سر میں ڈالے
اور سورہے اسی صورت سے اکیس دن تک تیل ڈالے نسخہ ویکر زردی بیضہ مرغ ایک
عدد موافق اسکے روغن کجد ملا کر وقت شب سر میں ڈالے اسی صورت سے اکیس دن تک
رہا رکھے نو عہد مگر اگر کسی شخص کے ہاتھ پاؤں میں خشکی ہو اور روز بروز دبلا ہوتا جاتا
ہو تو یہ دوا کرے کہو ترکیبیٹ شہد میں ملا کر تمام ہاتھوں پاؤں میں ضماد کرے اور
دھوپ میں بیٹھے بعد گرم پانی سے دھو ڈالے خدا چاہے تو اچھا ہو جائے گا اسی صورت سے

دس بارہ روز تک اس دوا کو کرے تو عذیگر اگر کسی مرد نے حیض والی عورت سے صحبت کی ہو اور اسکی گرمی سے تمام بدن اسکا سیاہ ہو گیا ہو تو اسکی دوا یوں کرے نسخہ ریونڈینی تولہ بھر لیگر باریک کر کے پانچ تولہ دودھ گائے کا پاؤ بھر پانی میں ملا کر رکھے پہلے ریونڈینی کو کھائے بعد ازاں اس لسی کو کھائے ایک ہفتہ بھر میں اچھا ہو جائیگا تو عذیگر اور جو کسی کو مرگی کا عارضہ ہو تو یہ دوا کرے نسخہ ہر مال طبقی ماشہ دھتورہ کے عرق میں گھسکر دونوں تھنوں میں ایک ایک قطرہ ڈالے تین روز میں یہ عارضہ دفع ہو جائیگا تو عذیگر عاقر ذرا ایک تولہ باریک پیکر چار تولہ شہد خالص میں ملا کر ایک تولہ بھر روز کھائے جبکہ اس دوا سے کچھ فائدہ دیکھے تو دو ہفتہ تک اس دوا کو کرے خدا نے چاہا تو عارضہ دفع ہو جائیگا تو عذیگر اگر کسی کو پینس کا عارضہ ہو تو یہ دوا کرے نسخہ مصبر یعنی ایلو ادو تولہ ملیٹھی بھر تولہ ریونڈینی چار تولہ ہرننگی چار تولہ آملہ خشک چھ تولہ بیڑہ چھ تولہ رسوت چھ تولہ ان سبکو کوٹ چھان کر رکھے اور اس دوا سے سہ چند قندے کر قوام کرے اس دوا کو ملا کر بطور مچون کے بنا کر درمیان جو کے رکھ چھوڑے بعد چالیس دن کے کمال کر ایک تولہ بھر روز کھایا کرے اور ایک دوا یہ ہے نسخہ نوسا در کو پانی میں گھسکر ناک کے اندر ڈالے یا یہ دوا کرے مشک اور عفران پانی میں پیکڑ لے خدا نے چاہا تو شغلے کامل دیگا تو عذیگر اور جو کسی کو خارش تیر ہو تو وہ یہ دوا کرے نسخہ کیلہ سرخ ایک تولہ سہاگر چوبہ بریاں ایک تولہ پھشکری خام ایک تولہ ان تینوں چیزوں کو باریک کر کے دو تولہ کڑوے تیل میں ملا کر تیل بدن میں ملے بعد تین روز کے کوئی مٹی بدن میں لکر نہائے اور دوسری دوا یہ ہے نسخہ کیلہ تولہ بھر کتہ سفید تولہ بھر منہ دی تولہ بھر چوبہ کیا سہاگر بریاں تین ماشہ مرچ سیاہ ایک ماشہ ان پانچ چیز کو باریک کر کے ایک چھٹانک لکھی دھو کر اور یہ دوا ملا کر چار روز تک تمام بدن میں ملا کرے بعد چار روز کے اسی طور سے نہائے جو ترکیب کہ پہلے بتائی ہو خدا شفا دیو یگا تو عذیگر اگر کسی بشر کے ہاتھ یا پیر میں جھنجھناہٹ یا چوڑیاں ایسی پھرتی معلوم ہوتی ہوں تو یہ دوا کرے نسخہ پرانی خشت یعنی اینٹ سو برس کی لے کر پیکر چھان کر میٹھے تیل میں ملا کر مالش کرے اور دھوپ میں بیٹھے خدا نے چاہا تو عارضہ دفع ہو جائیگا تو عذیگر اگر کسی کو ضیق النفس ہو تو یہ دوا کرے اور ضیق کی صورت یہ ہے کہ جیسے کسی کو دمہ ہوتا ہے مگر اسکو دمہ نہیں کہتے ہیں اور اس میں فرق یہ ہے کہ دمہ تمام عمر نہیں جاتا ہے اور یہ عارضہ اس طرح دوائیوں سے اچھا ہو جاتا ہے اور ان دوائیوں میں ایک دو نسخے یہ ہیں نسخہ پٹھ گھیکوار کا ایک چھیل کر اس پر نمک

اور چ سیاہ چھڑک کر موافق اس پٹھ کے مثل کباب کے بنا کر دو تولہ ایک ہفتہ بھر کھائے نسخہ پہلے ایک
لیو کے دو ٹکڑے کر کے اس پر تین سرخ تو تیار کر کے چھڑک کے بعد اُس کا رس پی جائے اور کچھ
دیر دھوپ میں بیٹھے اگر گرمی زیادہ معلوم ہوتے بھی ہو جائے تو تھوڑا سا پانی دہی کا پیئے طبیعت بچان
ہو جائیگی اور جوتے نہ کرے تو بھی بہتر ہر اسی صورت سے چند روز متواتر کھلائے نسخہ زعفران و کشمش و
مرچ سیاہ ان تینوں چیزوں کو ہون کر کے آمیز کرے اور متواتر سات دن تک تین ماشہ کھلائے خدا اچھا کرے
نوع دیگر اور جو کسی کو سنگ مشائے کا عارضہ ہو یعنی پتھری تو اسکی دوا یہ جوتل کی پتی سلے میں سکھا کر باریک
پیکر کسی گلی برتن میں رکھے وقت صبح کے دس ماشہ لیکر اس میں شہد خالص ملا کر کھلائے اور یا مولی
کے پتے نرم نرم جو کوب کر کے کھلائے اور بر تقدیر کسی کے مزاج کے موافق نہ تو یہ دوا دے نسخہ کلکتی تین
درم الاچی ٹبری دس درم ہر روز دو سیر پانی میں جوش کرے جبکہ آدھ سیر رہے تو گائے کا گھی ایک درم
نک لاہوری ماشہ بھر پیکر ملائے اور پیئے خدا نے چاہا تو اچھا ہو جائیگا نوع دیگر اور جو کسی کو بار بار
پیشاب آتا ہو تو اسکو یہ دوا دے نسخہ کندر دو درم سعد کوئی دو درم ان دونوں کو پیکر پرانے گڑ میں ملا کر تین روز
تک کھلائے نسخہ دیگر ہلیلہ زردیل آملہ خشکے اندھیل سعد کوئی تنکڑا زرد چوب ان سب کو ایک ایک درم لیکر جو کوب
کر کے چار سیر پانی میں جوش کرے اور دو تولہ شہد خالص ملا کر پیلائے نسخہ دیگر بارسہ سنی جاو تری مصری ایک
ایک ماشہ کھائے اگر اس سے پیشاب بالکل بند نہ ہو جائے تو کافی کی پتی مانڑے میں رکھے خدا نے چاہا تو ایک روز
میں اچھا ہو جائیگا نوع دیگر اگر کسی کے منہ میں بد بو آتی ہو یا کسی کو گندہ نفل ہو یا کسی کے تمام بدن میں آتی
ہو تو وہ یہ دوا کرے زیر سیاہ ایک تولہ لیکر تازہ پانی میں ہر روز کھلائے یا ناگر موٹھ کو ٹکڑا کر ایک تولہ کھلائے
خدا رحم کرے گا نوع دیگر اگر کسی کو نقوہ ہو گیا ہو تو انگڑہ یعنی ہینگ خالص پانی میں پیکر ناک میں دونوں
طرف ڈالے اگر خدا رحم کرے تو ایک ہی دن میں فضل ہو جائے گا نوع دیگر اگر چہرے پر بھائیں ہو
تو یہ دوا کرے کہ کھڑے مور لیکر کاغذی لمبوں کے عرق میں پیکر دونوں گالوں میں لگائے یا مولی کے بیج
پانی میں پیکر دونوں طرف لگا کر دھوپ میں بیٹھے اور جو اس سے آرام نہ ہو یا کم آرام ہو تو یہ دوا کرے نسخہ
کالے تل زیرہ سفید سرشت یعنی زرد سرسوں برابر لیکر دہی کے دو دھ میں پیکر دونوں جانب لگائے چند
روز میں یہ عارضہ دفع ہو جائے گا نوع دیگر اگر کوئی چاہے کہ میرے چہرے کا رنگ خوش رنگ
ہو جائے تو یہ دوا کرے نسخہ تخم خضار اش اجوائن ایک ایک تولہ قند سیاہ دو تولہ زعفران زرد

ایک تولہ ان دونوں چیزوں کو کوٹ کر رکھے ہر صبح کو پھر انھیں چاروں کوٹا کر آگ پر رکھے اور
ایک ذات کر کے کھائے اور اگر لگائے تو یہ کرے نسخہ تخم حلب یعنی مٹی آدھی کچی آدھی کچی پانچ تولہ
مگر موتہ دس تولہ ان دونوں کو باریک کر کے ہر صبح کو تھوڑا آمیں سے لے کر قدرے روغن تلخ یا
روغن گاؤ ملائے اور تھوڑا پانی ملا کر اٹھن کرے اور ایک دوایہ ہر نسخہ بود و پٹھانی دار طہ زرد چوب
ان کو باریک کر کے جدا جدا ہوزن کر رکھے قدرے مسکے گا واد تازہ پانی آمیز کر کے اٹھن کرے
خدا نے جاتا تو از ستر تا پسرخ و سپید مانند چاند چودھویں رات کے تمام بدن ہو جائیگا بیان
کشتن شکر و سیاب اگر کوئی شخص چاہے کہ میں شکر کاشت کروں تو وہ یوں کرے۔
ترکیب نسخہ شکر ایک تولہ ساگ ایک تولہ پارمچہ ماشہ گندگ چھ ماشہ ان چار چیزوں کو باریک
کر کے سفیدی بیضہ مرغ میں کھل کرے آٹھ دن سارے میں خشک کر کے پستہ بیضہ مرغ میں رکھے بعد
اڑھائی سیر اکھڑھا کر کیلیکر ہانڈی میں آدھی رکھے اور اس دوا کے بھرے ہوئے اٹھنے کو اس
راکھ پر رکھے اور باقی راکھ اوپر رکھے اور اس ہانڈی کو گل کھت کر کے خشک کرے اور چھلے پر رکھے
ڈھاک کی لکڑی سے چار پیر آج کرے جب کہ وہ سرد ہو تو تولے اور اس شکر کو نکال کر ٹھکانے
سے رکھے اگر نامزد ایک رتی چلے کے جاڑے میں پان میں رکھ کر کھارے تو یقین ہے خدا سے
کہ مرد ہو جاوے گا تو عہد نیکر اگر کسی شخص کا جی چاہے کہ پارہ کاشت کروں تو وہ ترکیب یہ ہے
نسخہ پارہ بد چیت ان دونوں کو جب قدر چاہے اس قدر برابر لیکر رکھے پہلے جست کو گرم کرے
اور جس برتن میں وہ پارہ رکھا ہو اس برتن میں وہ جست گرم کیا ہوا ملا دے دونوں کی ڈلی
ایک ذات ہو جاوے گی بعد اٹھ لوٹہ بھی بھی دو سیر لیکر پانی میں پسیر چھان رکھے وقت صبح کے
ایک کڑا ہی چھلے پر رکھے اور پانی سچی کا ڈلے اور وڈلی اس کڑا ہی میں ڈالے اور ڈھاک
کی لکڑی کی آج کرنا شروع کرے جب کہ تمام پانی چلجاوے اور بالکل خشک ہو تو دیکھے خدا کے
مفضل سے وہ ڈلی مانند کھیل کے ہوگی اسکو باقی تمام رکھے جاڑے کے موسم میں اگر نامزد بھی ایک
رتی پان میں رکھ کر کھائے گا تو اللہ تعالیٰ فائدہ دیگا وریمان صید کروں چو یا یہ
ویرند و شیسر و عیسرہ جو کوئی چاہے کہ میں کسی جانور کا شکار کروں تو
یہ ترکیب کرے نسخہ پارہ انگورہ ان دونوں کو پانی میں پسیر کر خوب سخی کرے

جب کہ خشکی پر آوے تو تھوڑا شہد ملا کر گھسوں اس میں تر کر کے رکھے بعد آٹھ پہر کے خشک کر کے رکھ
چھوڑے جو قوت جی چاہے اس وقت تھوڑے گھسوں کہیں ڈال دے وہ دانہ جو جانور کھائے گا وہ بیہوش
ہو کر کھڑا رہیگا اگر پڑے گا پھر جو چاہے سو کرے اختیار ہے اور جو بیہوش میں لایا چاہے تو تھوڑا
گھی گائے کا کھلا دے تو پھر بیہوش میں آجاوے گا اور جو شیر کا شکار کیا چاہے تو یوں کرے
یا کسی اور درندہ جانور کا نسخہ سم الفار اور مردار سنگ برابر وزن کر کے پیکر گوشت کے
اوپر لگائے اور اسکے مسکن گاہ میں ڈال آوے جب کہ وہ آویگا تو کھا کر بیہوش ہو کر گر پڑیگا
اور آٹھ دن تک ایک صورت پر رہیگا پھر جو چاہے سو کرے تو عدد گہرا اور جو پرند جانور کا شکار
کیا چاہے تو اس طرح سے کرے نسخہ مردار سنگ باریک کر کے آٹے میں ملا کر گولیاں بنا کر رکھے
اور پرند جانور کو جبکہ پر ڈال دے صحرائی یا خانگی ہوں جب کہ وہ کھائیں گے بیہوش ہو جائیگا
اور جو بیہوش میں لایا چاہے تو گرم پانی پلا دے تو وہ جانور بیہوش میں آجاوے گی عورت
کے حمل کے بیان میں اگر کسی کو یہ منظور ہو کہ عورت کے حل رہے تو یہ دوائے نسخہ
موصلی سیاہ موصلی سفید تخم اونٹن پوست بچ سینبل خشک گو کھر و ایک ایک تولہ لیکر باریک کر کے
پھان کر رکھے جب کہ وہ عورت حیض سے فارغ ہو اور نہائے تو اس روز سے ہر روز چھ ماشہ
کھایا کرے اور وہ مرد بھی ہر روز چھ ماشہ کھائے پانچ روز کے بعد بصحبت دونوں صاحب
ہوئیں اسی طور سے تین روز تک متواتر ہم آغوش ہوں اور دوسرا نسخہ یہ ہے نسخہ ناگ کیسر
پھال گولر جوز بود و تولہ پہلے پھال گولر کو سائے میں خشک کرے پھر ان تینوں اجزاء کو باہر ایک
کر کے رکھے جب کہ وہ عورت حیض سے پاک ہو تو غسل کر کے ہر روز ایک کف دست کھائے بعد
تین روز کے اپنے شوہر کے پاس سووے تین روز تک متواتر حق تعالیٰ چاہے تو حمل رہیگا
اور ایک دوا یہ ہے نسخہ دو دھنی جگلی لاکر سایے میں خشک کرے پیکر چھانکر ایک تولہ ہر روز گائے
کے دودھ سے کھائے مگر پہلے حیض سے فراغت کر لے اور تین روز کے بعد اپنے شوہر سے
صحبت کرے خداوند قادر مطلق اپنا فضل کریگا تو عدد دیگر بیان اسقاط حمل کا اول تو جو
خدا چاہتا ہی وہی ہوتا ہے مگر دنیا بہت بری جگہ ہے پیٹ کے واسطے آدمی کی انہیں کرتا ہے اور
حمل ساقہ کرنے کی یہ دوا ہے نسخہ سرکہ تند آدھ سیرنگ لاکھوری ایک تولہ دونوں کو جوش کرے

جبکہ آدھ پاؤ جل جائے تو پلائے اسی طرح تین روز تک کرے حل دفع ہو جائیگا اور دوسری
دوا یہ ہے نسخہ تخم زردک قند سیاه پاؤ بھران دونوں کو پانی میں جوش کر کے پلائے حل باقہ ہوگا کشتی
دیگر سیاه دانہ پانچ تولہ قند سیاه پانچ تولہ ان دونوں کو پانی میں جوش کرے اور پلائے نسخہ تھوڑا بیکھرا
کہ ایک درخت صحرائی ہوتا ہے اسکو پانی میں جوش کر کے پلائے تین روز میں حل دفع ہو جائیگا یہ بیان
بند کشا و جوشی بند کشا دہو تو یہ دوا کرے نسخہ چھال کھرنی چھال گوندی چھال سوڑہ شلخ انہ نوادھ آدھ
سیر پہلے سایہ میں خشک کر کے اسکا سفوف کرے بعدہ آدھ سیر کچی شکر ملا کر دونوں وقت ایک ایک تولہ
لگائے کے دودھ سے کھائے بند کشا دفع ہو جائیگا بیان انزال منی کا اگر کسی کی منی تیلی ہو تو یہ دوا
کرے نسخہ ست گلو عاق و قحاطی بارہ تولہ دونوں کو باریک کر کے شکر خام موافق اسکے ملا کر ایک تولہ دودھ
کے ساتھ کھائے نسخہ ساٹھی کے چاول دو تولہ پانی میں پیکر دو تولہ گھی گرم کرے اور اس میں شکر دو تولہ ملا کر
بیکھارے ہر روز اسی طور سے حریرہ بنا کر پیا کرے اور خدا چاہے تو ایک ہفتہ میں فائدہ حاصل ہوگا نوع دیگر
اگر کوئی عورت چاہے کہ اندام نہانی تنگ ہو جائے تو یہ دوا کرے نسخہ کوہل درخت پلاس خشک کر کے گوشت کر
کچی شکر ملا کر ہر روز کھائے نسخہ میخ بھنگرہ مازوے بنر دونوں کو برابر ملا کر گارے کے گھی میں ملا کر ایک
تولہ ہر روز کھائے انشاء اللہ فائدہ ہوگا نسخہ کچھ سیاه پاؤ بھر گو کھر و آدھ پاؤ ان دونوں کو میکس اور
اس میں شہد دو حصہ ملا کر رکھے اور ہر روز ایک تولہ سات روز تک کھائے ان دواؤں سے عورت کی
فرج تنگ ہو جاتی ہے نوع دیگر یہ دوا اندام نہانی کے لگانے کی ہے یہ بیہوئی خشک کرے
لگائے گھی میں میکس فرج گاہ کے اندر لگائے اور دو گھڑی کے بعد اپنے شوہر کے پاس جائے نسخہ دیگر
اگر گنجائی کو سایہ میں خشک کرے اور میکس لگائے اور دو گھڑی کے بعد اپنے شوہر کے پاس جائے
اور دیکھے کہ کیا لطف ہوتا ہے ان دواؤں سے وہ عورت بارہ برس دانی کے مقابلہ میں ہو جائیگی
نوع دیگر لیبتن و کشا دن عورت اگر کوئی مرد چاہے کہ عورت کسی غیر مرد کے پاس نہ
جائے تو وہ مرد یہ دوا کرے نسخہ میخ مکر و ندہ دانہ شافنام یعنی کنگھی ان دونوں کو برابر کر
پانی میں پیکر اور پتھیر کے لگا کر جماع کرے وہ عورت کسی دوسرے مرد سے فعل بد نہ کریگی اور اس امر سے
اس عورت کو کھولا جائے تو یہ دوا کرے میخ مکر و ندہ اکیٹولہ کو کر کھلائے وہ عورت پھر دوسرے مرد کے
کام کی ہوگی نوع دیگر لیبتن زن اور ایک نسخہ یہ ہے نسخہ بیہوئی خراطین ان دونوں کو پانی میں پیکر اور

تھنکے لگائے پھر جس عورت سے جی چاہے جماع کرے پھر اس عورت پر دوسرا مرد ارادہ کرے گا تو کچھ نہ ہوگا
اور جبکہ آپ اس سے دست بردار ہو تو دوا کرے وہ یہ ہونے لگی کا پانی ترش لیکر وہ عورت اپنے جسم
کو دھوئے پھر ایک مرد کے کام کی ہوگی اور ایک دوا یہ ہے تھوڑا بھڑکا چھتا اور تھوڑی سیر بہونی یا پانی
میں میٹھا کر اور پر جسم کے لگائے اور جماع کرے اور جو کھوئے تو وہی کا پانی لیکر دھوئے نو عدد میٹر اور ایک
نسخہ عورت کے خون بند کرنے کا یہ ہے کہ جب کو خون مہول سے زیادہ آتا ہو وہ یہ کرے اسفول پھر ماشہ کھانے
اور اسکے دو تولہ صغری کا شربت پئے خون بند ہوگا اور موافق اپنے مہول کے آدھا نو عدد میٹر علاج
قوت باہ اور جو کسی کو باہ میں بسبب صنف و ملاغ کے فرق ہو تو وہ یہ کرے نسخہ پہلا ایک سو اندھا
مرغ کا جوش کرے بعدہ پوست دور کرے زردی سفیدی ریزہ ریزہ کر کے ایک جا رکھے اور اس میں یا خیر
ملائے قرنفل قنصل دراز جوز دس دس درم زعفران پانچ درم زریہ سفید دو درم دانه الاچی خرد
پانچ درم سب کو باریک کر کے اور اس میں ملا کر رکھے اور تھوڑا آمیدہ گندم لیکر گوندھے اور اس کا سونہ
بنائے زردی و سفیدی مع اجزاء میں بھر کر مسکے گاؤں میں تلے اور کھوری یا ایک سونہ ہر روز چاروں
میں کھایا کرے نو عدد میٹر گاجریں دس سیر لیکر ان کو پاک کر کے یعنی پوست و استخوان دور کرے اور
فقط مغز لیکر پانچ سیر دودھ میں جوش کرے جبکہ وہ دودھ کم ہو تو گائے کا گھی موافق اسکے ڈالے
اور اس قدر بیاں کرے کہ وہ سرخ ہو جائے بعدہ شکر سفید یا قند سفید دوسیر ملائے جب کہ بطور علاج
کے ہو تو یہ دوا ملائے دانی قلعی قرنفل تخم زردک چھ ماشہ زعفران تین درم سب کو ملا کر باریک
کر کے رکھے وقت صبح کے پندرہ تولہ کھاوے نو عدد میٹر اور جو کسی کو مہومات سے شوق ہو تو یہ ہے
اور اس میں فائدے بہت ہیں قوت باہ کے سوا اول تو یہ کہ فالج اور قولج و درد چشم و درد دندان ہو اسے
خونی اور بادی دور ہونے نسخہ جوز قرنفل چھوٹی الاچی تیز پات آملہ خشک با پھڑان سب کو برابر لیکر باریک
کر کے اسکے وزن سے دو چند شہد کا قوام کر کے ان اجزاء کا سفوف ملائے اور سرخ کر کے رکھے وقت صبح
کے چھ ماشہ کھایا کرے جسم کے سب عارضے دفع ہو جائیں گے نو عدد میٹر تخم اوٹنک تخم کوانچ کو کھر دالاچی
سفید قرنفل جوز چار و تھری زعفران قنصل گرد پلا مور زنجبیل دو دو تولہ کافور چھ ماشہ باریک کر کے
دوغن زردے اسکو چرب کرے اور دوسیر دودھ کو جوش کرے جبکہ وہ گاڑھا ہو تو وہ دوا ڈالے
اور شکر برابر لیکر ملائے جبکہ بطور علاج کے ہو تو سرد کر کے رکھے ہر صبح کو دو تولہ کھایا کرے نسخہ کلی

سوٹھ وار چینی دودو دم رومی مصطلکی قرفنل معدود خالص ایک ایک دم ان سب کو بار یک کر کے
 اس دوا سے تین حصہ لیکر توام کر کے اس سفوت کو ملائے اور سرد کر کے رکھے اور ایک تولہ ہر روز
 کھایا کرے تو عدد دیگر مشکنا فہ نیم ٹانگ زعفران قرفنل جو زنجبرافی عاقر قرقا جادو تری الائی سفید زاپینی
 رومی مصطلکی موصلی سیاہ چوب چینی کباب چینی اجوائن دیسی بیج بنفشہ تل بدن مست مالکتنی گوکھر و گرج
 بالائے نیب اسپند قنفل دراز بیلا سور سمند پھل تخم زردک اندر جو موچر جس سوٹھ ایک ایک
 ٹانگ ان سب کو بار یک کر کے موافق اسکے قد سیاہ کہنہ تین برس کا ملا کر گولیاں مقدار اخر وٹ
 کے بنا کر رکھے اور رات کو کھانا کھانے کے بعد ایک گولی کھایا کرے اور اسکے اوپر پاؤ بھر دودھ گائے
 کاپیئے اور دیکھے کہ کے عورتوں سے سیری ہوتی ہے نسخہ دیگر سروالی نفل دراز ان دونوں کو برابر لیکر
 بار یک کر کے شکر سفید برابر ملا کر ایک تولہ دودھ سے کھائے اور دیکھے ثبوت و اساک کس قدر ہوتا ہے
 خدا نے ہر چیز کو طاقت بہت سی دی ہے در بیان اساک اگر کسی کو منظور ہو کہ اساک خوب ہو
 تو یہ دوا کرے نسخہ شخرف کا فور قرفنل انیوں تخم انگن ان کو ایک ایک ماشہ لیکر بار یک کر کے کاغذی
 لیموں کے عرق میں گولیاں برابر مونگ کے بنا کر رکھے وقت حاجت کے ایک گولی کھائے اس کے اوپر
 پاؤ بھر دودھ پیئے نسخہ دیگر تنبا کو خشک قرفنل دونوں کو برابر لیکر شہد میں گولیاں برابر
 ماش کے بنا کر رکھے اور وقت حاجت کے ایک گولی کھائے نسخہ دیگر پوست خخاس ایک تولہ اسکو کوٹ کر
 پانی میں بھگو دے جبکہ خوب بھیگ جائے تو اب زلال لیکر تھوٹا آٹا اس میں گیموں کا گوندھے اور ایک
 گولہ بنا کر چپٹے میں دبا دے جبکہ وہ سرخ ہو تو کوٹ ڈالے اور تھوڑا گھی اور شکر ملا کر لمیدہ بنا کر رکھے
 جبکہ پیر دن باقی رہے تو اسکو کھائے اور رات کو کسی عورت سے جمائے کرے اور دیکھے کہ کے عورتوں سے
 خوشی حاصل ہوتی ہے نو عدد دیگر اور کسی نے خلق لگایا ہو تو اسکے سببے جسم میں کمی و بیشی ہو جاتی ہے اور
 کسی کے جسم میں خم ہو جاتا ہے تو اسکے واسطے ان دوائیوں کا تیل نکال کے لگائے اور وہ دوائیاں یہ ہیں
 نسخہ چونک ایک عدد چڑے کے سر چار عدد کیکڑہ دو عدد چربی شیر زہر پوست کیزر سفید گھنگلی سفید
 تخم دستورہ سیاہ چربی خاک پرتال طبعی ریگ ماہی سر ہوٹی چربی سانڈے کے سر کی ایک ایک تولہ
 روغن کنجد سیاہ چھ تولہ ان سب کو ملا کر رکھے جبکہ خشک ہو تو آتش شیشے میں رکھے اور گل حلت کر کے
 مانتہ چائے کے تیل نکالے اور لگائے اور کچھ فائدہ ہو تو ایک چلے بھر لگائے نسخہ دیگر سر ہوٹی خراطین خشک

کلچن ہر تال چھٹی سپید بچ نمیر سفید بالنگنی چربی خاک ہر کچلہ تخم انگن ایک ایک تولہ چمکا ڈر کا سرلیک
عدوان سب کو باوریک کر کے شراب دو آتش میں رکھے جبکہ وہ شراب خشک ہو تو اسی ترکیب کے تیل نکالے جو
اد پر بیان کیا ہے تو عدیگر اگر کوئی شخص چاہے کہ ہتیاروں میں رنگ نہ لگے تو وہ یہ دو اگرے نسخہ پر مرغ
کا ایک لیکر ریٹھی کے تیل میں ملا کر دس روز تک پانی برستے میں رکھے رنگ نہ لگے گا **فصل دوم در بیان**
انسان و حیوانات چرندہ و پرندہ و چوپایہ و درندہ و گرندہ اگر کوئی جاننا چاہے کہ یہ عورت
حاملہ ہو یا نہیں ہو اسکی تدبیر یہ ہو دو دھ عورت دو درم تھوڑے سڑکے میں ملا کے پلاوے اگر اسکے پیٹ
میں درد ہو تو حاملہ ہو اور جو درد نہ ہو تو حاملہ نہیں ہو اگر کوئی یہ دریافت کیا چاہے کہ اس عورت کے پیٹ میں
بیٹا ہو یا بیٹی تو اسکے واسطے یہ تدبیر کرے دو دھ حاملہ کا تھوڑے پانی میں ملا کر رکھے اور دیکھے کہ رنگ اسکا
سرخ ہو یا زرد ہو اگر سرخ ہو تو بیٹا ہو اور جو زرد ہو تو بیٹی ہو تو عدیگر اگر کسی کو درد قولنج یا نفرس ہو تو وہ
یہ کرے عورت کے ابتدائے بلوغت کا یعنی پہلے دن کا حیض ہو وہ کپڑا رکھ چھوڑے اور وہ در دہی کے ہو تو وہ
کپڑا کر میں باتھ دے اسی وقت وہ درد مٹ ہو جاوے گا تو عدیگر اگر جو کسی کے لڑکے کا دانت پہلے دن ٹوٹے
وہ رکھ چھوٹے کھواسطے کہ وہ دانت پہلے دن کا اگر بانجھ یعنی بے اولاد والی اپنی مکرمیں باندھے تو اسکے بھی
لڑکا ہو گا اور جو مرد اپنے پاس رکھے تو وہ خلق میں عزیز رہے گا تو عدیگر اگر کسی کے گھر میں لڑکا پیدا ہو
تو اسکی انول نال یعنی ناف رکھ چھوٹے کھواسطے کہ قولنج کے عارضے والے کے باندھے تو اس سے بھی وہ درد
اچھا ہو جاوے گا اور جو کسی کے لڑکا پیدا ہوا ہو اور وہ پیشاب کرے تو اس پیشاب کو کوئی شخص اپنی آنکھوں
میں لگائے تو تمام عمر روشنی اسکی آنکھ میں کم نہ ہوگی اور کوئی عارضہ آنکھ میں نہ ہوگا اور کسی کے ساتھ کوئی
شخص دشمن ہو اور وہ چاہے کہ میرا دوست بنے تو یوں کرے کہ دو ناخن سیدھے ہاتھ کے اور دو ناخن الٹے
ہاتھ کے اور دو ناخن سیدھے پاؤں کے اور ایک ناخن الٹے پاؤں کا یہ ساتوں ناخن لیکر جلانے پھر اسکو پیکر
شربت یا دو دھ میں ملا کر پلائے تو پھر وہ شخص ایسا دوست ہو جائے گا کہ کوئی نہ ہو گا یا کسی اور کو دیا چاہے
تو اس سے وہ ناخن مانگے اور اسکو جلا کر وہی ترکیب بتا دے کہ بعد پلانے کے وہ بھی اسکا دوست ہو جائیگا
اور جو کسی کے دانت میں درد ہو تو وہی راکھ اس درد کے دانت میں بھر دے تو اسکے اس دانت کا درد جاتا
رہے گا تو عدیگر اگر کسی کے گھر میں لڑکا پیدا ہو تو اسکے جنم کو رکھ چھوٹے کیونکہ کسی کے آنکھ کے بال گر پڑیں تو اس میں
لنگھائے تو بال جلد نکل آویں گے اور پھر کبھی یہ عارضہ نہ ہوگا ورنہ بیان چوپایان حلال اگر کوئی

شخص گوشت گھوڑے کا بھونکر کھائے تو سمدہ اسکا زبردست ہوگا اور جو زبان گھوڑے کی کھاوے
 تو وہ شخص تیرہ زبان ہو اور جو مغز سر گھوڑے کا روغن یا سین میں ملا کر کسی جگہ لگائے تو اس جگہ بالکل
 آدین اگر کوئی شخص دو دو گھوڑی کا تازہ تازہ کھاوے تو نئی اسکی کاربھی ہو جائے اور رقت بہت کم ہوگی
 اور اگر کوئی عورت اپنی شرمگاہ میں رکھے تو وہ باکرہ ہو جائے گی اور چربی گھوڑے کی ذبل کے اوپر باندھے تو وہ
 ذبل تحلیل ہو جائیگا اور بکری عورت کے ٹکڑا ہونے میں بہت عرصہ ہوا ہو تو گھوڑی کا شہ پیچ پٹنگ کے جلانے تو اسی
 وقت ٹکڑا ہوگا پھر کچھ دیر نہ ہوگی اور اگر کوئی گھوڑی کی لید کا عرق کان میں ڈالے تو گرانی کان کی دور ہوگی اگر کسیہ زخم سے
 خون جاری ہو اور بند نہ ہوتا ہو تو گھوڑی کی لید آدھی کے پٹیاں میں ملا کر باندھے تو خون بند ہو جائیگا اگر کوئی عورت دو دو
 گھوڑی کا کھاوے تو باکرہ ہو جائیگی تو بیکھر اگر کوئی شخص اونٹ کے سیدھے ہاتھ کا ناخن اپنے گھر میں جلائے تو اس
 گھر کے سب چرے دور ہو جائیں گے اور جو کسی عورت حاملہ کو دل اونٹ کا پکا کر کھلاوے تو اسکا حمل گر پڑیگا اور پھر دوسری
 بار حمل نہ رہیگا اور جو مغز سر اونٹ کا شہ میں ملا کر کھلاوے تو درد و بھوکا دفع ہو جائیگا اگر اونٹ کے بال جلائے اور زخم میں
 بھر دے تو وہ زخم اچھا ہو جائیگا اور جو تیرہ اونٹ کا شہ میں ملا کر کھلاوے تو درد آنکھ کا جاتا رہیگا اور جو بال اونٹ
 کے جلا کر تازہ تیل میں ملا کر آنکھ میں لگاوے تو درد چشم دفع ہو جائیگا اور اگر کسی کی ناک میں سے خون جاری ہو تو بال
 اونٹ کے جلا کر ناک میں سوٹھے اسی وقت خون بند ہو جائیگا اور جو اونٹ کے پتے کا عرق کان میں ڈالے تو گرانی کان
 کی دفع ہو جائے گی اور جو پیشاب اونٹ کا اوپر درم کے لگاوے تو وہ درم دور ہو جائیگا اور جو مغز سر اونٹ کا
 یعنی پیچھا اونٹ کا اوپر درم کے لگائے تو درد گلے کا دور ہو جائیگا اور جو کوبان اونٹ کا پکا کر کھائے تو دین کی
 تمام بیماریاں دور ہوگی اور جو پیچھا اونٹ کا اوپر آنکھ کے باندھے تو درد آنکھ کا دور ہو جائے گا اور جو دونوں
 آنکھیں اونٹ کی اوپر بادو کے باندھے تو ہرگز منزل نہ ہوگا جب کھولیک تو منزل ہوگا تو عہد گھر اور جو عورت
 حیض سے پاک نہ ہوتی ہو تو گائے کا پتہ چیللی کے تیل میں کھائے تو یہ عارضہ دور ہوگا اور در حقیقت بھی دور
 ہو جائیگا اور جو گائے کا پتہ اوپر بھڑکے چھتے کے ڈالے تو وہ بھڑکے دور ہو جائیگی اور گائے کے گوبر کو زیتون
 کے تیل میں ملا کر اوپر در و نقرس کے لگائے تو وہ درد جاتا رہیگا اور جو کوئی عورت حیض سے پاک نہ ہوتی ہو
 تو وہ عورت گائے کا گوبر باندھے تو خون حیض بند ہو جائیگا اور جو گائے کا گوبر کسی دخت کی جڑ میں ڈالے تو وہ درخت
 بہت پھولے پھلے گا اگر گائے کی لکھی اوپر زکری کے ملے تو ذکر بہت قوی ہوگا اور جو کسی کے تیر اندر گوشت کے بجائے اور نہ نکلتا ہو
 تو گائے کا گوبر اور گھی گائے کا دونوں ملا کر در گرم کر کے باندھے تو وہ پیکان نکل دیگا اگر کسی کو ساپ کا ٹوکنا کا گوبر یا سینگ

باندھے خدا چاہے تو اچھا ہو جاویگا اگر کسیے فوطوں میں درد ہو تو کانے کے پتے کا عرق لگائے وہ درد اسی وقت جاتا رہیگا
اور جو کسی عورت کو حیض آتا ہو تو کانے کے پتے کا عرق اور روغن بنفشہ ایک ایک تولہ کا فوراً ایک ماشرہ انکولا کر کان میں ڈالے
ایک ہفتہ کے بعد میں مطلب برآویگا اگر کوئی عورت کانے کا پتہ خشک کرے اور اپنے جسم میں رکھے ایک ہفتہ میں مثل بالکرہ
کے ہو جاویگی اور جو بال کانے کے کان کا سیکو یاں میں رکھ کر کھلاوے تو وہ شخص ہلاک ہو جاویگا اگر کانے کے پتے کا پتہ
پانی میں ملا کر اپنے گھر میں جا بجا ڈالے تو تمام گھر کے جانور پیش زن دفع ہو جائیں گے تو عید یگر اگر کوئی شخص
دنبہ کی منگینیاں میٹھے تیل میں جوش کرے اور صاف کرے وہ روغن تو خراج کے عارضے والے کو دے اور وہ تمام بدن
میں مالش کرے اور قدرے کھائے تو بھی وہ عارضہ بالکل دفع ہو جاویگا اور جو کسی کی آواز نکلیں موقوف ہوئی ہو تو
دودھ کو سفند یعنی دنبہ کا اور گھی دینے کا ملا کر گرم کر کے غرغره کرے آواز اسکی کھل جائیگی تو عید یگر اور جو کسی کو درد
ذکر ہو تو بکری کا پتہ کھائے تو درد ذکر دفع ہو جاویگا اور اگر کوئی شخص بکری کا پتہ لیکر اسکا عرق پیوے اور اسیں
شہد ملا کر اپنی آنکھ میں لگا دے تو روشنی دو چند ہوگی اور کسی کے پتے کا پیٹ درد کرتا ہو اور دست آتا ہو عرق بکری
کے پتے کا اسکی مقعد میں لگائے تو اسی وقت دست آویگا اور درد کو بھی آرام ہو جاویگا بلکہ وہ درد کہ جسکو پیل کا کہتے
ہیں اور جو کسی نے کسی کو نہر دیا ہو یا آپ کھایا ہو تو بکری کے پتے کا خون بکری کے دودھ میں ملا کر پلائے اسی وقت
اچھا ہو جاویگا اور جو کسی کوئی چیز لگے اور اسکے سبب زخم ہو گیا ہو تو بکری کے سر کا سنز اور شہد ملا کر مثل مرہم کے
بن کر لگائے تو وہ زخم اچھا ہو جاویگا اگر کوئی شخص اپنے گھر میں سال بھر کاغذ لا کر رکھے تو بہاڑی بکری کا سینگ لیکر
اسیں ڈالے تو ہرگز کڑا نہ پڑیگا اور جو کسی کے مزاج میں خوش طبعی ہو تو وہ یہ کرے کہ بہاڑی بکری کا سینگ لیکر کسی دوست
یا آشنا کے سر پر رکھ کر پھر جو کچھ اسکے دل میں ہو گا وہ سب کہہ دے اور جو کسی نے نہر کھایا ہو یا اور کسی نے نہر دیا ہو
تو خون بکری کے پتے کا کانے کے گلی میں ملا کر پلائے اور وہ پی جائے تو خدا کے فضل سے اچھا ہو جاویگا اور وہ
نہر کچھ اثر نہ کریگا تو عید یگر اور جو خرگوش کے پتے کا عرق چیللی کے تیل میں ملا کر اپنے مقعد کے گاوے اور کسی عورت
سے جماع کرے تو اس عورت پر دوسرے مرد سے کچھ نہ ہو سکے گا اور جو خرگوش کے پتے کا عرق اپنی آنکھ میں لگاوے
تو روشنی بہت ہوگی اور جو کسی کو سانپ کاٹے تو خرگوش کے دو ٹکڑے کر کے اس جگہ باندھے خدا افضل کریگا
اور اگر کسی کے تیر لگا ہو تو خرگوش کے دو ٹکڑے کر کے باندھے اسی وقت پیکان باہر نکل آویگا اگر کسی عورت
کو حیض موافق مہول کے آتا ہو اور لڑکا نہ ہو تو منگینیاں خرگوش کی لیکر ایک پوٹلی ہر روز بنا کر اپنے جسم میں رکھا کرے
تین ہفتے میں خدا افضل کریگا اور لڑکے کی امید ہوگی اگر کوئی شخص سودا ہی ہو تو اسکو خرگوش کا دل کھلائے تو اچھا ہو جاویگا

اور جو انھیں خرگوش کی اپنے پاس رکھے اور درمیان دشمنوں کے جانے تو سلامت وہاں سے اویگا اور اگر گوشت
 خرگوش اپنے پاؤں پر باندھے تو عارضہ فیل یا کادفع ہو جاوے گا اور یہ دیکھی بزرگی معلوم نہ ہوگی اور جو خرگوش کے تپے کا
 عرق اوپر آلت کے لگا کر کسی عورت سے محبت کرے تو وہ عورت اسکی عاشق ہو جائیگی تو بعد پھر اگر شلخ گوزن یعنی بارہنگا لکڑی
 اپنے گھر میں لگ کر رکھے اور جلانے پر تھکے اسکا دھواں پہنچے گا وہ تھک کوئی بیش زن جانور نہ اویگا اور اگر گوشت بارہنگے کا
 کسی دیوانے کو کھلائے تو اسکو ہوش اویگا اور وہ جنون چاتا رہے گا اگر بارہنگے کو جلانے اور پیکر دانتوں میں ملے تو درد
 دانتوں کا دفع ہو جاوے گا اور اگر شلخ بارہنگا لیکر گھسے اور پیے مگر موسم جاڑے کا ہو اسکے پینے سے تمام بدن کے
 عارضے دفع ہو جاویں گے تو بعد پھر اگر ٹینگیاں ہرن کی کو سفند کے گھی میں چوش کرے اور ملے تو خشکی ہاتھ پاؤں کی
 جاتی رہے گی اگر کسی کو ہرن کے سر کا منہ کھلا دے تو اسکی تپ دودر ہو جاوے گی **بیان جانور جو حیا یا ن حرام**
 اگر شیر کی چربی اپنے بدن پر ملے تو اسکو جاڑے میں سردی معلوم نہ ہوگی اور اگر شیر کا پتہ اپنے پاس خشک کر کے رکھے تو دریا
 خلق کے خوف و خطر سے بچے گا اور اگر شیر کا گوشت کھائے تو طاعت حد سے زیادہ ہوگی اور کوئی عارضہ اسکے پاس نہ اویگا
 اور جو کوئی شخص شیر کا دل عورت کو کھلائے تو اسکے حل نہ رہے گا اگر کسی شخص کو شیر کی کھال میسر آوے اور وہ شخص
 ہمیشہ اسپر بیٹھا کرے تو اسکو بواسیر نہ ہوگی خونی اور بادی اور اگر کوئی شخص شیر کے گوشت میں نمک اور دھنیا خشک
 لگا کر رکھے اور اسکو کوٹ کر اور گائے کے دودھ میں ملا کر اسکو کھلا دے جبکو بہت عرصہ سے بواسیر کا زور ہو وہ
 عارضہ دفع ہو جاوے گا اور اگر کسی شخص کے کسی جگہ درد ہو یا زخم ہو گیا ہو تو شیر کی چربی ملے یا باندھے تو وہ درد یا
 زخم اچھا ہو جائیگا اور اگر شیر کی چربی کا تلے تلے میں ملا کر اوپر موضع ذکر کے مالش کر کے جماعت کرے تو یقین ہی
 کہ تمام رات میں چار عورتوں کو فرصت نہ ہو اور جو اوپر نیل کے شیر کی چربی کو باندھے تو اس کو بھی اچھا کر دے
 اگر شیر کے دانت کو جاندی میں منہ دھ کر گلے میں ڈالے تو وہ لڑ کا کبھی نہ ڈرے گا تو بعد پھر اگر کسی شخص کے
 پیل ہو یا گائے ہو اور اسکے زخم ہو گیا ہو تو اسکے زخم پر بٹی کتے کی گھس کر لگا دے اور گلے میں باندھے تو وہ
 زخم اچھا ہو جائیگا اگر کتے کی زبان کو اوپر قصبہ کے ملے اور کسی عورت سے جماعت کرے تو لطف زیادہ حاصل
 ہوگا اور وہ عورت چند روز میں اسی عرصہ میں بار بار ہوگی اور اگر کسی ٹھوڑے کے زخم ہو گیا ہو تو بٹی کتے
 کی اسکے گلے میں ڈال دے تو وہ زخم اچھا ہو جائیگا اور اگر کوئی شخص سونے میں باتیں کرتا ہو تو آگے کے دانت
 کتے کے اسکے گلے میں باندھے تو بد خواب نہ ہوگا اور جو کسی کو کتا کالے تو کسی کتے کے بال کاٹ کر جلادے اور
 وہ راکھ لیکر اسی زخم میں بھر دے تو وہ زخم اچھا ہو جاوے گا اور اس کا زہر کچھ اثر نہ کرے گا اور اگر کسی کے

گھوڑے کو گر کر ہی ہوا اور بعد نہ کرتا ہو تو کہتے کا گویا پی میں گھونکر گھوڑے کی گردن میں لاش کرے تو وہ گھوڑا سیتو
 لید کرے گا تو عید سگر اگر کسی کو لومڑی کا پتہ ہاتھ آئے تو وہ شخص اس پتے کو کھائے تو تمام بدن کے عارضے یا تب
 وق یا نقصان دفع ہو جاوے گا اور اگر گوشت لومڑی کا خشک کر کے اپنے پاس رکھے اور کہیں جائے تو کوئی کتا
 اس کو نہ بھرنے کا استغفر اللہ تو عید سگر اگر کسی کو سانپ کھائے تو کچھ خوک کا اس شخص کو کھلائے یقین تو یہ خدا سے
 کہ وہ اس وقت اچھا ہو جاوے گا اگر کسی کو صرع کی بیماری ہو تو یہ کرے کہ خوک کا پیشاب اس کو دے اگر پیشاب نہ تو خوک
 جس جگہ پیشاب کرے وہاں کی مٹی اٹھا لے اور اس کو کھائے کہ وہ کھائے تو وہ شخص اس وقت اچھا ہو گا اگر کوئی شخص
 خوک کی چربی لاکر اپنے گھر میں رکھے تو اس گھر میں لڑائی ہوگی بلکہ عداوت ہو جائیگی اگر کیکے بدن میں بادی تپ فتر
 ہے ہو تو وہی مٹی جو اوپر بیان کی ہے اس دیکھ کے عارضے ولے کوئے اور وہ کھائے تو دفع ہو جاوے گا اگر کوئی شخص
 کیکے بدن میں خوک کا دودھ لگائے تو وہ شخص اپنی جو رو کو طلاق دیدیگا اور جہاں خوک کے چلائے تو وہ خاک
 کسی کے زخم میں بھرے تو وہ زخم اچھا ہو جاوے گا اگر کوئی شخص سوتا ہو اور کوئی شخص اس کی چھاتی پر زبان خوک کی رکھے
 تو وہ شخص سوتے میں سب باتیں دل کی کہدے گا اور جو سوتے میں آدمی کے سرانے خوک کے بال رکھ دے تو وہ شخص
 جاگ اٹھے گا اور جو ہڈی خوک کی جلا کر کیکے زخم میں بھر دے تو وہ زخم اچھا ہو جاوے گا اور جو کسی کے بلغم میں کوئی
 درخت پھرتا پھلتا ہو تو خوک کا گوشت اس درخت کی جڑ میں بھر دے تو وہ خوب پھل پھلیگا اور وہ پھل بہت شیرین
 ہوگا اور جو کسی کو پیشاب بار بار آتا ہو تو خوک کا سم لاکر چلائے اور اس کو دے تو اس کا مسلسل لیول دفع ہو جاوے گا۔
 بیان کھتا یعنی چرخ کا اگر کوئی شخص چڑا کھتا کہ اپنے پاس رکھے تو وہ شخص درمیان غلے کے عزیز ہوگا
 اگر کسی کے لڑکانہ ہوتا ہو یا ہوتا ہو اور مر جاتا ہو تو دانت چرخ کا اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس لڑکے کو
 امان میں رکھے گا اور جو یہ دانت کسی شخص کے پاس ہوں اور وہ کہیں جاوے تو اس کو کتانہ بھونکے اور
 نہ کائے گا اگر بر تقدیر کسی کتنے کا ٹا بھی تو وہ زہر اثر نہ کرے گا بلکہ آواز بھی نہ دیگا اور بہت
 نفیس ہیں اس میں اگر کسی امیر یا کسی اور کے گھر میں گائے اور بیل یا گھوڑے بہت ہوں اور انہیں
 سے کوئی جانور بیمار رہتا ہو تو وہ یہ کرے کہ ایک سر چرخ کا لاکر اسی اصطبل یا گاؤ خانہ میں
 اس سر زمین میں گاڑ رکھے تو کوئی جانور بیمار نہ ہوگا اور جو کسی کی جو رو بدکار ہے تو اس کا خاوند
 یا اور کوئی شخص ایک پیسہ برابر کھال چرخ کی اس عورت کو کھلائے تو وہ بدکاری ہرگز نہ کریگی اور
 جو ہاتھ کھتا کہ کوئی اپنے پاس رکھے اور کسی دوزیر سے کہے یا کسی امیر کے پاس جا کے درخواست کرے تو وہ اس وقت

سرواری دیدیگا اور یہ نہ کہے گا کہ ذرا توقف کرو اور جو کوئی شخص سیدھا ہاتھ چرخ کا ٹکڑا ہونے کے وقت مٹانے میں
 عورت کے پاس کھڑے توڑ کا ہونے میں دیر نہ ہوگی اگر انھیں چرخ کی اپنی آنکھوں میں سے تو روشنی اسکی آنکھوں کی رات
 اور دن برابر یکساں ہوگی اب بیان خرس یعنی ریچھ کا اگر کوئی شخص چربی ریچھ کی گوم کھاوے تو وہ بہت
 فربہ ہوگا اگر کسی کی آنکھ میں بال ہئی پلک نہ ہو تو خون ریچھ کا پلک میں لگائے تو بال نکل آویسے اگر کسی کو یہ منظور ہو کہ چرخ
 بال سفید ہیں سیاہ ہو جائیں تو خون ریچھ کا اور چربی گدھے کی ان دونوں کو برابر وزن کر کے خوب کھل کرے اور لگا
 تو بال سیاہ ہو جائیں گے اور پھر سفید نہ بنیں گے اگر آنکھیں ریچھ کی کسی لڑکے کی گردن میں باندھ دے تو ہرگز نہ ڈرے گا
 اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ میرے ایک جگہ بال نہ نکلیں تو فقط خون ریچھ کا اس جگہ مثل ضماو کے لگائے تو وہاں پر بال
 نہ نکلیں گے بیان موش یعنی چوہے کا اگر کسی کو ساپ کاٹے تو چوہے کے دو ٹکڑے کر کے باندھ دے تو اسے
 اچھا ہو جائیگا اگر کوئی شخص کسی عورت کو فوطے چوہے کے کھلائے تو اسے ہرگز حمل نہ ہوگا اگر کوئی شخص چوہے کو
 اوپر گرم تھپے کے رکھے اسیں تیل مانگے تو اوپر آلت کے لگائے جسم اسکا فربہ ہو جائیگا اور جماع کرے تو شہوت
 کثرت سے ہوتی و بیان سلطان یعنی کیکڑہ اور جو سلطان کو گھوڑوں ملا کر خشک کر کے اور اسکو پیکر شہد میں ملا کر کسی
 کھلائے تو گرمی اور سردی کچھ نہ معلوم ہوگی اور جو کیکڑے کا منہ نکال کر اور قدے نمک ملا کر منہ میں رکھے اور جماع کرے
 تو کسی عورتوں سے فرصت نہ ہوگی اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اسکو کیکڑہ کھلائے تو اس وقت پیشاب جاری ہو جائیگا
 اور اگر تپ بھی ہوگی تو جاتی رہے گی اگر کوئی شخص کیکڑے کو جلا کر اپنے پاس رکھے تو اس پر ہرگز جادو اثر نہ کرے گا اور جو کیکڑے
 رنگ نہ ہو گیا ہو تو کیکڑے کو سر کر میں پکا کر کھلائے تو تمام بدن کی اندری دفع ہو جائے گی اگر کسی کو کوئی
 بیماری بہت دنوں کی ہو تو سلطان کو کھلائے تو وہ بیماری دفع ہوگی اگر کسی کو تپ ہو تو سلطان کا پیٹ چاک
 کر کے لاش نکال کر اسکا آگ میں بریاں کر کے کھلائے تو وہ تپ باوق دور ہو جائیگی فیض اللہ تعالیٰ بیان پرند حلال
 جانور کا اگر کوئی لک جالور کے انڈے دس یا پندرہ لیکر مٹی کے برتن میں رکھے اور ایک گڑے میں گھوٹے
 کی بید بھر کر اس میں اس ہانڈی کو گھوڑے کی بید میں چھپا کر رکھے وہ مثل تیل کے ہو جائیگا اس کو جس جگہ چاہے
 اس جگہ لگا دے تو بال نکل آویں گے مگر بال کی جگہ ہوتے ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص قلیل میں لگاوے اور کہے کہ یہ نسخہ
 اچھا نہیں ہے اگر کچھ خضاب لگنا منظور ہو تو یہ ہے دس پندرہ انڈے کلنگ جالور کے لیکر اسی طرح تیل
 کھائے جس طرح کا تیل اوپر بیان کیا ہے وہ تیل بال نکل آئے گا اور یہ تیل بال سیاہ کرنے کا ہے اگر
 کوئی شخص کبک کا پتہ لیکر خشک کر کے اسکو پیکر مثل سرسہ کے لگاوے تو آنکھوں میں روشنی زیادہ ہوگی

اور جو کھجی کبک کی آگ پر بریاں کر کے کسی لڑکے کو دے اور وہ کھا جائے تو اس کو کبھی صرع کی بیماری نہ ہوگی اور جو سنگدانہ کبک کا کھلائے تو اسکو کھلی عارضہ صرع کا ہو گا نو عدد میگو بطن کی آنکھ ایک برتن میں رکھ کے کسی سوئے آدمی کی چھاتی پر رکھے تو جو کچھ اسکے دل میں ہو گا وہ سب کہہ دیا اگر کسی کا ہاتھ یا پاؤں جل گیا ہو تو بطن کے پاؤں کی ہڈی پسکر اس جگہ ہوے مقام پر لگائے تو اسی وقت اسکو تسلیں ہو جاو گی بیان صرع کا اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو صرع کا کلیجہ پانی میں خوش کر کے پلائے پیشاب جلد جاری ہوئے گا اور جو صرع کا گوشت خشک کر کے اسکو پسکر آنکھوں میں لگائے تو پانی آنکھ کا موقوف ہو جاو گی اور جو کسی کو حیف کا خون نکلنا زیادہ ہو گیا ہو تو زبان صرع کی گائے کے کٹھی میں بھونکر کھلائے تو حیف کی زیادتی سے پاک ہو جائے اگر کوئی شخص صرع کی چربی کو کسی ناسور میں لگا دے تو وہ اچھا ہو جاو گی اگر کوئی شخص کہے کہ میرے اس جگہ بہت بال ہیں تو صرع کا خون اس جگہ لگائے بل کم ہو جاو دیں گے اگر کوئی شخص صرع کے سر کا منفر لیکر ادر پر ڈر کر کے لگا و ادر کی عورت سے جم کرے تو وہ عورت اسکو بہت بڑا دوست جانے لگی اور جو وہی منفر صرع کے سر کا کسی کے سر پر باندھے اور صرع کا خون اس جگہ لگائے تو دماغی عارضہ دفع ہو جاو گی اگر کوئی شخص ایک صرع لیکر اسکو کسی جگہ سایے میں حلال کرے اور سایے میں پاک کرے اور سنگدانہ بھی سایہ میں خشک کر لے اس طرح کہ وہ سنگدانہ آسمان کے نیچے نہ آئے پھر وہ سنگدانہ کسی جنون کو کھلائے تو اسے فتنل کر گیا اور جو کوئی شخص نیچہ صرع کا اپنے پائے کو توت باہ حد زیادہ ہوگی اگر کسی شخص کے ہاتھ یا پاؤں میں عارضہ فیلیا کا ہو تو ایک صرع لیکر اتوار یا منگل کو حلال کر کے اسکی آنکھیں اسکے آس پر باندھے تو وہ دم اچھا ہو جاو گی بیان کہو تر کا اگر کوئی شخص کہو تر کے بچے کا خون لیکر ادر پر ڈر کر کے طلا کرے تو شہوت اسے غالب ہو جاو گی اور جو خون کہو تر کے بچے کا کسی آنکھ میں لگائے تو اس شخص کی آنکھ کا درد دور ہو جائیگا اگر کوئی شخص کہو تر کا دل اپنے پاس رکھے یا بازو پر باندھے تو وہ ہر ایک کی آنکھوں میں ذی مرتبہ ہو گا اور جو گوشت کہو تر کا فکریں ملا کر کسی صورت سے کسی شخص کو کھلائے تو وہ اس کا فریوار ہو جاو گی نو عدد میگو جانور چار یا یہ حرام اگر کوئی شخص ابلق بلاؤ کا قیض خشک کر کے پسکر ادر پر قیض اپنے کے لگائے اور کھائے اور کسی عورت سے جماعت کرے تو وہ فرما نہ دار ہوگی اگر کوئی ابلق بلی کا گوشت کھائے تو جادو اثر نہ کرے گا بیان خرچہ چم آگدھے کا تھوڑا سا لیکر کسی لڑکے کی گردن میں باندھ دے تو وہ لڑکا کبھی نہ ڈرے گا اور جو کسی کے گھر میں سب آدمی خواب دیکھتے ہوں تو گدھے کے سر کا چمڑا اپنے گھر میں گاڑ دے تو پھر کوئی شخص خواب بند نہ دیکھے گا اور جو گدھے کا منہ یعنی بھیٹیلے تل میں جلا کر جسم میں لگائے تو جسم اس سے دراز ہو جائیگا اور شہوت غالب ہوگی

بیان پر بند چانور حرام کا اگر کسی کی آنکھ میں پروال نکلتے ہوں تو تھوڑی دیکھ جمع کر کے تھوڑے سر کے میں ملا کر
 شیشے میں رکھے اور پھر اس برتن کو گھوڑے کی زیر میں گاڑے اور چالیس دن کے بعد نکال کر اس کے آنکھ میں لگا دے تو پھر
 پروال نہ ہونگے اور جو کسی کے گھر میں بیٹھیاں بہت ہوں تو تھوڑی بیٹھیاں جمع کر کے جلا دے اور سچا ڈال دے
 جہاں بیٹھیاں بہت ہیں پھر وہاں بیٹھیاں نہ ہونگی اور جو بال سیاہ کرے تو تھوڑی کھیاں پر کھڑا دے دھو کر تیل
 میں ملا کر لگائے تو بال سیاہ ہو جاویں گے اگر کھیاں جلا کر شہد میں ملا کر بال نکالنے کی جگہ لگائے تو بال نکل آویں گے
 اگر کسی دوسم میں کھیاں بہت ہوں تھوڑے پانی میں پیکر سارے گھر میں چھڑک دے تو سب کھیاں اڑ جائیں گی اگر کسی
 شخص کے بچپن سے ڈنک مارا ہو تو ایک کھی پکڑ کر اس جگہ مل دے تو اس کا اثر سیوقت جاتا رہیگا نو عدد دیگر بیان
 مار یعنی سانپ کا اگر کوئی شخص سانپ کو کھائے تو یوں کھائے تو کھیب پہلے سر کی جگہ سے چار انگلی کاٹ
 ڈالے اور چار انگلی جاے ضرور کی جگہ چھوڑ کر کاٹ ڈالے بیچ کا ٹکڑا لیکر اسکو چیر کر پاک کر کے زیتون کے تیل میں تیل
 جبکہ خوب بریان ہو تو کھا دے پھر کوئی عارضہ اسکے پاس بھی نہ آویگا اگر سانپ کی ہڈی کو کوئی شخص جلا دے
 اور تپ لرزہ والے کو دھونی اسکی دے تو وہ تپ و لرزہ دفع ہو جاوے گا اگر سانپ کی چربی کوئی شخص اپنی آنکھوں میں
 لگائے تو روشنی بہت ہو جائیگی نو عدد دیگر بیان چند کا اگر کسی کچا پ کاٹے تو آٹو کے دو ٹکڑے کر کے
 اس پر باندھے تو وہ اچھا ہو جاوے گا اور جو ایک آٹو جانور کے دو ٹکڑے کر کے ایک کو دھوپ میں خشک
 کرے اور دوسرے کو سایہ میں جو دھوپ میں خشک ہو گا زہر ہو جاوے گا اور جو سائے میں سوکھے گا وہ اسی زہر
 کے دفع کرنے کا تریاق ہو گا اور جو بر یعنی بھڑ جانور کو ٹیٹھ تیل میں جلا دے اور کان میں ڈالے تو اسکے کان کی
 گرائی اور درد دفع ہو جائیگا بیان عورت کی شہوت کم کرنے کا اگر کسی عورت کی شہوت کم کرنی
 ہو تو قصبیل سرخ کا چادر اشدہ پان میں رکھ کر کھلائے تو ہرگز اس عورت کو مرد کی خواہش نہ ہوگی نسخہ دیگر
 کا فوہ چینی سہاگہ خام ان دونوں کو ایک ایک درم لیکر میکس پان میں رکھ کر کھلائے تو پھر اس عورت کو کسی مرد کی
 تلاش نہ ہوگی مگر زبردستی جکاجی چاہے وہ صحبت کرے اسکا جی پھر نہ چاہیگا نو عدد دیگر اگر کوئی شخص عورت کو
 منزل کیا چاہے تو یہ کرے نسخہ سیبا یعنی پارہ نیم درم کا فوہ چینی سہاگہ چکیا خام ایک ایک درم ان تینوں کو لیکر
 باریک کر کے بنگل پان کے عرق میں گولیاں بنا کر رکھے جس دن چاہے اس دن ایک گولی تھوک میں گھس کر اوپر جسم
 کے لگا کر باہم صحبت کرے تو سیوقت وہ عورت منزل ہو جائیگی نسخہ دیگر کا فور ایک ماشہ چوندہ و ماشہ
 ان دونوں کو غلو مار کے پان میں رکھ کر کھلائے تو صحبت کرنے کے ساتھ منزل ہو جائیگی اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ

عورت منزل نہ تو یہ دوا کرے چارنگ کالی مرغی کا پتہ دونوں کو ملا کر کھل کرے اور جسم کے لیپ کر کے صحبت کرے تو وہ عورت منزل نہ ہوگی اور مرد بہت دیر میں منزل ہوگا بیان عورت کے جسم تنگ کر نیکیا اگر کسی عورت کا جسم بڑھا ہوئے میں کشادہ ہو گیا ہو تو یہ دوا کرے اور جو کوئی طوائف سن رسیدہ ہو گئی ہو اور اپنا رویہ نہ کر اس امر کو کرے اور کچھ شوق بھی اسکو لذت کا ہو تو وہ بھی اس دوا کو کرے نسخہ گل دھایا اسگندہ ناگوری موچر سن ان کو برابر کر پانی میں پیکر پے جسم کہ سرخو کہیں دن تک برابر دھویا کرے نسخہ دیگر گجالی کیڑے جو ہر بات میں پیدا ہوتے ہیں انکو خشک کر کے پانی میں پیکر لگائے نسخہ دیگر سر ہوئی پیکر خشک کر کے گائے کے گھی میں پیکر لگائے نسخہ دیگر کب کی پتی پاؤں پیکر کر کے اور اسکا عرق نکال کر گرم کر کے کہیں دن تک دھویا کرے ان نسخوں کو اگر صاحب صحت کرے یا کوئی طوائف کرے یہ دوائیاں میری قربات سے ہیں تو پیکر اگر کوئی عورت یہ چاہے کہ میرا مرد غیر عورت کے پاس نہ جاسکے اور جائے تو کچھ اس سے نہ ہو سکے وہ تیسرے ہو تو پیر وادہ عورت ایک گامری کو لیکر اقرار یا منگل کو اسکی کھال الگ کر کے رکھو اور جس جگہ وہ مرد پیشاب کیا کرتا ہو تو اس جگہ کی مٹی لیکر اس کھال میں بھر کر کچا سوتا سین لپیٹ کر کسی جگہ رکھ چھوڑے جب تک اس میں مٹی نہ نکالی جاوے گی تب تک وہ مرد دوسری عورت کے رد و رفتہ نہ ہوگا پھر حقیقت اس عورت کا بھی چاہے تو اسوقت وہ مٹی اس کھال میں سے نکال ڈالیگا اسوقت وہ مرد دہر ایک عورت کے کام کا ہو جاوے گا بیان عورت کے محل بستے کا اگر کوئی شخص یہ دریافت کیا چاہے کہ بعض عورت کے لڑکا نہیں ہوتا اور نہ حمل رہتا ہی اسکا سبب کیا ہو اسکا جواب یہ ہے کہ عورت کے لڑکا نہ ہونے کی وجہ کئی صورتوں پر ہوا اول تو یہ کہ بادی مزاج کے سبب سے دوسری صورت یہ ہو کہ عورت کے جسم سے پانی جاری ہوتا ہے مرد سے صحبت کرنے میں اور تیسرے یہ کہ عورت کے رحم پر چربی آجاتی ہو اور چھتے یہ کہ خون میں کثرت ہو جاتا ہو اور پانچویں یہ کہ عورت کا جسم بڑا ہو جاتا ہے اور چھتے یہ کہ عورت کو اسبب ہو جاتا ہو اور یہ عارضے لڑکا ہونے کے مانع ہوتے ہیں انکی صورت یہ دن بیان کرتا ہوں عارضہ اول پہلے عارضہ کا بیان یوں ہے کہ کسی عورت کے مزاج میں بادی ہو تو اسکیوں جانتا چاہیے کہ جو وقت اسکا شوہر اس سے صحبت کرتا ہو تو اسکا پیٹ پھول جاتا ہو اور اسکی دوا یہ ہو فسخہ زہرہ بخشک یعنی پتہ خیرا خاکی کا پتہ کالی مرغی کا یعنی زہرہ یا کین سیاہ زہرہ کر گس یعنی پتہ گدھ کا ان تینوں کے عرق کو ایک جاکر کے پرائی روٹی کا شیانہ بنا کر اس عرق میں تر کرے اور درمیان اپنی فرج کے رکھے بعد دوپہر کے نکال ڈالے پھر اپنے شوہر کے پاس ہوئے اسطور سے ایک مہینے کے عرصہ میں وہ بادی پن دفع ہو جائیگا اور محل بھی ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ تو عذرا اور دوسرا عارضہ یہ ہو کہ عورت کی کم سن میں علامت حیض کی موقوف ہو جاتی ہو

اسکویوں دریافت کرے کہ جو وقت اس عورت سے اسکا شوہر صحبت کرتا ہے تو عورت کے بدن میں چٹھے چٹھے مثل
 بچی کے ہو جاتے ہیں تو اسکی دوا یہ ہے نسخہ پتہ کالے کتے کا پتہ چڑیا کا جو گھر میں بنتی ہیں اور پتہ روباہ یعنی لوتری
 کا لکڑیوں ان پتوں کا عرق لیکر ایک جا کر کے پرانی روئی کا شیا فہ بنا کر اور اس عرق میں ترکہ کے پنج جسم کے
 رکھے اسطورے ایک مہینہ کے عرصہ میں دھارضہ دفع ہو جائیگا اور حمل بھی رہیگا تو عدلیہ اور تیسرا عارضہ یہ ہے
 کہ کسی عورت کے رحم کے منہ پر چربی آجاتی ہے اور اسکے سبب کے اندر رحم کے وہ قطرہ مٹی کا نہیں جاتا ہے اور اسکویوں
 دریافت کرنا چاہیے کہ جو وقت اسکے پاس مرد رہتا ہے تو اس عورت کی ناف میں درد پیدا ہوتا ہے اور کبھی مرد کی صحبت
 نفرت ہوتی ہے اسکی دوا یہ ہے نسخہ پتہ چڑیا کا پتہ کالی مرغی کا پتہ کرکس کا ان تینوں کے عرق کو ایک جا کر کے ایک بقی
 روئی کی بنکے اس عرق میں ترکہ کے پنج فوج کے رکھے بعد دوپہر کے نکال ڈالے اور اسدن اسکا شوہر بھی ہم صحبت ہو
 اسی طور سے تین ہفتہ تک اس دوا کو کرے یہ عارضہ دفع ہو جائیگا اور حمل بھی رہیگا تو عدلیہ اور چوتھا عارضہ یہ ہے
 کہ کسی عورت کا مقام رحم ٹیڑھا ہو جاتا ہے اور اسکے سبب کے وہ قطرہ مٹی کا رحم کے اندر نہیں جاتا ہے اسکویوں جاننا چاہیے
 کہ جو وقت اس عورت کا خاوند مباشرت کر چکتا ہے تو اسکی پشت میں درد ہوئے لگتا ہے نسخہ زہرہ زن ابی یعنی
 پتہ جل کوٹے کا اور پتہ جھنگلی کوٹے کا قرفل شترہ برابر وزن کر کے ان پتوں کے عرق میں ان دونوں چیزوں کو
 شامل کرے اور شیا فہ اسیں آلودہ کر کے درمیان جسم کے رکھے بعد مین پر کے اس شیا فہ کو نکال ڈالے اور اپنے خاوند
 کے ساتھ سوے مگر اسکا شوہر بھی صحبت دنیا داری کی کیا کرے اسی طرح سے ایک ہفتہ میں اسکے رحم کا ٹیڑھا پن اور زخم
 دفع ہو جائیگا اور حمل بھی ہوگا تو عدلیہ اور بانچوان احوال عارضہ کا یہ ہے کہ کسی عورت کو مرد سے مباشرت کر نہیں
 پانی جاری ہوتا ہے اور اسکویوں جاننا چاہیے کہ مباشرت کے بعد پہلو میں درد ہونا شروع ہو جاتا ہے پانی کے
 سبب سے کچھ مٹف بھی حاصل نہیں ہوتا ہے بلکہ نفرت ہوتی ہے اس کی دوا یہ ہے نسخہ پوست بلیہ زند
 پوست بلیہ آملہ خشک گوند بول کا پتہ بیل سیاہ کا ان سب کو باریک کر کے ہوزن کرے اور ایک جا کر کے اس
 پتے کے عرق میں حل کرے اور شیا فہ بنا کے اس میں ترکہ کے اندر رحم کے رکھے اور بعد دوپہر کے نکال ڈالے
 اور اپنے شوہر کے پاس جا کر سو رہے اور وہ بھی اسکے ساتھ صحبت دنیا داری کی کرے اسی صورت سے دو مین
 ہفتہ میں یہ عارضہ دفع ہو جائیگا اور حمل بھی قرار پاویگا تو عدلیہ اور چھٹا مرض یہ ہے کہ بعضی عورت
 کو آئید ہوتے جاتا ہے تو اسکویوں دریافت کرنا چاہیے کہ جو وقت وہ عورت اپنے شوہر کی دنیا داری کی صحبت سے
 فارغ ہوتی ہے تو اسکے سر میں درد ہوئے لگتا ہے اور اسکے حیض کا رنگ سفید ہوتا ہے یا زرد یا بیضی وقت اس کا

خاوند حرکت کرتا ہو تو اس وقت خون سرخ جسم سے نکلتا ہو اسکی دوا یہ ہے نسخہ تیرہ حل کتے کا پتہ کالی گائے کا
پتہ پٹخ کا ان تینوں کا عرق لے کر اور اس میں پرانی روئی کا شیانہ بنا کر تر کر کے درمیان جسم کے رکھے بعد میں پیر
کے نکال ڈالے اور اپنے شوہر کے پاس جادے اور کا فائدہ اس بعد صحت سیاحت کی کرے اسی طور سے ایک
بیسے میں وہ آسیب دفع ہو جائے گا اور حل بھی قرار یاد کیا انشاء اللہ تعالیٰ نو عدد گیمہ اور جو عارضہ
آسیب دفع نہ ہو تو اسکے واسطے دعا تعویذ بھی کرنا چاہیے اگر کوئی آسیب قم غص سے ہو تو یہ دوا کرے نسخہ
انگبین یعنی شہد اور بول خود یعنی پیشاب اپنا چار چار تولہ ملاے اور پیسے اور دو سرے دن اپنا سر
دھوئے اور نہلنے کے بعد اسکے تھوڑا دودھ گرہی کا اور تھوڑا شہد اور تھوڑا پیشاب اپنا یہ سب ملا کر
کھائے اور اپنے شوہر کے پاس سووے تو وہ عورت بار بار ہوگی نو عدد گیمہ اور ایک دوا یہ ہے جو دھنیا
سو کھا گائے کے دودھ میں جوش کر کے کھایا کرے اور اپنے خاوند کے ساتھ سویا کرے تو بار بار ہوگی۔
نو عدد گیمہ قول حضرت امام ناطق یعنی امام جعفر صادق علیہ السلام کا یہ ہے کہ سورہ نون کو زعفران سے لکھا کر
وہ عورت جو بے اولاد ہو اپنے پاس لکڑی باندھ کر رکھے تو اللہ کے کلام کی برکت سے اسکے لڑکا پیدا ہوگا
نو عدد گیمہ گلاب کے پھول ایک ماخرا گائے کے دو ماخرا گلی میں حل کر کے ناک میں ڈالے پس غسل طہارت
کرے جب ڈالے اور اپنے شوہر کے پاس سووے اور جو دوا اپنی طرف ڈالے تو لڑکا ہوگا اور جو بائیں طرف
ڈالے تو لڑکی ہوگی نو عدد گیمہ اگر کوئی شخص اس دعا کو لکھ کر اپنی بی بی کو دے اور وہ اپنے پاس رکھے تو
وہ عورت اسی بیسے میں حاملہ ہوگی اور جو کسی درخت میں باندھ دے تو وہ بھی خوب بھولے پھلے گا اور وہ
دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ہو ہو ہو ہو ہو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
حی
نو عدد گیمہ جنگل میں ایک گھاس رتن مالہ ہوتی ہو اور اسکو جوگی برسونی کہتے ہیں اگر اس گھاس کو کسی
عورت کا فائدہ لاوے اور اپنے پاس رکھے تو اسکے تین بار لڑکا ہوگا نو عدد گیمہ اگر کسی عورت کے
جسم میں بولے بد آتی ہو تو یہ دوا کرے نسخہ مشک ترکی کا فور چینی جوز دانہ زعفران عود غرق سلاں
جاو فیئر حل اصل صندل سرخ چوب کوٹ ان سب کو برابر وزن لے کر رکھے ہر روز تھوڑا سا آگ پر
لکے اسکا دھواں اپنے جسم میں دے تو وہ بد بوی دفع ہو جاوے گی نسخہ مشک نافہ کا فور چینی جوز دانہ پود
دخت سرس برگ انہ برگ با من برگ ترخ چوب کوٹ جوز بوا ان سب کو برابر وزن کر کے

کوٹ کر رکھے اور پانی میں ملا کر پکائے اور دھوپ میں رکھے جبکہ سیاہ ہو جاوے تو اس میں گائے کا
 گھی ملا کر رکھے اور ہر روز اس گھی کو اپنے جسم میں لگایا کرے نسخہ دیگر پوست بلیہ زرد کو پانی
 میں جوش کر کے رکھ چھوڑے ہر روز اس پانی میں تھوڑی پتی نیب کی پیکر ملائے اور ایک شبانہ
 اس میں تر کر کے اپنے جسم میں رکھ لے وہ بد بو جاتی رہے گی اور جسم تنگ ہو جائیگا نو عدد دیگر درخت
 جابھی معبرگ و پھول پانی میں پیکر رکھے ہر روز قدرے روغن تلخ ملا کر اپنے جسم میں لگایا کرے
 بد بو دفع ہو جائیگی اور خوشبو آنے لگے گی نو عدد دیگر اسپند سوختی اجوائن خراسانی دونوں کو
 برابر لے اور سرکہ میں پیکر رکھ چھوڑے جبکہ اس کا خمیر ہو تو اندر جسم کے لگائے تو وہ بد بو دفع
 ہو جاوے گی اور خوشبو آنے لگے گی اور بدن اس کا تنگ ہو جائے گا نو عدد دیگر پوست درخت انار برگ
 انار ایک آثار مسلم گل انار ان کو برابر وزن کر کے پیکر کڑا ہی میں ڈالے اور اس میں دو چند روغن تلخ ملا کر
 پکائے جبکہ وہ تیل رہ جاوے تو چھانکر رکھ چھوڑے ہر روز اپنے جسم میں لگایا کرے بد بو دفع
 ہو جائے گی اور خوشبو ہوگی اور جسم مثل باکرہ کے معلوم ہو گا نو عدد دیگر اگر کسی عورت کے لڑکا ہونیکے
 بعد پیٹ اس کا اونچا رہ گیا ہو تو جابھی جوہی کے درخت کی کڑے کر پانی میں پیکر کھائے تو پیٹ اس کا
 موافق اصل کے ہو جائے گا نو عدد دیگر قدرے شاخ درخت جابھی مع برگ و پھول لے کر تازہ
 وہی کے پانی میں پیکر لپیٹ کرے وہ پیٹ چھوٹا ہو جائیگا نو عدد دیگر اگر کسی عورت کی چھاتیاں
 نرم ہوں اور سخت کیا چاہے تو یہ دوا کرے نسخہ پوست انار ترش روغن تلخ ان دونوں کو ملا کر
 جوش کرے اور رکھ چھوڑے ہر روز متواتر سات دن تک لگائے تو وہ سخت ہو جاوے گی۔
 نسخہ دیگر پوست انار ایک آثار روغن تلخ ایک آثار آب دریا سات سیر ملا کر پکائے جب کہ
 فقط تیل رہ جائے تو چھان کر رکھ چھوڑے ہر روز تین ہفتے تک لگائے چھاتیاں سخت ہو جائیگی
 نسخہ دیگر اگر کوئی عورت کسی عورت کے پہلے دن کا خون حیض لے کر اپنی چھاتیوں پر لگائے تو اسکی
 چوچیاں چھوٹی ہو جاوے گی اور سخت بھی ہونگی نسخہ دیگر اگر کسی عورت کی چھاتیاں ٹک پڑی
 ہوں تو یہ دوا کرے نسخہ مین پھل مغز صدف انگورہ ایک ایک دام لیکر ان کو پانی میں پیکر
 لگائے تو ادیر کو بڑھ جاوے گی اور سخت بھی ہو جائیگی نو عدد دیگر اگر کسی عورت کی چھاتیوں
 میں ورم ہو گیا ہو تو کمر و دھب کا عرق نکال کر لگائے تو وہ ورم دفع ہو جائے گا نو عدد دیگر

کتاب والے نے کیا اچھی ترکیب سے نسخے لکھے ہیں مگر اپنے نزدیک اندری بحری والے کی ترکیب پسند ہے
 کہ اس میں کوئی اجزا تلاش کرنے نہیں پڑتے اپنے جسم کی کثرت ہوا دل تو جاے ضرور کے وقت پیشاب نہ کرے
 اور جو وقت پیشاب کرے تو ناف کے اوپر تین بار ہاتھ سے دبایا کرے اوپر کی سانس لیا کرے اور
 نائزے سے پیٹ میں دو دو دھڑکھایا کرے جبکہ قریب آدھ سیر یا سیر بھر کے کثرت بہم پہونچے تو کسی طوائف
 سے مجامعت کرے جو وقت آپ منزل ہونے کو ہو تو اوپر کی سانس لے گا وہ منی جہان تھی وہیں پہونچے گی
 اور جب وہ رنڈی منزل ہوئے تو اسی صورت سے کرے جو پہلے بیان کیا ہے اور اس رنڈی
 کی منی کو نائزے سے چڑھا دے تو شہوت زیادہ ہو جائے گی اسی طور سے ایک بار یا دو بار
 اس رنڈی کو منزل کرا دے اور اس کی منی کو نائزے سے پی جا دے تو پھر اس کی منی آپ
 منزل ہو جاوے اور اپنی منی کو مکھنے نہ دے کس لئے کہ آپ منزل ہو گا تو شہوت جاتی رہے گی
 اور اپنی منی کے رہنے سے باہ قائم رہے گی تو پھر عورت کو بھی لطف حاصل ہو گا اور اپنے تئیں بھی خزا
 دے زیادہ ملے گا بلکہ وہ رنڈی پیار کرنے لگے گی مگر اس طور سے جماع کرنے والا اولاد کے کام کا نہیں
 رہتا ہے اور لازم ہے بشر کو اپنی جو رو سے وہ اس طرح کی صحبت نہ کرے کس لئے کہ اگر یہ امر کرے گا
 تو عورت مزیدار ہو جائیگی بر تقدیر خاتمہ کسی طرف کو باہر جانا ہو اور وہاں ایک برس یا دو برس
 پہلے کا اتفاق ہو اور گھر میں نہ آنا ہو اور وہ عورت مزیدار ہو چکی ہو تو پھر دوسرے مرد کی خواہش
 ضرور کریگی اور وہ عورت غیر مرد کے پاس گئی تو اپنی آبرو میں فرق آیا اس واسطے اپنی جو رو سے یہ امر کرنا
 مناسب نہیں ہے اور کسی کے واسطے یہ بات کچھ بُری نہیں ہے بلکہ ان لوگوں سے ایسا ہی کہنا چاہیئے یہ لوگ
 اسی واسطے ہیں کہ ان کا لطف دیکھے اور اپنا بھی کچھ لطف دکھائے کس لئے کہ گناہ کرے تو ساتھ لذت
 کے کرے اور نہیں تو گھر کی جو رو کیا کم ہے اور بہت سے اور آسن وغیرہ ایسے ہیں کہ جو رو کے ساتھ
 کرنے میں وہ حرام ہیں اس لئے کہ اگر کریگا کسی سے تو حرام ہے مگر نکاحی عورت تو نہیں ہے جو گناہ
 خدیہ ہو گا بیان ٹھوڑے کے علاج میں اگر کسی کے ٹھوڑے کو زہر باد ہو تو یہ دعا
 مفید ہے نسخہ سنگلی کالی زیری بندال کا لیسہ کر نج باؤ بزرنگ اتیس ہزار لگی کلونجی پیلہ اور گوگل
 بینگ نمک سیاہ نمک لاہوری کچ لون کا نفل پانچ پانچ تولہ سونٹھ آدھ پاؤ اوجا من خراسانی
 ہلدی تخم سویا لوٹہ سبھی نمک شور پاؤ بھر من مقشر آدھ سیر ان سب کو کوٹ کر چھانکر رکھے بروقت دوا

کھانے سے پہلے پانچ تولہ مصاحمہ اور پانچ تولہ موٹھ کا کٹا ان دونوں کو ملا کر کھلائے پانی سے پہلے دیکھو
 نو عدد سیکر اور دوسرا نسخہ زہر باد کا یہ ہے نسخہ مغز سن کالی زیری تخم سویا تین تولہ مرچ سرخ
 ایک تولہ ان سب کو ٹکر چھانکر رکھے ہر روز دانہ کھانے پانی پینے سے پہلے دے نو عدد سیکر اور دوا زہر باد کی یہ ہے
 نسخہ بندال کالی زیری تخم سویا ایک ایک سیر مرچ سیاہ کنگی آدھ آدھ سیر انکو باریک کر کے رکھے ہر روز دانہ
 سے پہلے پاؤ بھر مصاحمہ لیکر سیر بھر پانی میں جوش کر کے پلاوے نو عدد سیکر اور یہ بھی دوا زہر باد کی یہ ہے نسخہ
 مرچ سیاہ کنگی سوٹھ نفل دراز انکو برابر وزن کر کے کو ٹکر چھانکر ہر روز اس میں سے پاؤ بھر لیکے پانی میں
 تر کر کے رکھ چھوڑے صبح کو ایک جوش دیکر نیم گرم پلاوے خدا چاہے تو زہر باد کا عارضہ دفع ہو جاوے گا
 نو عدد سیکر کسی کے گھوڑے کو عارضہ موٹھری کا ہو تو یہ دوا کرے نسخہ گری کرخ سماگ جو کیا سماگ خام
 پٹھری ان کو برابر وزن کر کے کو ٹکر چھانکر رکھے جو وقت پانی پلانے کا وقت ہو تو یہ مصاحمہ دو تولہ روغن
 دو تولہ موٹھ کا اتنا موافق اسکے ملا کر پانی سے کھلاوے بعد دو گھڑی کے پانی دے سو موٹھری کے جو
 عارضہ ہو گا وہ دفع ہو جائیگا نو عدد سیکر اگر کسی کے گھوڑے کے پیر میں تیرھ گم زیادہ ہو اسکی دوا کیا
 نسخہ شکھیاسرخ مغز کرخ بلا درمی بھلاواں اجمود کھوپرا پڑا نا کچھ سیاہ کچھ سفید انہ پلوی مغز ارتر
 جی ایلو اکٹنگری ایفون ان کو الگ الگ کو ٹکر رکھے اور اس کی چھ پوٹلیاں بناوے مگر پہلے شکھیاسرخ
 میں رکھے بعد اسکے ایلو اور ایفون رکھے بعد اس کے باقی دوا یاں اس کے اوپر رکھے اور پوٹلیاں
 بنا کر روغن تلخ میں تر کر کے گرم کرے اور سینکے اور اسی کو اسپر باندھے نو عدد سیکر اور اس
 ہڈی کے واسطے دوا کھلانے کی یہ ہے نسخہ سوٹھ پٹھری کا نفل گری کرخ کنگی زیرہ سیاہ باؤڑنگ
 مرچ سیاہ ان سب کو برابر وزن کر کے کوٹ کر چھان کر تنگ موافق اس وزن کے لے اور گھو لکر
 ان دواؤں کو ملا کر خیر کر کے چار تولہ کی ایک گولی بنا کر خشک کر رکھے اور ہر روز دو یا ایک
 گولی گھوڑے کو کھلا یا کرے سوائے ہڈی موٹھری کے اور جو عارضہ ہو گا دفع ہو جائیگا نو عدد سیکر
 اگر کوئی گھوڑا داغ کیا گیا ہو یعنی اس کے مزاج میں گرمی ہو گئی ہو تو یہ دوا کرے نسخہ نفل گرد کباب صنی
 یعنی زیرہ سفید دو تولہ تخم کاہوسے مقشر تخم کاسنی چار چار تولہ تر پھلا اور سو نف پانچ پانچ تولہ انکو
 باریک کر کے رکھے ہر روز صبح کو دانہ کھانے سے پہلے تین تولہ یہ مصاحمہ اور تین تولہ آماجو کا ملا کر کھلاوے
 اس گھوڑے کا وہ عارضہ دفع ہو جاوے گا نو عدد سیکر اور اس عارضے کا دوسرا علاج یہ ہے

نسخہ بادیان کلمہ خشک نبات سفید پانچ پانچ تولہ ان خیزوں کو کوٹ کر چھانکر رکھے ہر روز پانی سے پہلے دوا
 چھ تولہ کریمیلے ملا کر کھلائے نو عدد نیکر اور تیسرا نسخہ اس عارضہ کا یہ نسخہ نشانی پانچ تولہ لیکر
 پانی میں گھول کر پلائے بعد ایک ساعت کے پانی پلاوے یہ عارضہ دفع ہو جائیگا نو عدد نیکر اگر کسی کو یہ
 منظور ہو کہ گھوڑا قرہ اور خوب تیار ہو تو یہ مصالح دے نسخہ فلفل دراز سیلا مور تین تین دام لہو سخی پانچ
 دام نمک شورپا بھر اجوان دیسی ایک سیر انکو باریک کر کے ایک برتن میں رکھے اور اس میں لڑکوں کا پیشاب
 بھر دے جبکہ وہ خشک ہو تو ہمراہ دانہ کے یہ مصالح دو دام ملا کر کھلائے نو عدد نیکر اور دوسرا علاج
 اس عارضہ کا یہ نسخہ سونڈھ رائی تیارسی کچری محرائی اجوان دیسی پوست ہلیلہ کلان نمک سیاہ ان سب
 برابر وزن کر کے کوٹ کر چھانکر رکھے ہر روز دانہ کے وقت سے پہلے آدھ پاؤ مصالحہ اور قدے موٹے کا آٹا
 ملا کر کھلائے خدا چاہے تھکے ہو یا بھوکا ہو یا داندہ بھی جلد مضمم ہو گا نو عدد نیکر اگر کسی گھوڑے کو
 چاندنی نے مارا ہو تو یہ دوا کرے نسخہ سبیل سرخ سبیل سفید ایک ایک ماشہ زہتیلیا ہر تال طبقی خشک کر
 قلی ایفون خالص کتہ سفید ان کو برابر لیکر باریک کر کے گائے کے پتے کے عرق میں اس دوا کو تر کر کے
 سولہ پیر رکھے بعدہ برابر چھوٹے سیر کے گولی بنا کر وقت صبح کے یا شام کو دانہ کھلانے سے پہلے ایک گولی
 گیسوں کی روٹی میں لپیٹ کے کھلائے تو چاندنی مارا ہو یا گھوڑا اچھا ہو یا بھوکا ہو یا داندہ بھی جلد مضمم ہو گا نو عدد نیکر اگر کسی گھوڑے کو
 گھوڑے کے پیر کی پٹنی میں چھال پڑے کے پک جائے تو یہ مرہم لگائے نسخہ خشک قلی سیندر سفیدہ کاشغری
 گل ازمنی مرچ سیاہ زنگار برنج احت جربی گردہ گو سفند موم سفید خام دود تولہ پہلے گائے کا گھی آدھ سیر
 لیکر گرم کرے اور ایک ٹیکہ نیب کی اسیں ڈال دے جبکہ وہ جل جائے تو اسے دور کرے اور وہ موم اور چربی
 ملائے اور ان سب دوائیوں کو خوب باریک کر کے اسیں ڈال دے جس وقت ایک جوش آئے لڑا ہی
 ہو آگ سے جدا کر کے زنجے سمٹے سے خوب حل کرے جب کہ وہ سخت ہو تو کسی ظرف میں رکھے
 اور عارضوں کے زخموں پر لگائے خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا یہ دو چار نسخے گھوڑے کے علاج
 میں ہیں مگر گھوڑے کا علاج لکھتا تو ایک کتاب اور ہوتی اس خیال سے اسکو مختصر لکھا ہو اوپر
 حائقوں کے ظاہر ہوئے کہ یہ نسخے جالینوس کی کتاب کے ہیں اور یہ کتاب لگے وقت میں عربی زبان میں
 تھی سنیہ میں نصیر الدین احمد نے فارسی کی اور میر سپاس وہ فارسی زبان کی نقل بھی موجود ہے پھر اس
 کتاب کو میر استاد ڈاکٹر صاحب جوتھے ان کے بزرگوں میں سے ایک نے اس کتاب کو

انگریزی میں ترجمہ کیا اس وقت میں چشمہ سحری پانچویں پانچ تھے ایک دن ایسا اتفاق ہوا کہ میں اکثر صاحب کتب خانہ میں ایک کتاب تلاش کر رہا تھا کہ یہ کتاب میری نظر پڑی اس کو جو میں نے پڑھا تو میرے بہت پسند پڑی اسکا اسی روز سے تجربہ کرنا شروع کیا یہاں تک کہ اس شہر لکھنؤ میں بھی اب تک تجربے ہوتے جاتے ہیں لیکن میں نے آج تک کسی نسخے سے خطا نہیں پائی آگے الشہ علم اور کچھ احوال میرا مثل کہانی کے تھا اسکو میں نے لکھا تو خیال میں آیا کہ اس کو کون پڑھے گا فارسی کو اپنی طبیعت پر زور ڈال کر اردو کیا اور اپنے احوال کو مثل دیباچہ اول لکھا ہو طبیعت خواجہ عظیم اسکا رکھا جو نام بہ فضل علی سے ہوا اختتام اور اس کتاب کو ۱۲۶۱ھ سحری میں دیباہ صفر لکھنا شروع کیا اور ۱۲۶۲ھ سحری نبوی ماہ ذیقعدہ میں تمام کیا جو کوئی اس کتاب کے نسخوں میں اعتراض کرے اور جس نسخے کو بڑا جائے تو اسکو بنا کر بطور امتحان کے کسی کو دے اگر کچھ فائدہ بخشنے تو اس عاصی کو ساتھ دغاے خیر کے یاد کرے اور جو فائدہ نہ کرے تو پھر دوسرے نسخے کا استعمال کرے اس واسطے کہ اگر مرغن کا مزاج حار ہو تو او دینہ بار و فائدہ بخش ہوگی اور اگر مزاج بار ہو تو او دینہ بار فائدہ کریگی پس ہر قسم کے مزاج پر یکساں اور مرغن کو چاہیے کہ علاج اس شخص کا کرے جو کارآمد مودہ ہو اور کامل ناقص کے علاج میں اکثر نقص ہوتا ہو مگر فائدہ سیر کتب یہ ہوا ہے سب کے نسخے مشعے ہیں انتخاب بہ دو ستونہ و مغل کرنا سماعت بہ نقص رہتی ہو اگر میری کتاب بہ تجربے کی نہیں جو اتنی دھیان میں بہ سب لکھیں و الشہ اعلم بالصواب بہ در یافت کیا چاہیے کہ اکثر کتابیں علم طب اور انتباہ فن جراچی کی اور اکثر نسخہ جات بیج عبارت اردو اور فارسی و غیرہ کے قلمی اور چھاپے کی کثرت سے ہیں لیکن عوام کو لازم ہو کہ بغیر کسی تجربہ کار کے اور بغیر پچھانے و پڑھنے کے کسی نسخے کو اپنی رائے سے تیار کر کے ہرگز استعمال نہ کریں اس واسطے کہ اکثر خطا واقع ہوتی ہو و خطا کی نئی قسمیں ہیں اول یہ کہ شائد غلطی کا تب سے لفظ بالکل بدل گیا ہو جیسے ایفون و فتمون چنانچہ لکھتے ہیں ایک بھلا جال سے عوض افتمون کے ایفون نسخے میں حواسے کی اور مرغن سے تجربہ و واسطے کے مقال کیا و دوسرے یہ کہ شائد پڑھنے والا غلط لکھے جیسے سنبل الطیب یا پچھر کو کہتے ہیں اور سنبل سنگھیا کو کہتے ہیں کہ زہر بلبل سے چنانچہ ایک شخص سنبل الطیب کو سنگھیا بنیش کھیا کہ استعمال میں لا کر مراد منی یہ سمجھا کہ طیب عربی میں پاک کو کہتے ہیں اور سنبل سنگھیا یعنی سنگھیا بنیش و بہ عیب تیسرے یہ کہ اکثر دوائیوں میں کوئی اور دوا ضرور کرنے والی ملی ہوئی تو ناوانستہ ضرر کریگی چونکہ یہ کہ اگر بالفرض سب دوائیاں عمدہ ہیں اور

دو کچھ اور فہم میں اور کچھ آیا تو دوا ضرور ضرر کر گئی پس ان جملہ امورات کا محاذ کھنہ ایک فہم کو لازم ہے
چند اوراق زائد اصل کتاب کے سند و تحقیق کسی ردیوں سے نقل کر کے اس کتاب کے آخر میں جو سابق میں چھپے تھے
نئی نذر گوارے زیادہ کر کے تھے کہ متعلق اس کتاب کے تھے اور میری تصنیف سے خارج تھے زائد جانکر دفع
کئے گئے فقط قطعی تاریخ مولف فوائد عجیبہ کتاب عجیبہ و دو نغمات عجیبہ غریب بہ شد و سال تاریخ
محصل علی بہ منزل کز دور و راحت قریب خانمۃ الطبع بعد حمد خدا و نعت سرور انبیا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے وضع ہوا ان دنوں نسخہ عجیبہ غریبہ المومس بہ فوائد عجیبہ کہ جسکا ہر ایک نسخہ فائدہ رسانی
میں لیتا اور تجربہ کیا ہوا احد آزمودہ تصنیف لطیف میر فضل علی مرحوم ہے جو جن حراچی اور ڈاکٹری میں
جگانہ روزگار مشہور دیا و امصار تھے بکمال صحت اور نہایت لطافت کے طبع خوش تھا و نگاہیں طبع ہوئی۔



بسم اللہ الرحمن الرحیم فضلی علی رسولہ الکریم این چند ترکیب عجیب غریب لطیف خاطر شائقین و خوشنودی منزل ناظرین
از کتاب مخزن العلوم بطور خلاصہ درج نموده شد ترکیب شستن جاناور و پرزہ باید کہ سیاب بجائے گولی
در بندوق یا پلنچہ انداختہ بزندان پارچہ پرده نشان دواع نشہ جانور گشتہ خواهد شد ترکیب
بیرون آوردن بتاشہ ثابت از آب باید کہ اولاً در قوام قدرے موم انداختہ و باروشن نازد
قدرے بتاشہ مالیدہ اندر آب انداختہ سلم بیرون آرد ترکیب نمودار کردن حروف سیاه
در دست باید کہ از شیرہ آگ اول حروف نوشتہ قدس خاکستر بمالد ترکیب سفید کردن گل
سرخ کشید باید کہ گل سرخ کینہ را از گوگرد و دود بد سفید گردد ترکیب کشوم زنده را
در دست گرفتن باید کہ بخ و رختہ چہیز اور دستہ نازد خود داشته کشوم زنده بگیرد ہر او ہرگز اثر نہ کند
ترکیب نمودار کردن حروف سفید بر کاغذ زرد و سرخ باید کہ اول حروف از سیاہی نوید
بعد ہر رنگ کہ خواهد یار دغن سیاہ آمیختہ بر آن کاغذ بمالد از ان چند بار زرد آب بر آن کاغذ پیاشد
یا حروف نمودار شوند زمین کاغذ رنگین باقی ماند ترکیب نمودار شدن حروف یا نقش
بر شمشیر باید کہ اول از موم ہر چہ خواہد بنویسد بعدہ قدرے نوساد و تو تیا سبز و پشکری سایہ
بر آن پیاشد بعد از ان بوق بیوں بچا ہما پنچہ نوشتہ باشد نمودار نمود ترکیب جہانیدن گنج
از خود باید کہ در تریخ از سوزن سوراخ کردہ قریب دو ماشہ سب ورتی نیلہ قوتہ در ان انداختہ

و سوراخ از موم بند کرده در پیش آفتاب بگذارد و ترجیح از خود ببرد ترکیب میضه در شیشه
 خشک و همین باید که میضه را اولاً در سرکه بنیداند تا که میضه نرم گردد و کوتاه شود بعد ازان میضه را
 در شیشه کند و آب سرد در آن شیشه بر کند تا میضه بحالت اصلی خود بیاید ترکیب تراشیدن
 شیشه از رشته خام باید که چند تار رشته را بطور توطه بند و ق سخت قیاد کرده و آتش روشن کند
 اندک خراش از این بدانجا که شیشه را تراشیدن خواهد نمود از هانجا توطه و مانیدن آغاز کند هر جانب
 که خواهد تراشد ترکیب خورون آتش باید که پیش و مرج سیاه و سوسن هر سه را اول بجاید بعد
 آتش بخورد ترکیب مس کردن آتش اگر چربی خاک اولاً در دست بمالد بعد آتش سوزان مس
 کند ضرر نباشد ترکیب از آله زردی شکر کت باید که در بانندی آب انداخته قدری
 پشلی سائیده باندازد و در سرپوش بانندی سوراخ کرده شجرف را بیک رشته بسته در آن بانندی
 محلق بر آب نموده آهسته آهسته آتش زیر بانندی روشن کند زردی شجرف دفع گردد و این چنین شجرف را
 در ولایت حسن مانند ترکیب از الوداغ خون انبارچه باید که لعاب دهن بر داغ خون
 باندازد چون خیر خشک شود بشوید ترکیب بستن سیاه باید که قدری سیاه بکلی نقاشا
 و پیش را خوب بند کند تا چهار روز در زمین مدفون کند ترکیب جدا آتش در و مرغ از مقابل
 باید که در چشم یک سرمه رنگ مقناطیس و در چشم دیگر قدری براده آهن سوده بکشد ترکیب محفوظ
 ماندن چراغ از باد کنند باید که سنگ محکم قدری سائیده بر فیله روشن بپاشد از باد تند
 محفوظ ماند ترکیب نیامدن پروانه بر شمع اگر قدری پیاز نزدیک چراغ هند پروانه نیاید
 ترکیب شکستن بسوچه باید که از یاس گرگ یا مقدار گرس بر وزن یک مثقال در راه خط بکشد زنی که
 با بسوچه بران بگذرد بسوچه او بشکند ترکیب خنده زدن ابل سفزه اگر بر وزن یک مثقال
 قدری خاک جای که خر غلطیده باشد آورده زیر دستر خوان خنیه وضع نماید ابل سفزه خنده خواهد نمود

تمام شد

المنه نشره که نسخه ترکیب عجیبه در مطبع فنی تیج کمار واقع گهنباهه پریل ۱۹۵۱ء طبع شد



| قیمت | نام کتاب | قیمت | نام کتاب |
|----------|---|----------|---|
| | <p>مجمع البحرین اردو مصنف نے کمال کیا ہے کہ دریا کو ایک کوزے میں بند کر دیا ہے امراض کے نام انکی تشریح اور اسکا مجرب سے مجرب علاج - ہر مرض کے ساتھ اس کا وہ نام جس سے وہ مرض ڈاکٹری میں موسوم ہے اسی لئے یہ کتاب یونانی اور ڈاکٹری دونوں میں ایک گرانمایہ ہو گئی ہے اور دونوں علوم کا مایہ ناز ذخیرہ اسیں موجود ہے آخر کتاب میں ایک فہرست شامل کر دی جس میں بطریق جدول یونانی اور انگریزی نام درج کئے ہیں</p> | | <p>نہیں ہوتی۔ اور مصنف کیواسطے یہ بات دشوار ہو جاتی ہے کہ وہ کبھی کو بھی اسی صورت سے قائم رکھ سکے اس کتاب میں یہ کمال کیا گیا ہے کہ جتنی مفید ہے اتنی ہی دلچسپ بھی ہے اسیں تقریباً دو سو دھائی سو صنعتیں اور ہر قسم کی مجرب اور کارآمد باتوں کا بیان کیا گیا ہے جن پر عمل کرنے سے ہر شخص نہ صرف آسانی کے ساتھ روزی پیدا کر سکتا ہے بلکہ دولت مند بن سکتا ہے۔ اسیں تمام زہروں کا مفصل بیان اور ان سے حفاظت اور</p> |
| <p>۴</p> | <p>قرابادین ذکائی - حکیم ذکار اللہ خان دہلوی کے والد ماجد جو ایک تجربہ کار طبیب اور جوہر قابل تھے ان کے مجربات یہ قرابادین دوسری قرابادینوں میں ایک درجہ امتیاز رکھتی ہے اصل کتاب فارسی میں تھی بنظر رفاه عام اردو میں ترجمہ کیا گیا</p> | | <p>انہیں مبتلا ہونے پر ان سے بچنے کے طریقے تمام اقسام کی دھات کے برتن صاف کرنا۔ سوڈا برنٹیموئڈ بنانا۔ انگریزی اور دیسی صابون سازی۔ کانچ کی چیزیں جوڑنا۔ مہر بنانا۔ لوہے کے برتنوں پر لکھنا منگ عیار کرنا۔ تمام قسم کے زہریلے سانپوں کی جائے پیدائش اور مفصل بیان ان کی تصویریں۔ ان کے علاج۔ طبی معلومات۔ غرضیکہ یہ کتاب ایک</p> |
| <p>۵</p> | <p>مخزن سلیمانی - علم طب کی کتابوں میں یہ کتاب بڑا پیارہ رکھتی ہے۔ اس کی عربی ایک مشہور و معروف مقبول کتاب ہے مگر چونکہ</p> | <p>۸</p> | <p>مالا مال خزانہ ہے جس میں ہر قسم کا ذخیرہ موجود ہے</p> |

| نام کتاب | قیمت | نام کتاب | قیمت |
|---|--|--|-----------|
| <p>بنیغہ غری دانی کے اس سے فائدہ اٹھانا محال تھا اس لئے اس کو اردو میں ترجمہ کرایا گیا۔ جملہ امراض کے لاجواب اور تیرہ ہفت نسخے اور امراض کی شناخت اس کے اسباب پر مختصر مگر جامع بحث کی گئی ہے۔ آخر میں بہت سے نقوش اور عملیات بھی دیئے گئے ہیں جو اپنے موضوع کے لحاظ سے</p> | <p>نہایت گرانقدر اور بہترین ہیں</p> | <p>کر کے چھاپی گئی ہے۔ مستور النجات عن مصائب امیات اردو بخار کی جقدر قسمیں ہیں۔ اور جتنے اسباب سے یہ ہلکا اور موزی مرض پیدا ہوتا ہے اس سے معمولی معمولی طبیب تو کیا بڑے بڑے کولین فن بھی صحیح واقفیت نہیں رکھتے ہیں گریہ اس کتاب میں تمام پتوں کا مفصل بیان اور انکی شناخت اور اسباب پر بحث کر کے اس شکل اور سخت سے سخت کو پانی کی طرح بہا دیا گیا ہے اسکے ساتھ ہی طریقہ علاج بھی بتایا گیا ہے۔</p> | <p>۱۸</p> |
| <p>محررات اکبری - ہندوستان کا کوئی طبیب اس کے جامع اور اس کے مصنف کے نام سے ناواقف نہ ہوگا حقیقت یہ ہے کہ صدرن حکیم محمد اکبر مرحوم کی ذات عالی صفات ایسی تھی جس نے علم طب کے دریا کو گھر گھر میں شاق آتش کا مان طب کو سیراب کر دیا اور اس قدر ارزان کیا کہ ہر شخص کو مستفید ہونے کا موقع ملا۔ ورنہ دراصل یونانی اور عربی سے اس قدر آسانی کے ساتھ</p> | <p>اس علم کو حاصل نہیں کیا جاسکتا یہ</p> | <p>اکسیر الامراض اردو ہر قسم کے مجرب اور صحیح نسخے اور ہر مرض کی شناخت کشتوں کے بنانے کی لاجواب ترکیبیں اور انکا طریق استعمال اس کتاب میں بتایا گیا ہے ایسے ایسے جامع نسخے اس میں بیان کئے ہیں کہ انکا منافع اور ناکمل ہے۔</p> | <p>۱۳</p> |
| <p>ایک نہایت قدیم نسخے کا باب</p> | <p>۱۳</p> | <p>المشہد مہر تیج کار پر پس صیغہ بکڈ پو کھنڈو</p> | <p>۱۳</p> |